اردو زبان میں
سید محمود حسن رح کی
لغت القرآن

Quran Dictionary

authored in Urdu by Syed Mahmood Hasan (R)

Manuscript written by the author in mid 20th century

Published online in June 2026 by
Zakat Foundation of India zakatindia.org

استدعا

فی الحال مصنف کے ذریعہ خود قلم سے تحریر کردہ مسودہ پیش خدمت ہے۔ جلد ان ءشاءاللہ ٹائپ شدہ کتابی شکل میں بھی حاضر کیا جائے گا۔ درایں اثنا احقر کی استدعا ہے کہ اس کتاب کو آسان اردو، ہندی، انگریزی و دیگر زبانوں میں پیش کرنے میں آپ ہماری علمی مدد کیجئے۔ اور اس کتاب کی افادیت کے بارے میں اپنے تاثرات سے ہمیں ای میل کے ذریعہ آگاہ کیجئے۔

جزاک اللہ۔ سید ظفر محمود

New Delhi June 19, 2026 info@zakatindia.org

Appeal

For the time being, we are pleased to present the author's original handwritten manuscript. A properly composed and published book edition will also, God willing, be made available in due course.

In the meantime, I earnestly request your academic support in making this work accessible in simple Urdu, Hindi, English and other languages so that it may benefit a broader audience.

We would also appreciate receiving your thoughts and feedback on the book's usefulness via email.

Syed Zafar Mahmood
info@zakatindia.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر ثلاثی مجرد	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	صیغہ	ترجمہ لفظ مطلوبہ
۱	ہمزہ	ہمزہ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۱- استفہام محض یعنی حصول علم کیلئے کسی بات کا سوال کرنا جیسے یقولون ءانا لمردودون فی الحافرۃ ۲- ایسا استفہام جو اثبات کے لفظوں میں کیا جائے اور سوال کرنے سے اوس جملہ کا خلاف اور ابطال مقصود ہو یعنی اوس کا جواب واقعۃً یا عقلاً نفی ہی میں ہو سکے جیسے ایحب احدکم ان یاکل لحم اخیہ میتا فکرھتموہ - جواب یہی ہو سکتا ہے کہ لا یحب ۳- ایسا استفہام جو نفی کے لفظوں میں کیا جائے اور سوال کرنے سے اوس جملہ کا خلاف یعنی ثابت کرنا مقصود ہو یعنی اوس کا جواب واقعۃً یا عقلاً اثبات ہی میں ہو سکے جیسے الم نشرح لک صدرک - جواب واقعۃً یہ ہے کہ شرحنا															کیا
۲	اٰثَرَ	اَءْثَرَ	اثار	نصر و ضرب	اثر	روایت کرنا	افعال	ایثار اِءْثار	قبول کرنا	.			.	.	واحد مذکر ماضی معروف	قبول کیا - ترجیح دیا
۳	اٰخِرَۃ	کسی لفظ میں دو ہمزہ ایک ساتھ اس طرح ہوں کہ پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو واجب ہے کہ دوسرے ہمزہ کو حرکت ہمزہ اول کے موافق حرف علت سے بدل دیں یعنی ہمزہ اول اگر مفتوح ہے تو ہمزہ ثانی کو الف سے - اور اگر ہمزہ اول مضموم ہے تو ہمزہ ثانی کو واو سے - اور ہمزہ اول مکسور ہے تو ہمزہ ثانی کو (ی) سے بدل دیں															آخرت یعنی قبر سے اٹھنے کے بعد کا زمانہ
۴	اٰمَنَ	اَاْمَنَ	ءمن	سمع	امن	بیخوف ہونا امانت رکھنا	افعال	ایمان اِءْمان	ایمان لانا	.	۲	۲			واحد مذکر ماضی معروف	ایمان لایا
۵	اٰمَنُوا	اَءْمَنُوا	"				"	"	"	.	۲	۲			جمع مذکر ماضی معروف	ایمان لائے

۲- ندائے قریب یعنی نزدیک سے کسی کو پکارنے یعنی اوس کے نام سے پہلے ہمزہ اضافہ کر دیں اس کی مثال کلام مجید میں نہیں ہے

syedzafarmahmood.in

۶ اَنِیَۃٌ ۔ ان ی ضرب اِنًی وقت ہونا اَنِیات واحد مؤنث اسم فاعل نہایت کھولتی ہوئی

لفظ اَنِیَۃٌ مشتق ہے اِنَاءٌ سے ۔ اور ابناء کے معنی ہیں تاخیر کے ۔ چونکہ آگ پر بہت دیر تک کسی چیز کے رکھے رہنے سے انتہا درجہ کی گرمی اور چیز کو پہونچ جاتی ہے اسلئے اصطلاح عرب میں اَنِیَۃ اوس گرم چیز کو کہتے ہیں جسکو آگ پر بہت دیر تک رکھنے سے انتہا درجہ کی گرمی پہونچ گئی ہو

۷ اُدی عَیْنٍ اٰنِیَۃٍ یعنی نہایت کھولتی ہوئی چشمہ سے ۔ اور لفظ اٰنِیَۃٌ جمع بھی ہے اِنَاءٌ کی ۔ معنی = برتن یُطَافُ عَلَیْھِمْ بِاٰنِیَۃٍ مِّنْ فِضَّۃٍ یعنی پیش کیے جاوینگے اون کے سامنے چاندی کے برتن ۔

۷ اٰیَاتٌ بحسب مندرجہ عین بالا دیکھو اٰیَۃٌ مؤنث حقیقی جمع مؤنث سالم آتیں ۔ ف نیاں

۸ اٰیَۃٌ اَوَیَۃٌ = جو (و) یا (ی) متحرک اور اوس کا ماقبل مفتوح ہو اور (و) یا (ی) کو الف سے بدلتے ہیں اسی قاعدے سے اَوَیَۃٌ میں (و) کو الف سے بدلا تو اٰیَۃٌ ہوا اَیٌ ۔ اٰیَاءٌ ۔ اٰیَاتٌ مؤنث سالم اسم مؤنث آب ۔ ف نی

۹ اَبٌ اَبُوٌ واو اس میں سے حذف کرکے اَبٌ مستعمل ہے لیکن تثنیہ میں یہ واو محذوف عود کرآتا ہے یعنی اَبَوَانِ اور اَبَوَیْنِ بولا جاتا ہے = وَکَانَ اَبَوَاہُ مُؤْمِنَیْنِ پارہ (۱۲) رکوع اول ۔ اور لِاَبَوَیْہِ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا السُّدُسُ پارہ (۴) رکوع ۱۳ ۔ اَبَاءٌ اسم جامد باپ

لفظ اَبٌ اگر یائے متکلم کا مضاف ہو تب تو رفع نصب جر حالت ثلاثہ میں اَبِیْ آتا ہے ۔ اور جب یائے متکلم کے علاوہ کسی اسم یا ضمیر کا مضاف ہو تو بحالت رفع واو ۔ اور بحالت نصب الف ۔ اور بحالت جر (ی) کے ساتھ آتا ہے
مثال رفع = اَبُوْنَا شَیْخٌ کَبِیْرٌ ۔ مثال نصب = یَا اَبَانَا اِنَّ لَکَ لَاٰتِیًا ۔ مثال جر = بَتَّتْ یَدَا اَبِیْ لَھَبٍ

اَدًی عَدًی ضرب اِدَاءٌ اِدًی ۔ اِدَاءٌ ۔ اِدًی ۔ اِدَاءٌ ۔ اِدًی ۔ اِدَاءٌ ۔

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیلی مصدر علاوہ	نمبر تعلیلی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیلی لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	صیغہ	ترجمہ
۱۰	اَبٌّ	اَبَبٌ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	تنوین ثلثہ ۔ تنوین فتحہ ۔ تنوین کسرہ		چارہ
۱۱	اَبَابِیْل		اس لفظ کے معنی علیحدہ علیحدہ جماعت اور گروہ گروہ کے ہیں عرب والے کہا کرتے ہیں جَاءَتِ الْخَیْلُ اَبَابِیْلَ مِنْ ہٰہُنَا وَہٰہُنَا یعنی ادھر ادھر سے لشکر پرے کے پرے اور قطار کی قطار آیا۔														غول کے غول

اس لفظ کے مفرد ہونے نہ ہونے میں اہل لغت کے دو قول ہیں

۱۔ اخفش اور فراء کہتے ہیں کہ جس طرح شماطیط بمعنی (مردم متفرق) اور عیادید بمعنی کا واحد نہیں ہے اسی طرح ابابیل کا بھی مفرد نہیں ہے

۲۔ اس کا واحد ہے مگر اوسکی تعیین میں چار صورتیں ذکر کیگئی ہیں

الف۔ ابو جعفر الرواسی کہتے ہیں کہ اس کا واحد اِبَّالَۃٌ تشدید کے ساتھ آیا کرتا ہے (ب) کسائی کہتے ہیں کہ ابابیل کا واحد اِبُوْل بکسر الہمزہ ہے جیسے عِجُوْل و عجاجیل

ج۔ فراء کہتے ہیں کہ ابابیل کا واحد اِبْیَال سمجھنا بھی صحیح ہے کیونکہ دینار کی جمع دنانیر آتی ہے (د) بعض محققین فرماتے ہیں کہ اس کا واحد اِبِّیْل بروزن سِکِّیْن ہے

syedzafarmahmood.in

۱۲ اَبْتَرُ . ب ت ر نصر بَتْرٌ کاٹنا . . . . . اَبَاتِرُ ضمہ فتحہ فتحہ واحد مذکر تفضیل بے نام و نشان

ضرب بَتَرٌ بے فرزند ہونا

اہل لغت کہتے ہیں کہ آدمیوں میں ابتر اوس شخص کو کہتے ہیں جو لاولد ہو۔ اور چوپایوں میں ابتر اوسے کہتے ہیں جس کے دم نہو۔ اور جو کام بھلائی سے خالی ہو یعنی اوس کا خالی ہو یعنی اوس کا نیک اثر سمجھے باقی نہ رہے وہ بھی ابتر ہے

۱۳ اِبْتِغَاءٌ اِبْتِغَایٌ ب غ ی ضرب بَغْیٌ ظلم زیادتی کرنا ڈھونڈنا افتعال ابتغاءٌ ابتغایٌ ڈھونڈنا تنوین تثنیہ مصدر ڈھونڈنا

قاعدہ ہے کہ جو (و) یا (ی) طرف میں یا قریب طرف کے واقع ہو اور بعد الف زائدہ کے ہو اوس (و) یا (ی) کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں ابتغایٌ میں یہ قاعدہ پایا گیا اسلیے ی کو ہمزہ سے بدلا ابتغاءٌ ہوا

۱۴ اِبْتَلٰی اِبْتَلَوَ ب ل و نصر بَلْوٌ بَلَاءٌ بلاوٌ آزمانا افتعال اِبْتِلَاءٌ ابتلایٌ آزمانا جانچنا ۱۳ ۱۳ قاعدہ ذیل و عرہ واحد مذکر ماضی معروف آزمایا

قاعدہ ہے کہ جو واو مادہ میں تیسری جگہ رہا ہو پھر کسی صیغہ میں وہی واو چوتھی یا اس سے زیادہ جگہ پر ہو جاے اور واو سے پہلے جو حرف ہے اوسکو ضمہ نہو تو اوس (و) کو (ی) سے بدل دیتے ہیں۔ چنانچہ بَلَوَ میں (و) تیسرا حرف تھا اور اِبْتَلَوَ میں وہی (و) پانچواں حرف ہو گیا لہذا بقاعدہ مذکور اِبْتَلَوَ میں (و) کو (ی) سے بدل دیا۔ اب اِبْتَلَیَ ہو گیا

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	فصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	فصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	فصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر ثلاثی	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	صیغہ	ترجمہ
۱۵	اَبَدٌ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	آباد	سوس ثلثہ	.	ہمیشہ
۱۶	اَبْرَار	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	بَرٌّ	ابود	سوس ثلثہ	جمع مکسر	نیک لوگ
۱۷	اِبْرَاهِيْم	ایک بڑے جلیل القدر پیغمبر کا اسم مبارک ہے۔ ان کے باپ کا نام آزر۔ بابل میں مدا ہوئی تھی ان کی عمر دو سو برس کی تھی ان پر دس صحیفے نازل ہوئے تھے۔ لفظ غیر منصرف																ضمہ فتحہ فتحہ اسم جامد	حضرت ابراہیم علیہ السلام
۱۸	اَبْصَار	جمع مکسر اور حکم میں مونث کے ہے													بَصَرٌ		تنوین ثلثہ	جمع مکسر	آنکھیں
۱۹	اَبْقٰی	اَبْقٰی	ب ق ی	سمع	بقاء	بقای	باقی رہنا	بَقَاءٌ	بقاء	بَقَایٌ	باقی رہنا	۱۳	۱۳				حالت ثلثہ میں یکساں	افعل التفضیل	بڑا باقی رہنے والا
۲۰	اِبِلٌ	.	مونث سماعی ہے	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	اَبَال	سوس ثلثہ	اسم جامد	اونٹ
۲۱	اَبْوَابٌ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	بَابٌ		سوس ثلثہ	جمع مکسر	دروازے
۲۲	ابی لہب	اَبُوْ	دیکھو سر ۹ و ۳۲	یہ عبد المطلب کا بیٹا تھا نام اس کا عبد العزیٰ تھا یعنی عزیٰ کا بندہ۔ عزیٰ ایک بت تھا۔ لہب کہتے ہیں شعلہ کو۔ چونکہ اس کا چہرہ مثل															
۲۳	اَتٰی	اَتٰی	ا ت ی	ضرب	اَتْیٌ	اتیان	.	آنا	ضرب	اتیان	.	آنا	.	.	.	.	واحد مذکر عاصی معروف	آیا
۲۴	اِتَّخَذَ	اِءْتَخَذَ	اخ ذ	نصر	اَخْذٌ	.	لینا	افتعال	اِتِّخَاذ	اِءْتِخَاذ	اختیار کرنا	.	۲ - دو رنگ	۲ - دو رنگ			"	"	اختیار کیا

جس مادہ کا ف کلمہ (و) یا (ی) ہو اور اوس مادہ کو باب افتعال میں لیجائیں تو اوس (و) یا (ی) کو ت کر کے تائے افتعال میں ادغام کر دیتے ہیں

اگر اس کے شعلہ کے چکنا تھا اسلئے اس کی کنیت ابولہب رکھی تھی لیکن اوس کے کفر و الحاد کی وجہ سے یہ قال اس طرح تبدیل ہو گئی کہ وہ شعلہ والی آگ

syedzafarmahmood.in

مصدر باب افتعال سے بدلنا سے ایجاد ہوا اب ہ ی ف کلمہ اصلی سے ہے اور اسکے اگر کوئی

اخذ ہر حرف کلمہ ہے ہی بکثرت ہی آکر کلمہ کو باب افتعال سے لیجا کر ف کلمہ کے تائی افتعال سے ادغام کر دیا جس سے اتخاذ ہوا یہ

موجہ شاذ ہے

۲۵	اَتْرَابٌ						
۲۶	اِتَّسَقَ	اِوْتَسَقَ	وس ق ضرب وَسْقٌ .	جمع کرنا	افتعال اِتِّسَاقٌ اِوْتِسَاقٌ	پورا ہونا . ۲۴ ۲۴ .	واحد مذکر ماضی معروف پورا ہوگا
۲۷	اِتَّقٰی	اِوْتَقٰی	وق ی ضرب وِقَایَۃٌ .	بچانا	افتعال اِتِّقَاءٌ اِوْتِقَاءٌ	پرہیز کرنا . ۲۴ ۱۳ و ۲۴ ۸ و ۲۴	واحد مذکر ماضی معروف پرہیز کیا
۲۸	اَتْقٰی						

۲۹	اَثْوَرَ	اَثْوَرْنَ	ث و ر نصر ثَوْرٌ .	پھولنا	افعال اِثَارَۃٌ اِثْوَارٌ	گرد اڑنا .	جمع مونث غائب ماضی معروف گرد اڑھائی

کسی کلمہ میں اگر (و) یا (ی) متحرک ہو اور اور (و) یا (ی) کا ماقبل ساکن ہو تو اور (و) یا (ی) کی حرکت

حرف ماقبل کو (جو ساکن ہے) دیدی جس پر وہ حرکت اگر فتحہ ہو تو اور (و) یا (ی) کو الف سے بدل دیتے ہیں اس بنا پر

اگر اجتماع ساکنین ہو جائے تو دونوں ساکنوں میں سے الف کو گرا دیتے ہیں جو کہ یہ صورت اَثْوَرْنَ اور اِثْوَارٌ میں آئی اسلئے دونوں

لفظوں میں (و) کو الف سے بدلا۔ اب دو الف اکٹھا ہوئے اسکے ایک الف کو گرا دیا۔

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	مصدر تثلیث مصدر ثلاثی	مصدر تثلیث مصدر مطلوبہ	مصدر تثلیث لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	صیغہ	ترجمہ
۳۰	اَثْقَال	.													ثِقْل		سوس ثلثہ	جمع مکسر	بوجھ
۳۱	اَثِیْم	.	اث م	سمع	اِثْم	گنہگار ہونا	سمع	اِثْم	.	.	.	.	.	.			"	فعیل کے وزن پر اثیم صیغہ مبالغہ	بڑا گناہ کرنے والا
			جو شخص گناہوں میں مستغرق اور فجور میں منہمک ہو جاتا ہے اوسکو اثیم کہا کرتے ہیں																
۳۲	اَجْرٌ															اجور	سوس ثلثہ	اسم	بدلہ
۳۳	اَجْرَمُوْا	.	ج ر م	ضرب	جَرم	گناہ کرنا لینا	افعال	اجرام	.	گناہ کرنا								جمع مذکر غائب ماضی معروف	گناہ کیا
۳۴	اَحَدٌ	وَحَدٌ	جو (و) ف کلمہ یا عین کلمہ کے جگہ پر مفتوح ہو اوس (و) کو بر سبیل شذوذ ہمزہ سے بدل دیتے ہیں													اٰحَاد	سوس ثلثہ		ایک - کوئی
۳۵	اَحْسَنُ	.	ح س ن	کرم نصر	حُسْن	خوبصورت ہونا	نصر	حُسْن	.	خوبصورت ہونا									زیادہ خوبصورت
۳۶	اَحْصَیْنَا	اَحْصَوْنَا	ح ص و	نصر	حَصْو	روکنا باز رکھنا	افعال	اِحْصَاء	اِحْصَاء	ضبط کرنا		۱۳	۱۳	.	.	.	.	جمع متکلم ماضی معروف	ضبط کر رکھا ہے ہم نے
۳۷	احضرت	.	ح ض ر	نصر	حضور	حاضر ہونا	افعال	اِحْضَار	.	حاضر کرنا								واحد مؤنث غائب ماضی معروف	حاضر کیا

syedzafarmahmood.in

۳۸	اَحْقَابٌ					حُقُبٌ	سوس ثلثہ	جمع مکسر	بے انتہا مدت	
۳۹	اَحْکَمُ	ح ک م	نصر	حُکْمٌ	حکم کرنا	حُکْمٌ	حکم کرنا	ضمہ فتحہ	واحد مذکر تفضیل	بہت بڑا حکم کرنے والا
۴۰	احکم الحاکمین							مضاف مضاف الیہ		سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم
۴۱	اَحْوٰی	یہ لفظ حوۃ سے مشتق ہے حوۃ اوس سبزی کو کہتے ہیں جو سیاہی مائل ہو اسلئے احوٰی اوس چیز کو کہتے ہیں جو سبز ہونے کے بعد سیاہ ہو جاتی ہے جیسا کہ گھاس وغیرہ خشک ہونے کے بعد معمولاً سیاہ ہو جاتی ہے								سیاہ
۴۲	اَخْبَارٌ					خَبَرٌ	سوس ثلثہ	جمع مکسر	خبریں	
۴۳	اُخْدُوْد	خَدٌّ کے معنی زمین کو مستطیل کھودنا جس کو خندق یا کھائی کہتے ہیں خَدٌّ کی جمع اخدود - اور اخدود کی جمع اخادید یعنی اخادید جمع الجمع ہے				خَدٌّ	سوس ثلثہ	جمع مکسر	خندقیں	
۴۴	اَخَذَ	اخ ذ	نصر	اَخْذٌ	لینا - پکڑنا	نصر	اَخْذٌ	لینا - پکڑنا	واحد مذکر ماضی معروف	لیا
۴۵	اَخَّرَتْ	اخ ر				تفعیل	تاخیر	پیچھے چھوڑنا	واحد مؤنث ماضی معروف	پیچھے چھوڑا
۴۶	اَخْرَجَ	خ ر ج	نصر	خُرُوْجٌ	نکلنا	افعال	اخراج	نکالنا	واحد مذکر ماضی معروف	نکالا

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر ثلاثی	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	صیغہ	ترجمہ
۴۷	اَخْرَجَتْ	.	خ ر ج	نصر	خروج	.	نکلنا	افعال	اخراج	.	نکالنا	.	.	.	.	.	.	واحد مونث غائب ماضی معروف	نکالی اوس نے
۴۸	اَخْلَدَ	.	خ ل د	نصر	خلود	.	ہمیشہ ہونا	افعال	اِخلاد	.	توجہ کرنا - ملازم ہونا - ہمیشگی کرنا	.	.	.	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف	ہمیشگی کیا
۴۹	اَخِیْہِ	اَخَوٌ	اسکی حالت اور استعمال بالکل مثل لفظ اَبٌ کے ہے لہذا نمبر ۹ دیکھو													اَخَاءٌ اِخْوَانٌ اِخْوَۃٌ	۹	اسم جامد	بھائی اوس کا
۵۰	اَدْبَرَ	.	د ب ر	نصر	دبور	.	پیچھے جانا	ا	اِدبار	.	پیٹھ پھیرنا	.	.	.	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف	پیٹھ پھیری
۵۱	اُدْخُلِیْ	.	د خ ل	نصر	دخل دخول	.	آنا داخل ہونا	نصر	دخل دخول	.	آنا داخل ہونا	.	.	.	.	.	.	واحد مونث حاضر امر معروف	داخل ہو تو
۵۲	اَدْرٰی	اَدْرَیَ	د ر ی	ضرب	دَرْیٌ دَرْیَۃٌ دِرَایَۃٌ	.	جاننا	افعال	اِدْرَاءٌ	اِدْرَایٌ	آگاہ کرنا	.	۱۳	۸	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف	آگاہ کیا
۵۳	اِذْ	.	.	یہ ظروف مبنیہ میں سے ہے - ماضی کے معنی ادا کرتا ہے اگرچہ مضارع پر داخل ہو														ظرف مبنی	جب

اسکے بعد کبھی جملہ اسمیہ ہوتا ہے جیسے واذکروا اذ انتم قلیل یعنی یاد کرو وہ وقت جب تم تھوڑے تھے - اور کبھی جملہ فعلیہ ہوتا ہے
جیسے واذ یرفع ابراھیم القواعد من البیت واسمٰعیل ۔ آیت ۷ رکوع ۳ سورۂ انفال پارہ (۹)
آیت ۶ رکوع ۱۵ سورہ بقر پارہ اول میں اور جب اوٹھا رہے تھے ابراہیم علیہ السلام بنیادیں خانہ کعبہ کی اور اسمٰعیل علیہ السلام

syedzafarmahmood.in

اور شرط کی جزا بھی ہوتی ہے

۵۴ اِذَا — یہ بھی ظروف مبنیہ میں سے ہے۔ مستقبل کے معنی پیدا کرتا ہے اگرچہ ماضی پر داخل ہو اور اس میں شرط کے معنی ہوتے ہیں۔ ظرف مبنی — جب

جیسے اذا جاء نصر اللہ والفتح ورأیت الناس یدخلون فی دین اللہ فواجا فسبح بحمد ربک۔ یہ دونوں باتوں کی مثال ہے

یعنی اذا داخل ہوا ماضی پر۔ معنی ہیں مضارع کے۔ اور اذا جاء نصر اللہ شرط ہے اور فسبح اوسکی جزا ہے

اذا — اور کبھی اذا کے معنی مفاجاۃ یعنی ناگہاں کے پیدا ہوتے ہیں جیسے فاذا ہم خامدون یعنی پس ناگہاں وہ بجھنے والے ہیں

آیت ۲۹ رکوع (۲) سورہ یٰس پارہ (۲۳)

۵۵ اِذًا

۵۶ اِذْن . اذن سمع اِذْنٌ . سننا حکم دینا — مصدر و اسم حکم

۵۷ اَذِنَ . اذن سمع اِذْنٌ سننا حکم دینا سمع اِذْن . سننا حکم دینا . . . . . واحد مذکر غائب ماضی معروف حکم دیا

۵۸ اَذِنَتْ . اذن سمع اِذْن سننا حکم دینا سمع اذن سننا حکم دینا . . . . . واحد مؤنث غائب ماضی معروف سنا اور نے

۵۹ اِذْهَبْ . ذهب فتح ذهاب ذهوب . جانا فتح جانا . . . . . واحد مذکر امر حاضر معروف جا تو

۶۰ اَرٰی اَرْءَیَ رءی فتح رؤیۃ . دیکھنا اکرام اِرَاءَۃٌ اِرَاءٌ دکھلانا . . . . . واحد مذکر غائب ماضی معروف دکھلایا اوس نے

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	لفظ ملفوظ	مادہ	باب بلائی مجرد	مصدر بلائی مجرد	لفظ مصدر بلائی مجرد	مصدر مطلق	لفظ مصدر مطلق	مصدر مطلق مزید فیہ	لفظ مصدر مطلق مزید فیہ	مصدر لفظ مطلق	لفظ مصدر مطلق	مصدر لفظ مطلق	لفظ مصدر لفظ مطلق	وجہ	اعراب	جمع	ترجمہ	صیغہ
۶۱	اَرَائِک														اَرِیکَۃٌ		صیغہ فتحہ غیر منصرف	جمع مکسر	تخت

اریکۃ اوس تخت کو کہتی ہیں جس پر قبہ کے مانند سائبان بنا ہو۔ اور مشتق ہے اروک سے بمعنی چھپر کھٹ کے تیر اور دولھن کے واسطے تیار کیا کرتے ہیں۔ جو تخت ان صفات سے متصف نہ ہو اوسکو لغت عرب میں اریکہ نہیں کہتے

۶۲	اِرْجِعِی	. ماضی ضرب رجع	. پھرنا	ضرب رجع	. پھرنا													واحد مؤنث امر حاضر معروف	لوٹ تو
۶۳	اَرْسَوْرِس و نصر	رَسْوٌ رُسُوٌّ	. قائم ہونا بمعنی ثبوت	ارکان	اِرْسَاءٌ	رَجْعٌ	اِرْسَاءٌ	قائم کرنا	۱۳	۱۴	و	۸						واحد مذکر غائب ماضی معروف	قائم کیا پھر تو
۶۴	اَرْسَلَ	. ماضی ل		اکرام	ارسال	. بھیجنا												واحد مذکر غائب ماضی معروف	بھیجا
۶۵	اُرْسِلُوا	. امر ل		اکرام	ارسال	. بھیجنا												جمع مذکر غائب امر مجہول	بھیجے گئے
۶۶	اَرْض															ارضات ارضون اراض ارا ضین	سوں نقتہ	اسم جنس موئث سماعی	زمین
۶۷	اِرْغَبْ	. امر ب سمع	رَغْبَۃٌ			. خواہش کرنا												واحد مذکر امر حاضر معروف	توجہ کر۔ دل لگا
۶۷	اَرْکَہَ	یہ نام عاد اولیٰ کے باپ کا نام تھا۔ اور اوس نے اپنی نام پر شہر کا نام نہی رکھا بلکہ ارم رکھا															ضمہ فتحہ فتحہ	اسم غیر منصرف	نام جو ارم کا نانا تھا

syedzafarmahmood.in

۶۸ اُزلِفَتْ . نرا ف نصر زُلْفٰی . ساتھی . اکرام . انعام . نزدیک کرنا . . . . . واحد مؤنث غائب ماضی مجہول نزدیک کیا گیا

۶۹ اَزْوَاج . . . . . زَاج . . . . . مؤنث غیر منصرف جمع مکسر جوڑا جوڑا

۷۰ اَسَاطِیر . . . . . اُسطورہ یا اُسطارہ . . . . . جمع مکسر غلط بات اور کہانیاں

۷۱ اِسْتَغْفِرُوْا . غ ف ر ضرب غَفْرٌ غُفْرَانٌ بخشنا . استغفار . بخشش مانگنا . مغفرۃ چھپانا . . . . . واحد مذکر غائب امر حاضر مجہول بخشش طلب کرو

۷۲ اِسْتَغْنٰی اِسْتَغْنٰی غ ن ی . استغناء استغنائی ع بے پروا ہونا ۱۳ ۸ . . . . . واحد مذکر غائب ماضی معروف بے پروا ہوا

۷۳ اُسْجُدُ . س ج د نصر سُجُوْد . سجدہ کرنا عاجزی کرنا . . . . . واحد مذکر امر حاضر معروف سجدہ کر

۷۴ اُسْفُلُ . س ف ل کرم . . . . . .

۷۵ اِسْمٌ . لفظ اسم کی بحث میں اختلاف ذکر ہے ۔ . . . . . .

۷۶ اَشْتَاتًا . ۱ ۔ بصریوں کے نزدیک اسم کی اصل سِمو . . . . . شتیت . . . . . جمع مکسر متفرق ۔ مختلف ۔ منجمد ہونا

شتیت کی جمع علاوہ اشتات کے شتّی بھی آئی ہے ۔ انّ سعیکم لشتّی ۔ سورہ لیل پارہ (۳۰)

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تقلیب مصدر ثلاثی مجرد	نمبر تقلیب مصدر مطلوبہ	نمبر تقلیب لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	منصرف یا غیر منصرف	صیغہ	ترجمہ
۷۷	اَشَدُّ	اَشْدَدُ	ش د د	نصر															واحد مذکر اسم تفضیل	زیادہ سخت

کسی کلمہ میں اگر دو حرف صحیح ایک جنس کے ایک ساتھ واقع ہوں اور دونوں متحرک ہوں اور ماقبل ساکن ہو تو حرکت حرف اول کی نقل کر کے ماقبل کو دیکر حرف اول کو دوسری میں ادغام کر دیتے ہیں چونکہ یہ قاعدہ اَشْدَدُ میں پایا گیا اسلئے دال اول کو دال ثانی میں ادغام کر دیا۔ اَشَدُّ ہوا

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تقلیب مصدر ثلاثی مجرد	نمبر تقلیب مصدر مطلوبہ	نمبر تقلیب لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	منصرف یا غیر منصرف	صیغہ	ترجمہ
۷۸	اَشْقٰی	اَشْقَوُ	ش ق و	سمع	شقاء شقاوۃ	شقاوٌ	بدبخت ہونا										یکساں حالت ثلثہ		واحد مذکر اسم تفضیل	بڑا بدبخت
۷۹	اصحاب	،	ص ح ب	سمع	صحبۃ	،	دوستی کرنا								صاحبٌ کی جمع صحبٌ			منصرف جمع الجمع		دوست۔ مالک
۸۰	اصحاب الاخدود	دیکھو نمبر ۴۳ و ۷۹																	مضاف مضاف الیہ	خندقوں والے
۸۱	اصحاب الفیل	دیکھو نمبر ۷۹ و																	" "	ہاتھی والے
۸۲	اصحاب المشئمۃ	دیکھو نمبر ۷۹ و																	" "	بائیں طرف والے
۸۳	اصحاب المیمنۃ	دیکھو نمبر ۷۹																	" "	داہنی طرف والے

لفظ اصحاب جب کسی لفظ کا مضاف ہوتا ہے تو اس کے معنی محاورہ میں (والے) زیادہ موزوں ہوتے ہیں جیسے الفاظ ذیل

اور صحبٌ کی جمع اصحاب اور اصحاب کی جمع اصاحیب

syedzafarmahmood.in

۸۴	اِطْعَام	.	طع م سمع	طَعْمٌ	کھانا	اکرام	اِطْعَام	.	کھلانا	.	.	مؤنث سماعی مصدر کھلانا
				طُعْمٌ	چکھنا							
۸۵	اَطْعَمَ	.	طع م سمع	طَعْمٌ	کھانا	اکرام	اطعام		کھلانا	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف کھلایا
				طُعْمٌ	چکھنا							
۸۶	اَعْطٰی	اَعْطَوَ ط و		عَطَاءٌ	عَطَاوٌ	دینا	اکرام	اِعْطَاءٌ	اعطاوٌ	بلا استحقاق دینا	۱۳ ۱۴ و ۸	واحد مذکر غائب ماضی معروف دیا
۸۷	اَعْطَیْنَا	اَعْطَوْنَا ع ط و						بخشنا				
							اکرام	اِعْطَاءٌ	اِعْطَاوٌ	بلا استحقاق دینا	۱۳ ۱۴ و ۸	جمع متکلم ماضی معروف دیا ہمنے
۸۸	اَعْلٰی	اَعْلَوَ ع ل و		عَلَاءٌ	عَلَاوٌ	رتبہ میں اونچا ہونا					۱۳ ۱۴ و ۸	واحد مذکر غائب تفضیل بشتیز عالی شان
				عُلُوٌّ	بلند ہونا							
۸۹	اَعْلَمُ	.	ع ل م سمع	عِلْمٌ	جاننا							بڑا جاننے والا
۹۰	اَعْمٰی	اَعْمَوَ ع م ی	ضرب	عَمًی	عَمًی	اندھا ہونا					۸	اندھا
						اعمٰی کا مؤنث عَمْیَاءُ آتا ہے						
۹۱	اَعْمَال											جمع مکسر
۹۲	اِعْنَاب											
۹۳	اَغْطَشَ	.	غ ط ش سمع	غَطَشٌ	رات کا تاریک ہونا		اکرام	اِغْطَاشٌ				واحد مذکر غائب ماضی معروف تاریک بنایا
۹۴	اَغْنٰی	اَغْنَوَ غ ن ی					اکرام	اِغْنَاءٌ	اِغْنَایٌ	بے نیاز کرنا	۱۳ ۸	واحد مذکر غائب ماضی معروف مالدار کیا

عَمٰی بمعنی اندھا ہونا
عَمًی بمعنی اندھا ہونا

عَنَبٌ عِنَبٌ
عِنَبَةٌ عِنَبَاتٌ
اَعْنَابٌ

رات کا تاریک ہونا
اور رات کو تاریک کرنا لازم و متعدی دونوں ہے

بیماری کے بعد اچھا ہونا
نفع دینا
مالدار کرنا

۹۲ / ۲ اَعُوْذُ — اَعُوْذَ وَ ذ نصر — عَوْذٌ — پناہ لینا

اِعَاذٌ — عِیَاذٌ

واحد متکلم مضارع معروف پناہ لیتا ہوں

syedzafarmahmood.in

| نمبر شمار | لفظ | اصل لفظ | مادہ | باب علاقی مجرد | مصدر علاقی مجرد / اسم مصدر علاقی مجرد | اسم مصدر / اسم مصدر علاقی مجرد | باب مطاوعہ | مصدر مطاوعہ | اسم مصدر مطاوعہ | مصدر مطاوعہ / اسم مصدر مطاوعہ | مصدر مطاوعہ / اسم مصدر مطاوعہ | مصدر مطاوعہ /

۱۰۳	اِقْرَءْ	ق ر ء	فتح	قِرَاءَةٌ	فتح	قراءة	پڑھنا	واحد مذکر امر حاضر معروف	پڑھ
۱۰۴	اَکْبَرُ	ک ب ر	کرم	کِبْرٌ / کبریاء	کرم	کبر و کبریاء	بڑا ہونا	واحد مذکر افعال التفضیل	بہت بڑا
۱۰۵	اِکْتَالُوا	اِکْتَیَلُوا	ک ی ل	ضرب	کَیْلٌ / مَکَالٌ	ناپنا	افتعال اکتیال	ناپ کر لینا	جمع مذکر غائب ماضی معروف ناپ کر لیا
۱۰۶	اَکْثَرُوا	ک ث ر	کرم	کَثْرَةٌ / تَکْثِیْلٌ	بہت ہونا	افعال اکثار	زیادہ کرنا	"	بہت کیا
۱۰۷	اَکْرَمَ	ک ر م	کرم	کَرَمٌ / کرامة	بزرگ ہونا	افعال اکرام	عزت دینا	واحد مذکر غائب ماضی معروف	عزت دی
۱۰۸	اَکْرَمُ	"	"	"	کرم	کرم / کرامة	بزرگ ہونا	واحد مذکر افعال التفضیل	بڑا بزرگ بڑا کریم بڑا بخشنے والا
۱۰۹	اَکْرَمَنِ	اَکْرَمَنِیْ	"	"	افعال	اکرام	عزت دینا	واحد مذکر غائب ماضی معروف معہ نون وقایہ	عزت دی مجھ کو

اَکْرَمَ میں نون وقایہ اور یائے متکلم کے اضافہ سے اَکْرَمَنِیْ بنا۔ نون وقایہ مکسور کا وجود دلیل وجود یائے متکلم ہے اسلئے یائے متکلم حذف کر دی اب صرف اکرمن رہا

۱۱۰	اَکْلٌ	ا ک ل	نصر	اَکْلٌ	کھانا	نصر	اَکْلٌ	کھانا	سوس ثلثہ منصرف مصدر کھانا
۱۱۱	اَکْوَابٌ						کُوْبٌ	سوس ثلثہ منصرف	جمع مکسر کوزے
۱۱۲	اَکِیْدُ	اَکِیْدُ	ک ی د	ضرب	کَیْدٌ	بری تدبیر کرنا - لڑائی کرنا = کید کے حقیقی معنی = حریف کو بیخبری کی حالت میں الزام دینے اور اوسکے مطلب کے برعکس ثابت کرنے کے			واحد متکلم مضارع معروف طرح طرح کی تدبیریں کرتا ہوں
۱۱۳	اِلٰی	یہ حرف جر ہے اسم پر داخل ہوتا ہے تو الف مقصورہ رہتا ہے اور ضمیر پر داخل ہوتا ہے تو یہی الف مقصورہ (ی) ہو جاتا ہے جیسے الیکم							طرف
۱۱۴	اُولٰئِکَ	ذٰلِکَ (واحد مذکر جس کا تثنیہ ذانک) اور تلک (واحد مؤنث جس کا تثنیہ تانک ہے) ان دونوں کی اولئک جمع ہے مبنی							جمع مذکر و مؤنث اسم اشارہ بعید وہ لوگ

جمہور قراء نے حذف یا اور کسرہ نون سے اکرمن پڑھا ہے لیکن بعض قراء نے وصل کی حالت میں یائے متکلم کو قائم رکھتے ہوئے اکرمنی پڑھا ہے

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	جمع	اعراب	منصرف غیر منصرف	صیغہ	ترجمہ
۱۱۵	اِلٰہٌ														اٰلِھَۃٌ	مونث ثلاثی	منصرف	اسم جامد	معبود
۱۱۶	اَلْفٌ														اٰلَافٌ	مونث ثلاثی	منصرف	اسم عدد	ہزار
۱۱۷	اَلْفَافٌ														اُلُوْفٌ	مونث ثلاثی	منصرف	جمع مکسر	گنجان
۱۱۸	اَلْقَتْ	اَلْقَیْتُ	ل ق ی	سمع	لِقَاءٌ لُقًی لُقِیٌّ لُقْیَانٌ	دیکھنا بھوکنا بڑی کرنا	افعال	اِلْقَاءٌ اِلْقَایٌ	ڈالنا									واحد مونث غائب ماضی معروف	ڈالا
۱۱۹	اِلَّا																		مگر

لفظ الف کے ذریعہ سے جس چیز کی تعداد بیان کی جاتی ہے وہ یعنی اس کا معدود ہمیشہ اس کا مضاف الیہ اور مفرد اور مجرور ہوتا ہے

لفظ الف

فیہ خیر من الف شہر

یہ حرف استثناء ہے حرف استثناء سے پہلے مستثنیٰ منہ اور حرف استثناء کے بعد مستثنیٰ ہوتا ہے اور طریقہ استعمال حسب ذیل ہے

۱۔ جملہ مثبتہ میں سے اگر استثناء کرنا ہے تو مستثنیٰ ہمیشہ منصوب ہوگا مثلاً فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ پس پیا لوگوں نے اوس سے مگر تھوڑوں نے اون میں سے۔ شَرِبُوْا مِنْهُ جملہ مثبتہ ہے اوس میں سے لفظ قلیل کو مستثنیٰ فرمایا اسلئے لفظ قلیل منصوب یعنی قَلِيْلًا ہے

۲۔ جملہ منفیہ میں سے اگر استثناء کرنا ہے تو مستثنیٰ کی دو صورتیں ہیں۔ مستثنیٰ منہ مذکور ہو یا مذکور نہ ہو

الف۔ مستثنیٰ منہ اگر مذکور ہو تو مستثنیٰ کو منصوب رکھنا بھی جائز ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ مستثنیٰ کو وہی اعراب دیں جو مستثنیٰ منہ کو ہو

منصوب رکھنے کی مثال = مَا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلًا حسب قراءت ابن عامر جزو آیت نمبر رکوع پارہ (۵)

مستثنیٰ منہ کے اعراب کے مطابق مستثنیٰ کے اعراب کی مثال = مَا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ

syedzafarmahmood.in

ب مستثنیٰ منہ اگر مذکور نہ ہو تو مستثنیٰ کو وہی اعراب ہوگا جس اعراب کا حسب موقعہ وہ مستحق ہو

۱۲۰ اَللّٰہ — اس لفظ کے تحقیق میں حسب ذیل اقوال ہیں — اللہ تبارک و تعالیٰ

۱۔ اسکی اصل اِلٰہٌ ہے بروزن فِعَالٌ ہے بمعنی معبود۔ ہمزہ کو مع حرکت خلاف قیاس حذف کرکے بجائے ہمزہ کے الف لام لاکر ایک لام کو دوسرے لام میں ادغام کیا۔ لفظ اللہ ہوا

۲۔ اسکی اصل لَاھَا ہے اور یہ لفظ سریانی ہے جب معرب کیا تو الف اخیر کو حذف کردیا لاہ ہوا اب الف و لام شروع میں اضافہ کرکے ایک لام کو دوسرے لام میں ادغام کیا لفظ اللہ ہوا

۳۔ بعضوں کے نزدیک بلا لحاظ اصل کے خود لفظ اَللّٰہ موضوع ہے اس ذات پاک کے لیے جو مستجمع جمیع صفات ہے اور اس پیغمبر کے نزدیک یہی تحقیق قابل ترجیح ہے

۱۲۱ اَلَّتِیْ — تثنیہ اسکا بحالت رفع اللَّتَانِ اور بحالت نصب و جر اللَّتَیْنِ آتا ہے — اللاتی اللائی اللواتی اللاء — واحد مونث اسم موصول جو

۱۲۲ اَلَّذِیْ — تثنیہ اسکا بحالت رفع اللَّذَانِ اور بحالت نصب و جر اللَّذَیْنِ آتا ہے — الذین — واحد مذکر اسم موصول جو

۱۲۳ اَلَّذِیْنَ — الذی — جمع مذکر اسم موصول جو

۱۲۴ اَلْھٰی — اَلْھَوَ لہو سمع لَھْوٌ ۔ کھیلنا افعال اِلْھَاءٌ اِلْھَاوٌ کسی چیز سے غافل کرکے دوسری چیز میں مشغول کردینا ۔ ۱۳ ۱۴ و ۸ ۔ ۔ ۔ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف غفلت میں ڈالدیا

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	مصدر	ماضی	مضارع	امر	نہی	جمع	مذکر	مؤنث	صیغہ	ترجمہ
۱۲۵	اَلْهَمَ	ل ه م	سمع	یَسْمَعُ	اُسْمَعْ	لَا تَسْمَعْ	اِسْمَعُوْا	اِسْمَعِیْ	اِسْمَعْنَ	واحد مذکر غائب ماضی معروف	دل میں ڈالدیا
۱۲۶	اَلِیْمٌ	ا ل م	سمع	یَسْمَعُ	اُسْمَعْ	لَا تَسْمَعْ	اِسْمَعُوْا	اِسْمَعِیْ	اِسْمَعْنَ		
۱۲۷	اَمْ									حرف عطف	

۱۲۸	اَمَاتَ	اَمُوْتُ	م و ت	نصر	یَمُوْتُ	مرنا	افعال	اِمَاتَةٌ	اَمْوَاتٌ	۲۹	مارنا	واحد مذکر غائب ماضی معروف	موت دی

مصدر باب افعال میں عین کلمہ اگر (و) یا ہو اور تبدیل ہو کر گر جائے تو بجائے اس حرف علت کے ایک تاء اخیر میں لاتے ہیں جیسے اِمَاتَةٌ

۱۲۹	اُمِرَ	اُمِرُ	ا م ر	نصر	یَاْمُرُ	حکم کرنا	امر	اِفْعَلْ	اُمُوْرٌ	۳۰	کام، حکم		
۱۳۰	اَمَرَ											واحد مذکر غائب ماضی معروف	حکم دیا

۱۳۱	اِمْرَءٌ	لفظ مَرْءٌ = معنی = مرد میں جائز ہے کہ میم کو ساکن کرکے اور اس سے قبل ہمزہ مکسور لاویں									مرد، شخص

~~لفظ مرء سے اسی طرح پر امرء بنا ہے~~

syedzafarmahmood.in

لفظ اِمْرَءٌ میں حرف (را) کا اعراب حسب ذیل ہے

۱ — رفع نصب جر ہر سہ حالت میں حرف (را) کو فتحہ دیا جائے یعنی اِمْرَءٌ کہا جائے

۲ — رفع نصب جر ہر سہ حالت میں حرف (را) کو ضمہ دیا جائے یعنی اِمْرُءٌ کہا جائے

۳ — حرف (را) لام کلمہ کے تابع رکھا جائے یعنی حرف (را) بحالت رفع مضموم — اور بحالت نصب مفتوح — اور بحالت جر مکسور رکھا جائے

یہ تغیر اعراب صرف لفظ اِمْرَءٌ میں ہے — اسکے مونث لفظ امرءۃ میں بحالت ثلثہ حرف (را) کو فتحہ ہی رہیگا

عورت

۱۳۲ اِمْرَأَةٌ . نِسَاءٌ موس ثلثہ منصرف اسم جامد مونث عورت
نِسْوَةٌ
نِسْوَةٌ
نِسْوَانٌ

۱۳۳ اُمِرُوْا . امری نصر امرٌ . حکم کرنا نصر امرٌ . حکم کرنا . . . . . جمع مذکر غائب ماضی مجہول حکم کئے گئے

۱۳۴ اُمٌّ اُمَّهَةٌ اس میں سے ہ اور ت بوجہ کثرت استعمال حذف کر دیگئی جمع اسکی بہائم کیلئے اُمَّاتٌ اور انسان کے لئے اُمَّهَاتٌ آتی ہیں موس ثلثہ منصرف اسم جامد مان

۱۳۵ اَمَّا

۱۳۶ اَمْهِلْ . م ہ ل . . . افعال اِمْهَال . مہلت دینا . . . . . واحد مذکر امر حاضر معروف مہلت دے تو

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	لفظ مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	لفظ مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف یا غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
۱۳۷	اَمِیْنٌ	امن	سمع	اَمْنٌ		بیخوف ہونا امانت رکھنا	سمع	اَمْنٌ		بیخوف ہونا امانت رکھنا								اسم فاعل مرد فعیل	امن والا امانت دار
۱۳۸	اَنْ	یہ اَنْ مصدریہ کہلاتا ہے اس کا استعمال حسب ذیل ہے ۱۔ جب مضارع پر داخل ہوتا ہے تو نصب دیتا ہے جیسے لَنْ نَّزِیْدَکُمْ اِلَّا عَذَابًا آیت نمبر رکوع اول سورہ نبا پارہ (۳۰)																حرف ناصب فعل	یہ کہ
		۳۔ کبھی زائد ہوتا ہے جیسے فلما اَنْ جَاءَ الْبَشِیْرُ سورہ یوسف پارہ (۱۳)																	
۱۳۹	اِنْ	حسب ذیل مستعمل ہے ۱۔ شرطیہ یعنی اگر کے معنی ہوتے ہیں اور اس جملہ میں جزا بھی ہوتی ہے جیسے اِنْ یَّنْتَهُوْا یُغْفَرْ لَهُمْ ۲۔ نافیہ یعنی نفی کے معنی ہوتے ہیں مگر اس اِنْ نافیہ کے بعد اوسی جملہ میں کوئی حرف استثناء ضرور ہوتا ہے جیسے اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ الا یا لما وغیرہا ۳۔ کبھی اِنَّ حرف مشبہ بہ فعل کو مخفف کرکے اِنْ آتا ہے اور معنی اوسکے ہوتے ہیں اِنَّ کے یعنی تحقیق۔ جیسے اِنْ کُلُّ لَمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ رکوع دوم سورہ یٰس پارہ (۲۳) سورہ طارق																اگر	
۱۴۰	اَنْبَتْنَا	ن ب ت نصر	نَبْتٌ			گھاس اوگنا	افعال	انبات		اوگانا								جمع متکلم ماضی معروف	اوگایا ہم نے
۱۴۱	اِنْبَعَثَ	ب ع ث فتح	بَعْثٌ			اوبھارنا بھیجنا جگانا	انفعال	انبعاث		اوٹھ کھڑا ہونا								واحد مذکر غائب ماضی معروف	اوٹھ کھڑا ہوا

syedzafarmahmood.in

۱۴۲ اَنْتَ — انتم مبنی — واحد مذکر حاضر ضمیر مرفوع منفصل تو

۱۴۳ اِنْتَثَرَتْ . ن ث ر نصر نثر . پراگندہ ہونا انفعال انتثار . جھڑ جانا۔ ٹوٹنا۔ گرنا — واحد مؤنث غائب ماضی معروف جھڑ گئی

۱۴۴ اَنْتُمْ — انتم مبنی — جمع مذکر حاضر ضمیر مرفوع منفصل تم

۱۴۵ اُنْثٰی — اَنَثٌ ج اِناث یکسان مادہ

۱۴۶ اِنْحَرْ . ن ح ر فتح نحر . اونٹ ذبح کرنا سینہ پر زخم کرنا — واحد مذکر امر حاضر قربانی کیجئے

۱۴۷ اَنْذَرْتُ . ن ذ ر ض ب نذر . عہد کرنا افعال انذار . ڈرانا — واحد متکلم ماضی معروف ڈرایا میں نے

۱۴۸ اَنْذَرْنَا — ن ذ ر " " اسی اور کسی حرکا واجب کرلینا افعال انذار . ڈرانا — جمع متکلم ماضی معروف ڈرایا ہم نے

۱۴۹ اَنْزَلْنَا . ن ز ل ض ب نزول . اوترنا افعال انزال . اوتارنا — " " اوتارا ہم نے

۱۵۰ اِنْسَانٌ — اس لفظ کی جمع میں حسب ذیل تین اقوال ہیں — آنا سے بنا ہے معنی محبت کرنا — معرف اسم جامد آدمی

۱۔ بعض کا قول ہے کہ نسیان سے ماخوذ ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو ان نام اسلئے کہتے ہیں کہ اس سے عہد لیا گیا تھا اور یہ اسکو بھول گیا

۲۔ بعض کا قول ہے کہ اُنس (معنی محبت کرنا) سے مشتق ہے پس اس صورت میں انسان بروزن فعلان ہے

۱۵۱ اَنْشَرَ . ن ش ر نصر نشر . سوکھی گھاس کا زندہ کرنا افعال انشار . زندہ کرنا — واحد مذکر غائب ماضی معروف زندہ کیا

۱۵۲ اِنْشَقَّتْ — اِنْشَقَّتْ وزن افتعل ش ق ق نصر شق . دوبارہ سرسبز ہونا دوبارہ جینا انفعال انشقاق . پھٹنا — واحد مؤنث غائب ماضی معروف پھٹ گیا

۱۵۳ اِنْصَبْ . ن ص ب ض ب نصب . کھڑا کرنا قائم کرنا رنج دکھنا — واحد مذکر امر حاضر محنت کیجئے

سہم

syedzafarmahmood.in

| نمبر شمار | لفظ | مصدر لغوی | مادہ | باب تلاثی مجرد | مصدر تلاثی مجرد | مصدر رباعی مجرد | مصدر رباعی مزید | مصدر تلاثی مزید | مصدر تلاثی مزید | مصدر مطلوب | مصدر مطلوب | مصدر مطلوب

۱۶۰ اَنَّ منجملہ چھ حروف مشبہ بہ فعل کے مندرجہ شعر مسطورہ نمبر ۱۵ ماقبل کے یہ اَنَّ بھی حرف مشبہ بہ فعل ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع چاہتا ہے مثالیں درج ذیل ہیں تحقیق۔ شک

اس اَنَّ مفتوحہ کے استعمال کے مواقع حسب ذیل ہیں

۱۔ جملہ کے درمیان میں باستثنائے مقامات مندرجہ نمبر ۱۵ ماقبل اَنَّ ہمیشہ مفتوحہ آئے

۲۔ مادہ (ع ل م جاننا) کے بعد ہمیشہ اَنَّ مفتوحہ آئے جیسے وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ

۳۔ مادہ (ظ ن گمان کرنا) کے بعد بھی ہمیشہ اَنَّ مفتوحہ آئے جیسے یَظُنُّوْنَ اَنَّھُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّھِمْ

۴۔ مادہ (ح س ب گمان کرنا) کے بعد بھی ہمیشہ اَنَّ مفتوحہ آئے جیسے اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَھْفِ

۵۔ مادہ (ش ھ د = گواہی دینا) کے بعد بھی ہمیشہ اَنَّ مفتوحہ آئے جیسے شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

نکتہ اِنَّ مکسورہ کے اَنَّ مفتوحہ کے بعد بھی جب مَا کافہ آئے تو پھر اَنَّ اپنا عمل ترک کرتا

syedzafarmahmood.in

نوٹ - ما کے ساتھ کا لفظ کافہ ہے ماده ک ف ف - مصدر کف سے (جس کے معنی ہیں باز رکھنا) واحد مونث اسم فاعل کافہ ہوا
چونکہ یہ ما حرف مشبہ بفعل پر شامل ہو کر عمل سے باز رکھتا ہے اسلئے اس کا نام کافہ ہوا

۱۶۱	اِنَّنَا	یہ لفظ اِنَّ حرف مشبہ بفعل اور نا ضمیر جمع متکلم منصوب مفعول سے مرکب ہے اکثر نون ضمیر حذف کر کے اِنَّا بولتے ہیں - کبھی اَنَا بھی کہہ دیتے ہیں			بیشک ہم
۱۶۲	اِنَّا	" " "

نمبر شمار	لفظ	لفظ کی قسم	مادہ	باب	مصدر کی قسم	مصدر کی قسم	مصدر کی قسم	مصدر کی قسم	مصدر کی قسم	جنس	عدد	اعراب	صیغہ	ترجمہ
۱۶۸	اُوْتُوا	اُعْتِیُوا اٹ کی ضرب	ا ی ت	ایتاء	آنا	افعال	اِیْتَاءٌ اِعْتَاءٌ	دینا	۲ ر ۱۳ ر ۲ و ذیل				جمع مذکر غائب ماضی مجہول	دی گئے

کسی صیغہ میں لام کلمہ اگر حرف علت اور مضموم ہو تو اور اس حرف علت کا ماقبل مکسور ہو اور اس کے بعد (و) ہو تو اس لام کلمہ کی حرکت ماقبل کو دیدی جاتی ہے اور حرف علت لام کلمہ کو بوجہ اجتماع ساکنین گرا دیتے ہیں لفظ اُوْتِیُوا میں چونکہ یہ قاعدہ نہ پایا گیا اسلئے ہی کی حرکت ماقبل نہیں کو دی گئی اب (ی) اور (و) دو ساکن اکٹھا ہوئے ہی کو گرا دیا = اُوْتُوا ہو گیا

۱۶۹	اُوْتِیَ	اُعْتِیَ ات کی ضرب	ا ی ت	ایتاء	آنا	افعال	اِیْتَاءٌ اِعْتَاءٌ	دینا	۲ ر ۱۳ ر ۲				واحد مذکر غائب ماضی مجہول	دیا گیا
۱۷۰	اَوْحٰی	اَوْحَی وح ی	و ح ی	ایحاء	کسی کے دل میں کوئی بات ڈالنا	افعال	اِیْحَاءٌ اَوْ اِوْحَاءٌ						" " ماضی معروف	حکم بھیجا
۱۷۱	اُوْلٰی	یہ مونث ہے اَوَّلُ کا۔ اَوَّلُ کی جمع دیکھیں											واحد مونث اسم تفضیل	پہلی
۱۷۲	اَوَّلِیْنَ	لفظ اَوَّل کی جمع مذکر سالم ہر حالت نصب یا جر۔											جمع مذکر سالم اسم تفضیل	پہلے

اَوَّلُ = وءل = ہمزہ اول واوی مہموز العین سے اَفْعَلُ کے وزن پر اَوْءَلُ = اس میں ہمزہ ثانی کو (و) سے بدلکر ایک (و) کو دوسرے (و) میں ادغام کیا اَوَّلُ ہوا

۱۷۳	اَهَانَ	اَهْوَنَ ہ و ن نصر ھُوْنٌ			آرام و آسودگی کرنا	افعال	اِہَانَۃٌ	اہانت کرنا ذلیل کرنا	۲۹ ر ۱۳۸ ر ۲۹				واحد مذکر غائب ماضی معروف	ذلیل کیا

اَھْوَنَ مہموز فاء کے باب سمع کے مادہ ۱۰۹ دیکھیں

۱۷۴	اَهْدٰی	ہ د ی ضرب ھدایۃ												

سیدھا راستہ دکھانا ظاہر کرنا خبردار کرنا

گھر والے

syedzafarmahmood.in

۱۷۵ اَهْل — اہلات مؤنث معرف اسم جامد اہل، اہلی، اہلے اور گھر والے۔ لوگ

۱۷۵ اَهْلَكْتُ . ہلاک ضرب مَهْلَكَة مُهْلَكَة مُهْلَكَة تَهْلَكَة نیست ہونا افعال اِهْلَاكٌ . ہلاک کرنا برباد کرنا

۱۷۶ اَهْلُ الْكِتَاب زبور۔ توریت اور انجیل کتب سابقہ جو قرآن مجید کے نازل ہونے پر منسوخ ہوگئیں جن امتوں کیلئے یہ کتابیں نازل ہوئی تھیں ان کو اہل کتاب کہتے ہیں اہل کتاب

۱۷۷ اِيَابٌ اَوَّابٌ اوب نصر اَدْبٌ اَدُوْبَةٌ اَوَّابٌ اِيَابٌ پھرنا نصر مؤنث منصرف مصدر پھرنا

۱۷۸ اَيْدِيْ اَيْدُوْ يَدٌ کی اصل يَدَيٌ — ی کثرت استعمال سے حذف ہوگئی يَدٌ جمع مکسر ہاتھ

۱۷۹ اِيْلَافٌ اِءْلَافٌ الف سمع الف . عادت پکڑنا افعال ایلاف اِءْلَافٌ عادت اختیار کرنا . . . . . مؤنث منصرف مصدر عادتی ہونا

۱۸۰ اَيْنَ اس کا استعمال حسب ضرورت ہوتا ہے اور اس کا استعمال بھی مثل اَنّٰی مذکورہ ۱۶۳ کے ہے یعنی جب یہ شرط اور جزا دو جملوں پر حرف استفہام کہاں عادتی ہونا
اور فعل مضارع پر آتا ہے تو شرط و جزا دونوں مقام پر فعل مضارع کو جزم دیتا ہے جیسے اَيْنَ تَذْهَبْ اَذْهَبْ = مثال تو جاؤ گا میں بھی جاؤں گا
مثال کلام مجید میں نہیں ہے
۲۔ استفہامیہ۔ اس صورت میں (کہاں) کے معنی ہونے میں اور کچھ عمل نہیں کرتا جیسے فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ آیت ۲۶ سورہ تکویر پارہ (۳۰) پس کہاں جاتے ہو
۱۸۱ اَيَّ ~~یہ بھی کا استعمال دو طرح ہے جب شرط~~ حرف استفہام کون سا

۱۸۲ اَيَّانَ یہ بھی حرف استفہام اور ظروف میں سے ہے۔ یہ لفظ مبنی بر فتحہ ہے ~~اور زمانہ مستقبل کیلئے خاص ہے~~ جیسے اَيَّانَ مُرْسَاهَا
اور زمانہ مستقبل اور امور مہم کے بیان کیلئے خاص ہے

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر مطلوبہ	مصدر ثلاثی مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	مفرد و غیر مفرد	صیغہ	ترجمہ

باب الباء

۱۸۳	ب	یہ حرف جر ہے خود ہمیشہ مکسور ہوتا ہے اور جس لفظ پر داخل ہوتا ہے اوسکو لفظاً یا محلاً مجرور کرتا ہے کبھی قسم کے لئے بھی آتا ہے																	حرف جر	ساتھ سے
۱۸۴	بحار	لفظ بحر کے معنی دریا کے تو ہیں لیکن اصطلاح عرب میں بحر اوس دریا کو کہتے ہیں جس کا پانی شور ہو۔ اور جس دریا کا پانی شیریں ہو اوسکو نہر کہتے ہیں۔ دریا کے چھوٹے بڑے ہونے کا کوئی اعتبار نہیں یعنی ہر چھوٹے سے چھوٹے دریا کو جس کا پانی میٹھا ہو نہر کہینگے۔ بحر کی جمع بحار کے علاوہ ابحر بھی آتی ہے اسی طرح ہر بڑے سے بڑے دریا کو بھی جس کا پانی میٹھا ہو نہر ہی کہینگے																			
۱۸۵	بَخِلَ	.	ب خ ل	سمع	بَخِلَ بَخَلَ بَخَلَ بَخَلَ	.	بخیلی کرنا کنجوسی کرنا	سمع	بَخُلَ	.	بخیلی کرنا کنجوسی کرنا	.	.	.	.	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف	بخل کیا
۱۸۶	بَرْدٌ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	مؤنث مفرد	اسم جامد	ٹھنڈک اور نیند
۱۸۷	بَرَرَةٌ														بَارٌّ					

syedzafarmahmood.in

۱۸۸	بُرِّزَتْ	ب ر ز نصر بُرُوز	ظاہر ہونا تفعیل تَبْرِیز	ظاہر کرنا			واحد مؤنث غائب ماضی معروف
۱۸۹	بُرُوج				بُرج		جمع مکسر
۱۹۰	بَرِیَّةٌ	بَرِیئَةٌ				بَرَایَا	اسم جمع مخلوقات
۱۹۱	بَشِّرْ	ب ش ر سمع بَشَارَةٌ	خوش ہونا تفعیل تَبْشِیر	خوشخبری دینا			واحد مذکر امر حاضر معروف
۱۹۲	بَصِیرٌ	ب ص ر					
۱۹۳	بطش	ب ط ش ضرب بَطْشَةٌ	حملہ کرنا اور سخت پکڑنا				اسم مصدر
۱۹۳	بُعْثِرَ						واحد مذکر غائب ماضی مجہول
۱۹۵	بُعْثِرَتْ						واحد مؤنث غائب ماضی مجہول
۱۹۶	بَعْدُ						

تو اسکو حرف غایت کہتے ہیں اور ایسی صورت میں
جب اس کا مضاف الیہ محذوف ہو اور یہ ہمیشہ مبنی بر ضمہ ہوتا ہے جیسے
اور جب مضاف الیہ مذکور ہو تو پھر موقعہ کے لحاظ سے اس کا اعراب ہوتا ہے جیسے

syedzafarmahmood.in

| نمبر شمار | لفظ | اسم لفظ | اسم ذات | اسم ذاتی مجرد | اسم معنی مجرد | اسم معنی غیر ذاتی مجرد | اسم معنی غیر ذاتی مجرد | اسم معنی مطلق | اسم معنی مطلق | اسم معنی مطلق

۲۰۱ بَنَی — بَنَی ب ن ی ضرب بِنَاءٌ بِنَایٌ گھر بنانا ضرب بِنَاءٌ بِنَایٌ بنانا ۱۳ ۱۳ ۸ . . . . . واحد مذکر غائب ماضی معروف

۲۰۲ بَنَیْنَا — . . . . . ۱۳ ۱۳ . جمع متکلم ماضی معروف

۲۰۳ بَنِیْهِ — بَنُوٌ بمعنی بیٹا ۔ مثل اَبٌ اور اَخٌ کے بَنُوٌ کا واو بھی گرا دیا گیا یعنی بن اور ابن بمعنی بیٹا مستعمل ہیں

~~اعراب اس کا [illegible] یہ لفظ بن جب مضاف ہو اس لفظ کا اعراب بھی مثل لفظ اب اور اخ کے ہے~~

حالت رفع یعنی حالت رفع میں (و) کے ساتھ = جیسے اٰمَنَتْ بِہٖ بَنُوْا اِسْرَائِیْلَ پارہ (۱۱) رکوع ۹ سورہ یونس

حالت نصب میں (ی) کے ساتھ جیسے یٰبَنِیْٓ اسرائیل پارہ اول رکوع ۵ سورہ بقر

حالت جر میں (ی) کے ساتھ جیسے یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ

۲۰۴ بَیْتٌ — . . . . . بیوت ابیات ابابیت

۲۰۵ بَیْنَ — یہ ظرف مکان ہے — درمیان

۲۰۶ بَیِّنَةٌ

syedzafarmahmood.in

نمبر		لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	لفظ مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	لفظ مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر فعل مصدر ثلاثی مجرد	نمبر فعل مصدر مطلوبہ	نمبر فعل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	مصرف غیر معروف	صیغہ	ترجمہ

باب التاء

نمبر		لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	لفظ مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	لفظ مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر فعل مصدر ثلاثی مجرد	نمبر فعل مصدر مطلوبہ	نمبر فعل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	مصرف غیر معروف	صیغہ	ترجمہ
۲۰۷	تَاتُوْنَ	تَاتِيُوْنَ	ا ت ی	ضرب	اتی اتیان	.	آنا	ضرب	اتی اتیان	.	آنا	.	.						جمع مذکر حاضر مضارع معروف	
۲۰۸	تَاتِیْ	تَاتِیُ	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃									
۲۰۹	تُؤْثِرُوْنَ		دیکھو نمبر ۲																جمع مذکر حاضر مضارع معروف	
۲۱۰	تَاكُلُوْنَ	.	اک ل	نصر	اکل	.	کھانا	نصر	اکل	.	کھانا	.	.	.	.	.	.	.	〃 〃	
۲۱۱	تَبَّ	تَبَبَ	ت ب ب	ضرب	تباب	.	ہلاک ہونا	ضرب	تباب	.	ہلاک ہونا	.	.	.	.	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف	
		جب دو حرف ایک جنس کے جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیں																		
۲۱۲	تَبَّتْ	تَبَبَتْ	دیکھو نمبر ۲۱۰											۲۱۰					واحد مؤنث غائب ماضی معروف	

syedzafarmahmood.in

۲۱۳	تُبْلٰی	تُبْلَوُ	ب ل و	نصر	بلو بلاء بلاو	آزمانا	نصر	بلو بلاء بلاو	آزمانا	۱۳	۱۳	۱۴ و ۸	.	.	واحد مذکر حاضر مضارع مجہول
۲۱۴	تَتْبَعُ	.	ت ب ع	سمع	تبع تباعة	پیچھے چلنا	سمع	تبع وتباعة	پیچھے چلنا	.	.	.	.	.	واحد مذکر غائب مضارع معروف
۲۱۵	تُتْلٰی	تُتْلَوُ	ت ل و	نصر	تلاوة	قرآن مجید یا کسی اور چیز کا پڑھنا	نصر	تلاوة	قرآن مجید یا کسی اور چیز کا پڑھنا	.	۱۴ و ۸	.	.	.	واحد مذکر غائب مضارع معروف
۲۱۶	تَجْرِیْ	تَجْرِیُ	ج ر ی	ضرب	جری جریان وجریة	پانی بہنا	ضرب	جری جریان جریة	.	.	.	.	.	.	

جب لام کلمہ حرف علت مضموم اور اوس کا ماقبل مکسور ہو ~~اور اگر وہ~~ حرف علت کے بعد و ہو تو حرکت حرف علت و کی نقل کرکے ماقبل کو دیتے ہیں پھر اگر لام کلمہ حرف علت اور (و) میں اجتماع ساکنین ہو تو لام کلمہ کو حذف کر دیتے ہیں اور حرف علت کے بعد (و) نہ ہو تو حذف کر دیتے ہیں چنانچہ تجری میں دوسری شق پر عمل کیا

۲۱۷	تُجْزٰی	تُجْزَیُ	ج ز ی	ضرب	جزاء جزای	بدلہ دینا	ضرب	جزاء جزای	بدلہ دینا	۱۳	۱۳	۸	.	.	واحد مذکر غائب مضارع مجہول
۲۱۸	تَجَلّٰی	تَجَلَّوَ	ج ل و	نصر	جلاء جلاو	روشن ہونا وطن سے نکال دینا	تفعّل	تجلّی تجلّو	روشن ہونا	۱۳	مندرجہ ذیل	۱۴ و ۸	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف

(و) یا (ی) اگر آخر اسم میں بعد ضمہ کے واقع ہوں ~~(ضمہ کے بعد (و) متحرک آخر اسم میں واقع ہوا اسلئے ضمہ کو کسرہ سے بدلکر (و) کو~~ اور خود متحرک ہوں تو ضمہ ماقبل کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں اور اگر (و) ہو تو اوسکو بسبب کسرہ ماقبل کے ی سے بدل دیتے ہیں ~~بسبب کسرہ ماقبل کے ی سے بدلا تجلی ہوا~~

۲۱۹	تُحِبُّوْنَ	تُحْبِبُوْنَ	ح ب ب	نصر و ضرب	محبة حُبّ حُبّة	دوستی کرنا	افعال	احباب	دوست رکھنا	.	۷۷	.	.	.	جمع مذکر حاضر مضارع معروف

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	سمت تعلیل مصدر ثلاثی مجرد	سمت تعلیل مصدر مطلوبہ	سمت تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	منصرف یا غیر منصرف	صیغہ	ترجمہ
۲۲۰	تَحْتُ	اس کا عمل بالکل مثال نمبر ۱۹۵ کے ہے																		
۲۲۱	تُحَدِّثُ	.	ح د ث		حدوث	.	جو خبر پہلے نہ رہی ہو اوس کا ہونا	تفعیل	تحدیث	.	بات کہنا	.	.	.	.	.	.	.	واحد مؤنث غائب و مذکر حاضر مضارع معروف	
۲۲۲	تَخْشَى	تَخْشَى	خ ش ی	سمع	خَشْيَة	.	ڈرنا	سمع	خَشْيَة	.	ڈرنا	.	.	۸	.	.	.	.	واحد مؤنث غائب و مذکر حاضر مضارع معروف	
۲۲۳	تَخَلَّتْ																			
۲۲۴	تَذْكِرَة	.	ذ ک ر	نصر	ذِكْر ذِكْرَة ذِكْرَى	.	یاد کرنا	تفعیل	تذکرة											
		باب تفعیل کا مصدر تَفْعِلَة کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے تَجْرِبَة - تَزْكِيَة - تَسْمِيَة - تَذْكِرَة																		
۲۲۵	تَذْهَبُونَ	.	ذ ہ ب	فتح	ذهاب ذهوب	.	جانا	فتح	ذهاب ذهوب	.	جانا	.	.	.	.	.	.	.	جمع مذکر حاضر مضارع معروف	
۲۲۶	تَرَائِبُ	.	.	.											تَرِيبَة			غیر منصرف	جمع مکسر	
		تَرِيبَة درجا سینہ کے اوس ہڈی کو کہتے ہیں جہاں قلادہ رہتا ہے																		

syedzafarmahmood.in

۲۲۷ تُرَابٌ . . . . . اَتْرِبَةٌ

۲۲۸ تُرَاثٌ وُرَاثٌ تِرْبَانٌ

۲۲۹ تَرْجُفُ . رج ف نصر رَجْفٌ . کانپنا نصر رَجْفٌ . کانپنا . . . . . واحد مؤنث غائب مضارع معروف

۲۳۰ تَرَدّٰی تَرَدَّیَ ردی سمع رِدًی . ہلاک ہونا تفعل تَرَدِّیْ تَرَدُّیٌ . ۲۱۷ ۸ واحد مذکر غائب ماضی معروف

۲۳۱ تَرْضٰی تَرْضَوُ رض و سمع رضوان . راضی ہونا سمع رضوان . راضی ہونا . ۱۴ و ۸ . . . . واحد مذکر حاضر مضارع معروف

۲۳۲ تَرْمِیْ تَرْمِیُ رم ی ضرب رَمْیٌ رِمْیٌ . پھینکنا ضرب رَمْیٌ رِمْیٌ . پھینکنا . . .

۲۳۳ تَرْهَقُ . رہ ق سمع رَهَقٌ .

۲۳۴ تَزَکّٰی تَزَکَّوَ زک و تفعل تَزَکِّیٌ تَزَکُّوٌ . ۱۴ و ۲۱۸ ۱۴ و ۸

۲۳۵ تُسْقٰی تُسْقَیُ س ق ی ضرب سَقْیٌ . پانی پلانا

۲۳۶ تَسْنِیْمٌ جنت میں ایک معین چشمہ کا نام ہے جو جنت کے تمام چشموں سے زیادہ اشرف اور اعلیٰ ہے

لفظ تسنیم کے لغوی معنی ارتفاع اور بلندی کے ہیں چونکہ وہ چشمہ بھی اوپر سے نیچے ٹپک ٹپک کر بہتا ہے اسلئے اوس کا نام تسنیم رکھا گیا

۲۳۷ تَشَاءُوْنَ تَشْیَؤُوْنَ ش ی فتح مَشِیْئَةٌ مَشِیْئَةٌ چاہنا فتح مَشِیْئَةٌ مَشِیْئَةٌ چاہنا

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب تلالی مجرد	مصدر تلالی مجرد	اصل مصدر تلالی مجرد	معنی مصدر تلالی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تقلیل مصدر تلالی مجرد	نمبر تقلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تقلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
۲۳۸	تَصَدّٰی	تتصدی	ص د ی					تَفَعُّل	تَصَدِّی	تَصَدُّی										

۲۱۷ ۸ ذوالحجہ

مضارع باب تفعل میں جن صیغوں میں دو (ت) اکٹھا ہوتے ہیں اون میں سے ایک (ت) کبھی حذف کر دیتے ہیں اور کبھی حذف نہیں کرتے

تَصَدّٰی اصل میں تَتَصَدّٰی تھا ایک ت کو حذف کر دیا

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب تلالی مجرد	مصدر تلالی مجرد	اصل مصدر تلالی مجرد	معنی مصدر تلالی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تقلیل مصدر تلالی مجرد	نمبر تقلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تقلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
۲۳۹	تَصْلٰی	تَصْلَی	ص ل ی	~~صُلِیٌّ~~	صُلِیٌّ	.	آگ سے جلنا	سمع	صُلِیٌّ	.	.								واحد مؤنث غائب مضارع معروف	
۲۴۰	تَضْلِیْلٌ	.	ض ل ل	ضرب	ضلال ضلالۃ	.	گمراہ ہونا	تفعیل	تضلیل	.	گمراہ کرنا	.	.	.	.	.	.	.	مصدر	
۲۴۱	تَطَّلِعُ	تَطْتَلِعُ	ط ل ع	نصر	طلوع	.	آفتاب وغیرہ کا نکلنا	افتعال	اطلاع	اطتلاع	.									

کسی مادہ میں اگر ف کلمہ ط ہو اور اوس کو باب افتعال میں لیجائیں تو تائے افتعال کو بھی ط کر دینگے اور ط کو ط میں ادغام کر دیتے ہیں

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب تلالی مجرد	مصدر تلالی مجرد	اصل مصدر تلالی مجرد	معنی مصدر تلالی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تقلیل مصدر تلالی مجرد	نمبر تقلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تقلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
۲۴۲	تَعْرِفُ	.	ع ر ف	ضرب	عرفان معرفۃ	.	پہچاننا	ضرب	عرفان معرفۃ	.	پہچاننا	.	.	.	.	.	.	.	واحد مؤنث حاضر مضارع معروف	
۲۴۳	تَفَرَّقَ	.	ف ر ق	فرق	فرق فرقان	.	الگ کرنا	تفعل	تفرق	.	جدا ہونا	.	.	.	.	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف	
۲۴۴	تَقْوٰی	وَقْیٰ																		

syedzafarmahmood.in

۲۴۴	تَقْوِيمٌ	ق و م	نصر	قيام	قِوَام	اوٹھنا	تفعيل	تقويم	درست کرنا - کسی چیز کا تعدیل اور تالیف میں جیسا ہونا چاہیے ویسی ہی ہونا		
۲۴۵	تَكَاثُرٌ	ک ث ر	کرم	کثرة	کھڑا ہونا	زیادہ ہونا	تفاعل	تکاثر			
۲۴۶	تُكَذِّبُونَ	ک ذ ب	ضرب	کذب	کذب	جھوٹ بولنا	تفعیل	تکذیب	جھٹلانا		جمع مذکر حاضر مضارع معروف
۲۴۷	تَكْذِيبٌ	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃		مصدر
۲۴۸	تَلَا	تَلَوَ	ت ل و	نصر	تلو	سمجھ جانا	نصر	تلو	سمجھ جانا	۸	واحد مذکر غائب ماضی معروف
۲۴۹	تَلَظَّى										
۲۵۰	تِلْكَ	یہ وا								اُولَاکَ	واحد مؤنث اسم اشارہ بعید
۲۵۱	تَلَهَّى										
۲۵۲	تَنَزَّلُ	تَتَنَزَّلُ	ن ز ل	ضرب	نزول	اوترنا	تفعل	تنزل	اوترنا	۲۳۷	واحد مؤنث غائب مضارع معروف
۲۵۳	تَنَفَّسَ	ن ف س				〃	تَنَفُّسٌ		سانس لینا دم بھرنا		
۲۵۴	تَنْفَعُ										
۲۵۵	تَوَاصَوْا	تَوَاصَيُوا	و ص ی			تفاعل	تَوَاصِي	تَوَاصُي	ایک دوسرے کو وصیت کرنا	۲۱۷	جمع مذکر غائب ماضی معروف
۲۵۶	تَوَلَّى										

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار		فصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	فصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	فصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر فعل مصدر ثلاثی مجرد	نمبر فعل مصدر مطلوبہ	نمبر فعل مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	مصرف یا غیر مصرف	صیغہ	ترجمہ
۲۵۷	تَوَّابٌ	.	ت و ب	نصر	تَوْبٌ / تَوْبَةٌ	.	توبہ کرنا												صیغہ مبالغہ	
۲۵۸	تِيْنٌ	.	.	.	.	.	.													

باب الثاء المثلثہ

۲۵۹	ثَاقِبٌ	.	ث ق ب	نصر	ثَقُوْبٌ / ثَقَابَةٌ	.	آگ کا روشن ہونا	نصر	ثَقُوْبٌ / ثَقَابَةٌ	.	روشن ہونا	.	.	.	.	.	.	مونث تثنیہ	مصرف	واحد مذکر اسم فاعل
۲۶۰	ثُبُوْرٌ	اس کے مخصوص میں حسب ذیل اقوال ہیں ۱۔ فراء نے کہا کہ ثبور کے معنی ہلاکت اور موت کے ہیں ۲۔ قفال نے کہا کہ ثبور مثابرۃ علی الشیء سے مشتق ہے اور مثابرۃ کے معنی کسی چیز پر مواظبت اور ہمیشگی کرنے کے ہیں پس اخروی ہلاکت کو ثبور سے تعبیر کرنے میں یہ مصلحت ہے کہ وہ ہلاکت اس سے ہمیشہ لازم رہیگی																		
۲۶۱	ثَجَّاجٌ	.	ث ج ج	نصر	ثَجٌّ	.	جاری ہونا												صیغہ مبالغہ	
۲۶۲	ثَقُلَتْ	.	ث ق ل	کرم	ثِقَلٌ	.	پانی کا بھاری ہونا	کرم	ثِقَلٌ	.	بھاری ہونا	.	.	.	.	.	.	.	واحد مؤنث غائب ماضی معروف	
۲۶۳	ثُمَّ	یہ حرف عطف ہے جو حکم معطوف علیہ کیلئے ہوتا ہے وہی مہلت کے ساتھ معطوف کیلئے ہوتا ہے																		

syedzafarmahmood.in

۲۶۴	ثَمَّ	یہ اسم اشارہ بعید مکانی ہے اور کچھ عمل نہیں کرتا	اسم اشارہ بعید مکانی وہاں
۲۶۵	ثَمُود		
۲۶۶	ثُوِّبَ	ث و ب نصر ثَوْبٌ ثُؤُوبٌ . لہنا جمع ہونا تفعیل تثویب . بدلا دینا	واحد مذکر غائب مجہول بدلا دیا گیا

باب الجیم

۲۶۷	جَاءَ	جَیْئًا ج ی ء	
۲۶۸	جَاءَتْ	" "	
۲۶۹	جَابُوا	جَوَبُوا ج و ب جَوْبٌ . پھاڑنا کاٹنا نصر جَوْبٌ . پھاڑنا کاٹنا . . .	جمع مذکر غائب ماضی معروف
۲۷۰	جَارِیَۃٌ	دیکھو ۲۱۵	واحد مؤنث اسم فاعل
۲۷۱	جِبَالٌ		جمع مکسر پہاڑ
۲۷۲	جَحِیْمٌ	لفظ جحیم (بمعنی دوزخ) اور جتنے الفاظ اس کے ہم معنی ہیں مثل سعیر سقر لظی حطمہ ھاویہ جہنم جَبَلٌ یہ سب مونث سماعی ہیں اسی لیے اس کے صیغہ مونث استعمال ہوا ہے مثلاً بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰی	
۲۷۳	جَزَاءٌ	جزاءً دیکھو ۲۱۶	
۲۷۴	جَعَلْنَا	ج ع ل فتح جَعْلٌ . کرنا فتح جَعْلٌ . کرنا	جمع متکلم ماضی معروف
۲۷۵	جَلّٰی	جَلَّی دیکھو ۲۱۷	
۲۷۶	جَمْعٌ		

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
۲۷۷	جَمَعَ	.	ج م ع	فتح	جمع	.	جمع کرنا	فتح	جمع	.	جمع کرنا	.	.	.	.	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف	
۲۷۸	جَمٌّ																		اسم	زیادہ
۲۷۹	جَنَّاتٌ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	جَنَّةٌ		ہوس ضمہ کا لام رفع ہوس کسرہ کا لام نصب و جر	متصرف	جمع مؤنث سالم	
۲۸۰	جَنَّةٌ															جَنَّاتٌ جِنَانٌ				
۲۸۱	جِنَّةٌ																			
۲۸۲	جُنُودٌ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	جُنْدٌ	.	ہوس ثلثہ		جمع مکسر	
۲۸۳	جَوَارٍ																			
۲۸۴	جُوعٌ	.	ج و ع	نصر	جوع مجاعۃ	مجوعۃ	بھوکا ہونا													بھوک

syedzafarmahmood.in

۲۸۵ جَهْر

۲۸۶ جَهَنَّم . . . یہ لفظ موت سماعی میں دیکھو نمبر ۲۷۲ غیر منصرف

۲۸۷ جَأَى جُيِئَ دیکھو نمبر ۲۶۷ اس مادہ سے صیغہ مجہول تو بن سکتا نہیں اسلئے کہ صیغہ مجہول بنتا ہے مصدر متعدی سے
اور یہ مادہ ہے مصدر لازم — لیکن خلاف قاعدہ مصدر لازم سے صیغہ مجہول بنا کر بای تعدیہ داخل کیا جَأَى يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ
تو اب یہ لفظ بای تعدیہ کے ذریعہ سے متعدی ہوگیا لہذا صیغہ مجہول بنانا بے قاعدہ نہیں

۲۸۸ جِيدٌ اَجْيَادٌ گردن

باب الحاء

۲۸۹ حَاسِدٌ . ح س د نصر حَسَدٌ حُسُودٌ . برای چاہنا نصر حَسَدٌ حُسُودٌ برای چاہنا . . . حُسُودٌ سوس ثلثہ منصرف واحد مذکر اسم فاعل

۲۹۰ حَافِرَةٌ

۲۹۱ حَافِظٌ . ح ف ظ سمع حِفْظٌ . سمع حفظ . . . . حفاظ حافظین سوس ثلثہ منصرف واحد مذکر اسم فاعل

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	معنی لغت	صیغہ	زائد	مادہ	باب	عدد	جامد	اوزان	معرف یا معرف	مذکر	مؤنث	واحد	تثنیہ	جمع	مذکر سالم کا لفظ	جمع مذکر سالم کا لفظ	رخصہ
۲۹۳	حَافِظِينَ	.	دیکھو ۲۹۱ عبر اتھ						حافظون									
۲۹۴	حَامِيَة	.	ح مری سم حمی ی ہ						حاظین									
			سوزاں ہونا سم حمی ی ہ						سوزاں ہونا									

حامیہ اور آگ کو کہتے ہیں جس میں انتہا درجہ کی گرمی ہو

۲۹۲	حَبَّ ہ																	
۲۹۵	حُبَّ ہ																	
۲۹۶	حَبْل ہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

حِبَال ہ س غ ہ معرف
اَحْبُل ہ

بمعنی رسی حبل کی جمع حرف حِبَال آئی ہے = فَالْقُوا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ

۲۹۷	حَتَّى																	

حرف جر اکثر تو اسم ہی پر داخل ہوتا اور اسم کو مجرور کرتا ہے - اور کبھی فعل مضارع پر بھی داخل ہوتا ہے
اس صورت میں فعل سے پہلے ان مقدر ہوتا ہے اور مضارع کو نصب دیتا ہے جیسے حَتّٰى يَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ

۲۹۸	حِجَارَة ہ																	
۲۹۹	حَجَر ہ																	

حَجَر ہ حِجَارَة ہ س غ ہ معرف
اَحْجَار ہ

syedzafarmahmood.in

۳۰۰ حَدَائِقَ — حدیقہ اوس باغ کو کہتے ہیں جس کے گرداگرد چار دیواری ہو — حدیقۃ — غیر منصرف — جمع مکسر

۳۰۱ حَدِّثْ — دیکھو ع ۲۲۰ — واحد مذکر امر حاضر معروف

۳۰۲ حَدِیْثٌ — دیکھو ع ۲۲۰ — ارشاد حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نیز مطلق خبر کو حدیث کہتے ہیں — احادیث — تنوین ثلثہ — منصرف

۳۰۳ حَرِیْقٌ . ح ر ق ضرب حَرْقٌ . جلنا جلانا ضرب حَرْقٌ . جلنا جلانا . . . . . تنوین ثلثہ منصرف

۳۰۴ حِسَابٌ . ح س ب

۳۰۵ حَسَدَ . ح س د دیکھو ع ۲۸۹ — واحد مذکر غائب ماضی معروف

۳۰۶ حُسْنٰی — دیکھو ع ۳۵

۳۰۷ حَشَرَ . ح ش ر نصر حَشْرٌ . جمع کرنا نصر حَشْرٌ . جمع کرنا . . . . . واحد مذکر غائب ماضی معروف

۳۰۸ حُشِرَتْ . " " " " " " " . . . . . واحد مؤنث غائب ماضی مجہول

۳۰۹ حُصِّلَ . ح ص ل تفعیل تحصیل . حاصل کرنا . . . . . واحد مذکر غائب ماضی مجہول

۳۱۰ حَطَبٌ

۳۱۱ حُطَمَۃٌ . ح ط م ضرب حَطْمٌ . توڑنا

حطمہ اسی مادہ ح ط م سے مشتق ہے چونکہ دوزخ بھی اوس چیز کو جو اوس میں ڈالی جائیگی توڑ دیگی اور پامال کردیگی اسلئے حطمہ نام ہے دوزخ کا

۳۱۲ حَقٌّ — حَقَقٌ ح ق ق

syedzafarmahmood.in

نمبر	لفظ	فعل لفظ	تارہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	فعل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	فعل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	فعل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	فعل مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	منصرف غیر منصرف	صیغہ	ترجمہ
۳۱۳	حُقَّتْ	حُقِقْتَ	حق ق	ضرب	حَقٌّ	حَقَقٌ	واجب ہونا	ضرب	حَقٌّ	حَقَقٌ	واجب ہونا									

لفظ حُقَّتْ = فُلَانٌ محقوق بکذا - وحقیق بہ (یعنی فلاں کو اس بات کا حق ہے - فلاں اس قابل ہے) سے مشتق ہے

~~۳۱۴ حِلٌّ حِلَلٌ ح ل ل ضرب حِلٌّ حِلَلٌ حلال ہونا ضرب حِلَلٌ حِلَلٌ حلال ہونا~~

کسی کلمہ میں اگر دو حرف صحیح ہم جنس جمع ہوتے اور دونوں متحرک ہوتے ہیں اور اول کا ماقبل بھی متحرک ہوتا ہے تو حرف اول کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں

۳۱۴ حِلٌّ ح ل ل ضرب حِلٌّ

۳۱۵ حَمْدٌ

۳۱۶ حَمَّالَةٌ . ح م ل ضرب حِمْلٌ . اوٹھانا ضرب حِمْلٌ . اوٹھانا . . . . . مؤنث ثلاثی منصرف واحد مؤنث مبالغہ

۳۱۷ حَمِيدٌ . ح م د سمع حَمْدٌ . تعریف کرنا سمع حَمْدٌ . تعریف کرنا . . . . . مؤنث ثلاثی منصرف بروزن فعیل بمعنی مفعول

۳۱۸ حَمِيمٌ . ح م م نصر گرم کرنا نصر

syedzafarmahmood.in

۳۱۹ حنفاء . ح ن ف حَنَفٌ . جھکنا میل کرنا حَنَفٌ . جھکنا میل کرنا . . . حَنِیفٌ رفع ـ ضمہ غیر منصرف جمع مکسر
نصب ـ فتحہ
جر ـ فتحہ

حَنَفٌ کے اصلی معنی گو مطلق میل کرنے اور جھکنے کے ہیں لیکن عرف میں بھلائی اور نیکی کی طرف میلان کرنے کو حنف کہتے ہیں

حنیف اوس شخص کو کہتے ہیں جو سارے معمروں اور نبیوں پر ایمان لاوے اور اون میں تفریق نہ کرے

حنیف مطلق وہ ہے جو پانچوں ملتوں یعنی یہودیت ـ نصرانیت ـ شرک ـ مجوسیت ـ صابئیت کے اصول و فروع اور توابع سے بری ہو

۳۲۰ حَیٰوۃ

باب الخاء

۳۲۱ خَابَ خَیَبَ خ ی ب ضرب خَیْبَۃٌ . ناامید ہونا ضرب خیبۃ . ناامید ہونا . . ۸ . . . . واحد مذکر غائب ماضی معروف

۳۲۲ خَاسِرَۃٌ . خ س ر سمع خسر خسران . نقصان کرنا سمع خسر خسران . نقصان کرنا . . . . خاسرات ہوس ثلثہ منصرف واحد مونث اسم فاعل

۳۲۳ خَاشِعَۃٌ . خ ش ع فتح خشوع . عاجزی کرنا فتح خشوع . عاجزی کرنا خاشعات ہوس ثلثہ منصرف واحد مونث اسم فاعل

۳۲۴ خَاطِئَۃٌ . خ ط ء سمع خِطْاَۃٌ . گناہ کرنا سمع خِطْاَۃٌ . گناہ کرنا . . . . خاطئات ہوس ثلثہ منصرف واحد مونث اسم فاعل

۳۲۵ خَافَ خَوِفَ خ و ف سمع خَوْفٌ . ڈرنا سمع خوف . ڈرنا . . ۸ . . . . واحد مذکر غائب ماضی معروف

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	مصدر عدد	صیغہ	ترجمہ
۳۲۶	خَبِیْرٌ	.	خ ب ر																مبالغہ	
۳۲۷	خِتَامٌ	.	خ ت م	ضرب																
۳۲۸	خُسْرٌ		دیکھو نمبر ۳۲۲																	
۳۲۹	خَشِیَ		دیکھو نمبر ۲۲۱																واحد مذکر غائب ماضی معروف	
۳۳۰	خِطَابٌ	.	خ ط ب					مفاعلہ	خطاب	.									مصدر	
۳۳۱	خَفَّتْ	خَفَفَتْ	خ ف ف	ضرب	خِفَّۃٌ		ہلکا ہونا	ضرب	خِفَّۃٌ		ہلکا ہونا			۳۱۳	.	.	.	.	واحد مؤنث غائب ماضی معروف	
۳۳۲	خَلْقٌ	.	خ ل ق	نصر	خَلْقٌ	.	پیدا کرنا	نصر	خَلْقٌ	.	پیدا کرنا	.	.	.	.	.	.	.	مصدر رسمی مخلوق	
۳۳۳	خُلِقَ	.	"	"	"	.	"	"	"	.	"	.	.	.	.	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی مجہول	
۳۳۴	خَلَقْنَا	.	"	"	"	.	"	"	"	.	"	.	.	.	.	.	.	.	جمع متکلم ماضی معروف	
۳۳۵	خَنَّاسٌ	.	خ ن س	نصر و ضرب	خنوس	.	پیچھے رہنا اور کسی چیز کے پیچھے چھپنا	خنوس	خنوس	.	پیچھے رہنا اور کسی چیز کے پیچھے چھپنا	.							مؤنث ثلثہ منصرف مبالغہ	
۳۳۶	خُنَّسٌ	.	"	"	"	.	"	"	"		"				خانس	.			مؤنث ثلثہ منصرف جمع مکسر	

سورۂ تکویر میں لفظ

syedzafarmahmood.in

~~سورۂ تکویر میں لفظ~~ چونکہ ستارے دن کو سورج کی روشنی کی وجہ سے مخفی رہتے ہیں اسلئے سورۂ تکویر میں لفظ خُنَّس سے ستارے مراد ہیں

۳۳۸ خَوْفٌ دیکھو نمبر ۳۲۵

۳۳۹ خَيْرٌ

۳۴۰ خَيْرٌ اَخْيَرُ — اچھا بھلائی اور مال

۳۴۱ خَيْرُ الْبَرِيَّة دیکھو نمبر ۳۴۰ و ۱۹۰ — زیادہ اچھا

باب الدال

۳۴۲ دَافِق . دف ق نصر دَفْقٌ .

۳۴۳ دَحٰى دَحَوَ و نصر دَحْوٌ . بچھانا نصر دَحْوٌ . بچھانا . . . . . واحد مذکر غائب ماضی معروف

۳۴۴ دَسّٰهَا دَسّٰى تفعیل تدسیس . کسی شے کو کسی میں مخفی کرنا واحد مذکر غائب ماضی معروف

دَسَّسَ میں دوسری سین کو (ی) سے بدلا۔ دَسّٰى ہوا اب (ی) کو بقاعدہ نمبر ۸ الف سے بدلا دَسّٰى ہوا

سورہ شمس میں اس لئے ھَا ضمیر واحد مؤنث منصوب اضافہ ہوئی دَسّٰهَا ہوا اس ضمیر مؤنث کا مرجع نفس ہے

یہ بات کہ دَسَّسَ میں دوسری سین بے قاعدہ (ی) سے کیوں بدلی گئی تو اسکی اور مثالیں بھی کلام عرب میں موجود ہیں

جیسے تَقَضَّضَ الْبَازِیْ میں دوسری (ض) کو (ی) سے بدلکر تَقَضّٰى الْبَازِیْ کیا

اور لَبَّبَتْ میں دوسری (ب) کو (ی) سے بدلکر لَبّٰى کیا

syedzafarmahmood.in

نمبر	لفظ	فعل لفظ	تازہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	فعل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوب	مصدر مطلوب	فعل مصدر مطلوب	معنی مصدر مطلوب	سر فعل مصدر ثلاثی مجرد	سر فعل مصدر مطلوب	سر فعل لفظ مطلوب	واحد	جمع	اعراب	متصرف غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
۳۴۵	دَکٌّ	دَکَکٌ	دَکَکٌ	نصر	دَکٌّ	دَکَکٌ	کوٹنا / ٹکڑے کرنا	نصر	دَکٌّ	دَکَکٌ	کوٹنا	۳۱۳	۳۱۳						مصدر	
۳۴۶	دُکَّتْ	دُکِکَتْ	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	۳۱۳	.	.	.	.	واحد مونث غائب ماضی مجہول	
۳۴۷	دَمْدَمَ	.	دم دم = مضاعف رباعی					فَعْلَلَةٌ	دَمْدَمَةٌ	.	دو چند اور بار بار عذاب کرنا	.	.	.	.	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف	
۳۴۸	دُنْیَا	دُنْوَی	دن و نصر	دُنُوٌّ	.	نزدیک ہونا	نصر	دُنُوٌّ	.	نزدیک ہونا	.	.								

اس مادہ سے صیغہ افعل التفضیل اَدْنَوُ بروزن اَفْعَلُ میں بقاعدہ نمبر ۱۲ (و) (ی) سے بدلا گیا
اَدْنَیُ ہوا اب اَدْنَیُ میں بقاعدہ نمبر ۸ (ی) الف سے بدل گئی اَدْنٰی ہوا - اسی اَدْنٰی کا مونث ہے دُنْوٰی
چونکہ اَدْنَوُ میں (و) ی سے بدلا گیا اسی مناسبت سے دُنْوٰی میں بھی (و) (ی) سے بدلا گیا اب ہوا دُنْیٰی

۳۴۹ دِهَاقٌ . دهق فتح دهق . عذاب کرنا / سکھ کرنا

۳۵۰ دِیْنٌ

syedzafarmahmood.in

۳۵۱ دِیْنِ سورہ کافرون میں وَلِیَ دِیْنِ میں دِیْنِ کے نون کو کسرہ ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ در اصل دِیْنِیْ تھا یعنی ~~یائے متکلم~~
لفظ دین میں یائے متکلم تھی۔ وقف کی وجہ سے ی حذف کر دی گئی اور نون کا کسرہ باقی رکھا گیا تاکہ حذف یائے متکلم پر دلالت کرے

~~۳۵۲ دِیْنُ الْقَیِّمَۃِ~~ اس قسم کے حذف کی کلام مجید میں بہت سی مثالیں ہیں مثلاً

اِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ اصل میں فَاتَّقُوْنِیْ تھا اخیر سے یائے متکلم حذف کر دی گئی صرف نون وقایہ مکسور باقی رکھا گیا جو حذف ی پر دال ہے

پارہ اول رکوع (۵) ترجمہ

اِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ اصل میں فَارْهَبُوْنِیْ تھا اخیر سے یائے متکلم حذف کر دی گئی صرف نون وقایہ مکسور باقی رکھا گیا جو حذف ی پر دال ہے

پارہ اول رکوع ۵ ترجمہ

لَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ اصل میں لَا تُخْزُوْنِیْ تھا اخیر سے یائے متکلم حذف کر دی گئی صرف نون وقایہ مکسور باقی رکھا گیا جو حذف ی پر دال ہے

پارہ ۱۴ رکوع ۴ ترجمہ

۳۵۲ دِیْنُ الْقَیِّمَۃِ = دیکھو ۳۵۰ و ۷۳۴ ~~یہ مضاف مضاف الیہ ہیں~~ اس میں قَیِّمَۃ دین کا مضاف الیہ نہیں بلکہ قیمۃ صفت لفظ ملۃ محذوفہ کی ہے
پس الملۃ القیمۃ مضاف الیہ دین کا ہے موصوف یعنی الملۃ یہاں سے محذوف ہے

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	فصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	فصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	فصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	سر تعلیل مصدر ثلاثی مجرد	سر تعلیل مصدر مطلوبہ	سر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	مصرف غیر منصرف	صیغہ	ترجمہ

باب الذال المعجمہ

۳۵۳ ذَا

اسکی دو صورتیں حسب ذیل ہیں

۱۔ واحد مذکر اسم اشارہ ہے تثنیہ اس کا ذَانِ اور جمع اُولَاءِ آتی ہے

الف۔ اسی ذَا پر اکثر لفظ ھا داخل کیا جاتا ہے جس سے تنبیہ مخاطب مقصود ہوتی ہے یعنی واحد مذکر کیلئے ھٰذَا۔ تثنیہ مذکر کیلئے ھٰذَانِ

+ اور جمع مذکر کیلئے ھٰؤُلَاءِ بولا جاتا ہے

ب۔ اسی ذا کے بعد کَ یا لِکَ لگا کر اسم اشارہ بعید بناتے ہیں اور واحد مذکر کیلئے ذٰلِکَ۔ اور تثنیہ مذکر کیلئے ذَانِکَ

اور جمع مذکر کیلئے اولٰئِکَ بولتے ہیں

۲۔ ایک لفظ ہے ذُو × وہ بغیر اضافت کے کبھی استعمال نہیں ہوتا یعنی لفظ ذُو مضاف۔ اور اوس کا کوئی مضاف الیہ نہیں ہے پس لفظ ذو کا اعراب یہ ہے کہ حالت رفع میں ذو۔ اور حالت نصب میں ذا۔ اور حالت جر میں ذِی آتا ہے

مثال حالت رفع = وھو الغفور الودود ذو العرش المجید — پارہ (۳۰) سورۂ بروج

مثال حالت نصب = اَوْ مسکینًا ذا متربۃ — پارہ (۳۰) سورۂ بلد

مثال حالت جر = عند ذی العرش مکین مطاع ثم امین — پارہ (۳۰) سورۂ تکویر

× جس کے معنی صاحب اور والے کے ہیں

syedzafarmahmood.in

۳۵۴	ذَاتَ	لفظ ذو کا مونث ہے	
۳۵۵	ذَاتِ الرَّجْعِ	دیکھو لفظ ماقبل اور نمبر	سورۂ طارق میں ہے والسماء ذات الرجع - چونکہ لفظ سماء زبان عرب میں مونث سماعی ہے اسلئے اوسکی صفت میں لفظ ذات مونث ارشاد فرمایا گیا
۳۵۶	ذَاتِ الصَّدْعِ	دیکھو لفظ نمبر ۳۵۴ و نمبر	سورۂ طارق میں ہے والارض ذات الصدع - چونکہ لفظ ارض زبان عرب میں مونث سماعی ہے اسلئے اوسکی صفت میں لفظ ذات مونث ارشاد فرمایا گیا
۳۵۷	ذَاتِ الْعِمَادِ	دیکھو لفظ نمبر ۳۵۴ و نمبر	
۳۵۸	ذَاتَ لَهَبٍ	دیکھو لفظ نمبر ۳۵۴ و نمبر	سورۃ اللہب میں ہے سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ - چونکہ لفظ نار زبان عرب میں مونث سماعی ہے اسلئے اوسکی صفت میں لفظ ذات مونث ارشاد فرمایا گیا
۳۵۹	ذَاتِ الْوَقُودِ	دیکھو لفظ نمبر ۳۵۴ و نمبر	یہ لفظ سورہ بروج میں نار کی صفت میں ہے اور نار مونث سماعی ہے اسلئے ذات لفظ مونث ارشاد ہوا
۳۶۰	ذٰلِكَ	یہ اسم اشارہ بعید ہے دیکھو حرف ب نمبر ۳۵۳	
۳۶۱	ذَا مَتْرَبَةٍ	دیکھو ۸ (۲) نمبر ۳۵۳ و نمبر	

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	لفظ لفظ	تاریخ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	لفظ مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلق	مصدر مطلق	لفظ مصدر مطلق	معنی مصدر مطلق	مصدر مطلق	مصدر مطلق	مصدر مطلق	واحد	جمع	اعراب	مصدر غیر منصرف	صیغہ	ترجمہ
۳۶۲	ذَرَّةٌ																			
۳۶۳	ذَكَرَ	:	ذکر	نصر	ذِکْرٌ	ذَکَرَةٌ	ذِکْرٰی	یاد کرنا	نصر	ذِکْرٌ	ذَکَرَةٌ	ذِکْرٰی	یاد کرنا	.	.	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف	
۳۶۴	ذِکْرٌ	.	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	.	.	.	.	.	.	مصدر	
۳۶۵	ذَکَرٌ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	ذکور ذکران	سوس ثلثہ	منصرف	اسم
۳۶۶	ذِکْرٰی																			
۳۶۷	ذَکِّرْ	.	ذکر	نصر	ذکر	ذکرة	ذکری	یاد کرنا	تفعیل	تذکیر	تذکرة	.	.	.	.	.	.	.	واحد مذکر امر حاضر معروف	
۳۶۸	ذَنْبٌ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	ذُنُوب	سوس ثلثہ	منصرف	اسم جامد
۳۶۹	ذُوْ		دیکھو نمبر ۲ - نمبر ۳۵۳					اس کا تثنیہ												
۳۷۰	ذو العرش		دیکھو نمبر ۲ - نمبر ۳۵۳ و ۶																	
۳۷۱	ذُوْقُوْا	اُذُوْقُوْا	ذوق	نصر	ذوق - مذاق	ذواق - مذاقة	چکھنا	نصر	ذوق	ذواق	مذاق	مذاقة	چکھنا	.	.	۲۹ و ذیل				

syedzafarmahmood.in

صیغۂ امر حاضر میں ہمزۂ وصل لایا جاتا ہے بضرورت تعذر ابتداء بہ سکون - کسی صیغۂ امر میں اگر یہ تعذر باقی نہ رہے تو ہمزۂ وصل حذف کر دیا جاتا ہے - چونکہ اُذُوقُوا میں تعلیل ۲۹ کرنے کے بعد تعذر باقی نہ رہے اسلئے ہمزۂ وصل حذف کر دیا گیا ذُوقُوا ہوا

۳۷۲	ذِیْ	یہ لفظ ذو ہے کہ بحالت جر ذی ہو جاتا ہے دیکھو ۲۸ - ۳۵۳
۳۷۳	ذِیْ حِجْرٍ	دیکھو مد (۲) ۳۵۳ و ۔
۳۷۴	ذِیْ قُوَّةٍ	دیکھو مد (۲) ۳۵۳ و ۔
۳۷۵	ذِیْ الْاَوْتَادِ	دیکھو مد (۲) ۳۵۳ و ۱۶۷
۳۷۶	ذِی الْعَرْشِ	دیکھو مد (۲) ۳۵۳ و ۔
۳۷۷	ذِیْ مَسْغَبَةٍ	دیکھو مد (۲) ۳۵۳ و ۔

باب الراء المهمله

۳۷۸	رَأٰی	رَءَیَ دیکھو ۶۰	۸	واحد مذکر غائب ماضی معروف
۳۷۹	رَاجِفَةٌ	. دیکھو ۲۲۸	. . . . .	واحد مؤنث اسم فاعل
۳۸۰	رَادِفَةٌ	ردف		
۳۸۱	رَاضِیَةٌ	رَاضِوَةٌ		

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	لام لفظ	تازہ	باب تلاثی مجرد	مصدر تلاثی مجرد	لام مصدر تلاثی مجرد	سہ حرفی مصدر تلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	لام مصدر مطلوبہ	سہ حرفی مصدر مطلوبہ	مرکب تعلیلی مجرد	مرکب تعلیلی مطلوبہ	مرکب مصدر مطلوبہ	مرکب مصدر مطلوبہ	مرکب مصدر منفی	مرکب مصدر منفی	صیغہ	ترجمہ
۳۸۲	رَاَنَ	رَایَ	رای یاہ	ضرب	رَایٌ	رایون	زنگ گلنا	ضرب	رَایٌ	رایون	زنگ گلنا							واحد مذکر غائب ماضی معروف	
۳۸۳	رَاَوَا	رَاءَیُوا	دیکھو ۶۰															جمع مذکر غائب ماضی معروف	

نصیب ۳۸۲ کرنے پر اجتماع ساکنین ہوئی درمیان الف اور (و) کے - الف کو حذف کیا - رَاَوَا ہوا

۳۸۴	رَاَیتَ		دیکھو ۶۰															واحد مذکر حاضر ماضی معروف	
۳۸۵	رَاَیتُ																		
۳۸۶	رَاجَعَ		راجع کرنا	ضرب	رَجعٌ	رجوع	بھرنا	ضرب	رَجعٌ	رجوع	بھرنا							سوں غیبہ معروف مصدر	
۳۸۷	رَاجَعَتْ																		
۳۸۸	رَاجَعتُ																		
۳۸۹	رَحَلَ		کوچ کرنا	فتح	رَحلٌ	رحیل	کوچ کرنا	فتح	رَحلٌ	رحیل	کوچ کرنا							سوں غیبہ معروف مصدر	
۳۹۰	رَحِمَ		مہربانی کرنا	سمع	رَحمٌ	رحمۃ	مہربانی کرنا	سمع	رَحمٌ	رحمۃ	مہربانی کرنا							مالہ اور دل فعلان	

syedzafarmahmood.in

۳۹۱	رَحِیق	لیث فرماتے ہیں کہ رحیق کے معنی مطلق شراب کے ہیں																	ابو عبیدہ اور زجاج فرماتے ہیں کہ رحیق اوس شراب خالص کو کہتے ہیں جس میں کوئی آمیزش نہو
۳۹۲	رَدَدْنَا	.	ردد	نصر	رَدٌّ	رَدَدٌ	پھیرنا	نصر	رَدٌّ	رَدَدٌ	پھیرنا	۳۱۳	۳۱۳	.	.	.	.	.	جمع متکلم ماضی معروف
۳۹۳	رِزْق	.	رزق	نصر	رزق	.	روزی دینا	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	مصدر - اور اسم بھی معنی = روزی
۳۹۴	رَسُول																		
۳۹۵	رَضُوا	رَضِوُوا	دیکھو ۲۳۰																جمع مذکر غائب ماضی معروف
۳۹۶	رَضِیَ	رَضِوَ	دیکھو ۲۳۰																واحد مذکر غائب ماضی معروف
۳۹۷	رَفَعَ	.	رفع	فتح	رَفْعٌ	.	بلند کرنا	فتح	رَفْعٌ	.	بلند کرنا	.	.	.	.	.	.	.	" " "
۳۹۸	رُفِعَتْ	.	"	"	"	.	"	"	"	.	"	.	.	.	.	.	.	.	واحد مؤنث غائب ماضی مجہول
۳۹۹	رَفَعْنَا	.	"	"	"	.	"	"	"	.	"	.	.	.	.	.	.	.	جمع متکلم ماضی معروف
۴۰۰	رَکَّبَ رَقَبَة	.	رکب	سمع	رکوب	.	بیٹھنا	تفعیل	ترکیب	.							رقاب		
				نصر	"		زانو پر مارنا												

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	مادہ لفظ	ترجمہ	صیغہ	مصدر غیر معرف	اعراب	جنس	تذکیر و تانیث	مصدر مطلق	مصدر مطلق	مصدر مطلق	مصدر مطلق	مصدر مطلق	مصدر مطلق	مصدر مطلق	مصدر مطلق	مصدر مطلق	مصدر مطلق
۴۰۱	رُوحٌ		فرشتوں کے ساتھ جہاں لفظ روح آیا ہے اور اس سے مراد ہے حضرت سیدنا جبرئیل علیہ السلام = جیسے یوم یقوم الروح والملٰئکۃ سورۃ پ ۳۰ (۳۰)															
			اور تنزل الملٰئکۃ والروح پارہ (۳۰) سورۃ قدر															
۴۰۲	رُوَیْدًا		یہ تصغیر ہے رُوْدٌ کی - معنی = تھوڑا															
			علمائے نحو فرماتے ہیں کہ رُوَیْدًا کا اسم کلام عرب میں حسب ذیل طریقوں سے ہوتا ہے															
			۱- یہ لفظ امر کے معنی میں آتا ہے جیسے رُوَیْدًا زیدًا یعنی چھوڑ تو زید کو - ایسی صورت میں یہ غیر منصرف ہوگا کیونکہ اسم غیر منصرف ہوگا															
			۲- اس کا استعمال مصدری معنی میں ہوا کرتا ہے ایسی صورت میں جس طرح اور مصادر اپنے مابعد کے مضاف ہوا کرتے ہیں اسی طرح یہ بھی اپنے مابعد کا مضاف ہوگا															
			جیسے رُوَیْدَ زَیْدٍ - اور ضَرْبَ زَیْدٍ															
			۳- لفظ رُوَیْدَ کسی موصوف منصوب کی صفت واقع ہوتا ہے جیسے سَارُوا سَیْرًا رُوَیْدًا - کبھی موصوف کو حذف کر کے صرف صفت															
			اکتفا کرتے ہیں یعنی سَارُوا رُوَیْدًا کہتے ہیں															
			اسی کی بحر نمبر ۳ کے مطابق سورۃ طارق - امھلھم رُوَیْدًا میں ہے															

syedzafarmahmood.in

باب الزاء المعجمة

۴۰۳ زَبَانِيَة ۔ ز ب ن

اس لفظ کے تحقیق میں حسب ذیل اقوال ہیں

۱۔ ابو عبیدہ اور مبرد کا قول ہے کہ زبانیہ جمع ہے زِبْنِيَة کی۔ اور جن و انس میں سے ہر متمرد شخص کو زِبْنِيَة کہتے ہیں

۲۔ اخفش کے دو قول ہیں

الف۔ یہ کہ بعضوں نے کہا کہ زبانیہ کا واحد زبانی ہے

ب۔ یہ کہ بعضوں نے کہا کہ زبانیہ کا واحد زابن ہے

۳۔ اکثر محققین کا قول ہے کہ لغت عرب میں اس کا واحد مستعمل نہیں یعنی یہ اون جمعوں میں سے ہے جن کا مفرد نہیں ہے جیسے ابابیل و عبادید وغیرہ

بہر حال زبانیہ سے وہ فرشتے مراد ہیں جو دوزخ میں کفار کو سخت عذاب کرینگے

۴۰۴ زَجْرَة ۔ ز ج ر

فَعْلَة کا وزن ایک مرتبہ کے معنی ادا کرتا ہے پس زجرۃ اسم ہے اور اسکے معنی = ایک ڈانٹ

۴۰۵ زَرَابِيّ

زَرْبِيّ
زَرْبِيَّة

۴۰۶ زُرْتُمْ ۔ زَوَرْتُمْ ز و ر ۔ نصر زَوْر ۔ زُوَارَة ۔ زیارۃ ۔ زیارت کرنا پاس جانا ۔ نصر زیارۃ ۔

جمع مذکر حاضر ماضی معروف

۴۰۷ زَكَّى ۔ زَكَّوَ ز ک و ۔ تفعیل تزکیہ تزکوۃ

۸ و ۱۴

واحد مذکر غائب ماضی معروف

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	لفظ کا مادہ	باب	قسم	صیغہ	ترجمہ
۴۰۸	زَالَ الزَّال	زول زال	فعلۃ	رباعی مجرد	سوم شخص مذکر واحد ماضی معلوم	
۴۰۹	مَا زَالَتْ	" "	"	زلزلۃ زلزال	" " "	
۴۱۰	مَا تَزَاوَجَتْ	زوج	تفعیل	تزویج		
۴۱۱	مَا يَتَزَيَّنُونَ					

باب السین المهملة

| | | | | |

۴۱۵	سَابِقَاتٌ	.	س ب ق	نصر ضرب	سَبْقٌ	.	آگے بڑھنا	ضرب نصر	سبق	.	آگے بڑھنا	.	.	.	.	"	منصرف	جمع مؤنث سالم
۴۱۶	سَاعَةٌ																
۴۱۷	سَافِلِينَ																
۴۱۸	سُئِلَتْ	.	دیکھو ۴۱۴														واحد مؤنث غائب ماضی مجہول
۴۱۹	سَاهِرَةٌ	.	س ہ ر	سمع	سَهَرٌ	.	جاگتی رہنا										

لفظ ساہرہ کی تخصیص میں حسب ذیل اقوال ہیں

~~ساہرہ~~ = سفید اور برابر زمین کو کہتے ہیں چونکہ میدان حشر کی بھی یہی حالت ہوگی

۲۔ ساہرہ سے روئے زمین مراد ہے یعنی تمام روئے نفخہ ثانیہ کے ہوتے ہی زمین کے اندر سے نکلکر روئے زمین پر بھاگینگے

۳۔ ساہرہ سہر سے مشتق ہے جسکے معنی جاگنے کے ہیں چونکہ میدان حشر والوں کو خوف اور ہول کی وجہ سے نیند نہ آئیگی اسلئے اوس کا نام ساہرہ رکھا گیا

۴۲۰	سَاهُونَ	سَاهِوُونَ	س ہ و	نصر	سَهْوٌ	.	غافل ہونا	نصر	سَهْوٌ	.	غافل ہونا	.	.	.	.	.	.

۴۲۱	سُبَاتٌ	یہ لفظ سَبْتٌ (کاٹنا) سے مشتق ہے چونکہ نیند حواس ظاہری کو ادراک سے قطع کرتی اور روکتی ہے اور اس سے بدن کو راحت ہوتی ہے اسلئے سبات سے مجازاً راحت مراد ہے

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	فصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	فصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	فصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر ثلاثی مجرد	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	منصرف غیر منصرف	صیغہ	ترجمہ
۴۲۲	سَبْحٌ	.	س ب ح	دیکھو ۴۱۳															مصدر	تیرنا
۴۲۳	سَبِّحْ	.	س ب ح																واحد مذکر امر حاضر معروف	
۴۲۴	سَبْعٌ																			

تفعیل تسبیح . پاکی بیان کرنا . . . . . .

جس چیز کے لئے گنتی لائی جاتی ہے اوسکو تمیز کہتے ہیں مثلاً سات راتیں۔ اس میں راتیں تمیز ہے
تین سے دس تک کی تمیز جمع اور مجرور۔ اور گنتی مذکر کیلئے ۃ کے ساتھ۔ اور مونث کے لئے بغیر ۃ کے آتی ہے
جیسے سَبْعَ لَیَالٍ وَثَمَانِیَۃَ اَیَّامٍ پارہ (۲۹) سورہ الحاقہ

نمبر شمار	لفظ	فصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	فصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	فصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر ثلاثی مجرد	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	منصرف غیر منصرف	صیغہ	ترجمہ
۴۲۵	سَبُقٌ	.	دیکھو ۴۱۵																	
۴۲۶	سَبِیْلٌ																			
۴۲۷	سَجٰی	سَجَوَ	س ج و نصر	سُجُوٌّ	.	آرام پکڑنا	نصر	سُجُوٌّ	.	قرار پکڑنا	.	.	.	۸	.	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف	
۴۲۸	سُجِّرَتْ	.	س ج ر نصر	سَجْرٌ	.	تنور گرم ہونا	تفعیل تسجیر	.											واحد مونث غائب ماضی مجہول	
~~۴۲۹~~	~~سِجِّیْلٌ~~																			

سُبُلٌ مونث تلقہ منصرف اسم جامد

syedzafarmahmood.in

۴۲۹ سِجِّیْل

اس لفظ کے تحقیق میں صاحب تفسیر کبیر نے حسب ذیل اقوال لکھے ہیں

۱۔ سجیل اوس دفتر کا نام ہے جس میں کفار کیلئے عذاب لکھا جاتا ہے جس طرح سجین اوس دفتر کا نام ہے جس میں کفار کے نامۂ اعمال لکھے جاتے ہیں
پس اس توجیہ کے مطابق ترمیہم بحجارۃ من سجیل کا یہ مطلب ہوا کہ چڑیاں اصحاب فیل پر وہ کنکریاں پھینکی تھیں جو منجملہ اوس عذاب کے تھیں جو اونکے لئے لکھا گیا تھا

۲۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ لفظ سجیل سنگ و گل کا معرب ہے یعنی جس میں کچھ مٹی اور کچھ پتھر ہو

۳۔ ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ سجیل شدید اور سخت چیز کے معنی میں آیا کرتا ہے

۴۔ سجیل آسمان دنیا کا نام ہے

۵۔ سجیل دوزخ کے پتھر کو کہتے ہیں

۴۳۰ سِجِّیْن

س ج ن

لفظ سجین کے تحقیق میں حسب ذیل اقوال ہیں

۱۔ حضرت ابن عباس رض فرماتے ہیں کہ سجین اوس دفتر کا نام ہے جو ساتویں زمین کے تلے ایک پتھر کے نیچے رکھا ہے

۲۔ حضرت ابو ہریرہ رض فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ میں ایک اندھیرا کنواں ہے جس کا منہ ڈھکا ہوا ہے
اوسے فلق کہتے ہیں۔ اور دوسرا کنواں جس کا منہ کھلا ہوا ہے اوس کا نام سجین ہے

syedzafarmahmood.in

نمبر	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر ثلاثی مجرد	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	منصرف غیر منصرف	صیغہ	ترجمہ
۳۳۱	سَرَائِرُ														سَرِیْرَۃٌ			غیر منصرف	جمع مکسر	
۳۳۲	سَرَابٌ																			
۳۳۳	سِرَاجٌ																سوین ثلثہ	منصرف		
۳۳۴	سُرُرٌ														سَرِیْرٌ		"	"		
۳۳۵	سُطِحَتْ	.	س ط ح	فتح	سَطْحٌ	.	بچھانا	فتح	سَطْحٌ	.	بچھانا	.	.	.	.	.	.	.	واحد مؤنث غائب ماضی مجہول	
۳۳۶	سَعٰی	سَعَی	س ع ی	فتح	سَعْیٌ	.	دوڑنا جلدی کرنا کام کرنا	فتح	سَعْیٌ	.	دوڑنا جلدی کرنا کام کرنا	.	.	۸	.	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف	
۳۳۷	سَعْیٌ	.	"	"	"	.	محصول لینا	"	"	.	"	.	.	.	.	.	.	.	مصدر	
۳۳۸	سُعِّرَتْ	.	س ع ر	"	سَعْرٌ	.	آگ روشن کرنا	تفعیل	تسعیر	.	دہکانا	.	.	.	.	.	.	.	واحد مؤنث غائب ماضی مجہول	
۳۳۹	سَعِیْرٌ																سوین ثلثہ	منصرف	اسم	

دیکھو ۲۷۲

زمانۂ گرما میں آفتاب سے صحرا کی ریت جو چمکنے لگتی ہے اور پیاسا اوسے پانی گمان کرتا ہے اوس مقام کو سراب کہتے ہیں

syedzafarmahmood.in

۴۴۰ سَفَرَةٌ ۔ س ف ر ضرب سَفْرٌ ۔ لکھنا

۴۴۱ سُقْيَا ۔ س ق ی ضرب سُقْیٌ ۔ پلانا

اسی مادہ سے سُقْيَا اسم بنایا گیا ہے فُعْلٰی اسمی کے وزن پر

سَافِرٌ ہوس ثلثہ منصرف جمع مکسر

اسم

۴۴۲ سَلَامٌ

۴۴۳ سَمَاءٌ

سَمٰوَاتٌ ہوس ثلثہ منصرف

اسمیۃ

۴۴۴ سَمٰوَاتٌ

سَمَاءٌ ہوس ضمہ منصرف

ہوس کسرہ

۴۴۵ سَمْكٌ

کسی چیز کے اونچائی کو اگر نیچے سے اوپر کے طرف دیکھیں تو بلندی کو سَمْكٌ اور ارتفاع کہتے ہیں۔ اور اگر اوپر سے نیچے کی طرف دیکھیں تو عُمُق اور گہرائی کہتے ہیں۔ پس رَفَعَ سَمْكَهَا (سورہ نازعات) میں بلندی یا چھت مراد ہے۔ ضمیر مونث کا مرجع سماء ہے جو عربی زبان میں مونث سماعی ہے

۴۴۶ سَوْطٌ

اَسْوَاطٌ ہوس ثلثہ منصرف اسم

سِيَاطٌ

۴۴۷ سَوْفَ

مثل حرف (س) مندرجہ ۴۱۲ کے سَوْفَ بھی مضارع پر داخل ہوتا ہے لیکن اتنا فرق ہے کہ س کے داخل ہونے سے مستقبل قریب کے معنی ہوتے ہیں اور سَوْفَ کے داخل ہونے سے مستقبل بعید کے معنی ہوتے ہیں۔ اور سَوْفَ پر کبھی لام تاکید بھی داخل کیا جاتا ہے جیسے وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى

syedzafarmahmood.in

| نمبر شمار | لفظ | اصل لفظ | مادہ | باب تفعیل کا مصدر | مصدر تفعیل کا مجرد | صیغہ مصدر تفعیل کا مجرد | صیغہ مصدر تفعیل کا مجرد | صیغہ

۴۵۵	شَتّٰی	جس طرح مریض کی جمع مَرْضٰی - اوسی طرح شَتِیْتٌ کی جمع شَتّٰی
۴۵۶	شِدَادٌ	شَتِیْتٌ
۴۵۷	شَدِیْدٌ	شَدِیْدَۃٌ — سوس ثلثہ منصرف جمع مکسر
۴۵۸	شَرٌّ	" "
۴۵۹	شَرَابٌ	اَشْرِبَۃٌ
۴۶۰	شَرُّ الْبَرِیَّۃِ	دیکھو ۴۵۸ و ۱۹۰
۴۶۱	شَفَتَیْنِ	شَفَۃٌ (یعنی ہونٹ) کا تثنیہ ہے بحالت نصب
۴۶۲	شَفْعٌ	
۴۶۳	شَفَقٌ	

شَفَۃٌ کی اصل شَفْهَۃٌ - اسلئے کہ شَفَۃٌ کی تصغیر شُفَیْهَۃٌ اور جمع شِفَاہٌ آتی ہے اور قاعدہ ہے کہ تصغیر اور جمع بنانے میں حروف مادی جو صیغۂ واحد میں کسی وجہ سے حذف کر دئے گئے ہوں عود کر آتے ہیں

جفت

اصل لغت میں شَفَقٌ کسی شے کی رقت کو کہتے ہیں پھر علمائے محققین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ شفق سورج کے اوس بقیہ اثر کا نام ہے جو آسمان کے کناروں پر مغرب کے بعد ظاہر ہوتا ہے اور اوس کے غائب ہونے کے بعد عشا کا وقت آجاتا ہے

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب تلاثی مجرد	مصدر تلاثی مجرد	اصل مصدر تلاثی مجرد	معنی مصدر تلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر مطلوب مصدر تلاثی مجرد	نمبر مطلوب مصدر مطلوبہ	نمبر مطلوب لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
۲۶۴	شَقٌّ	شَقَقٌ	ش ق ق	نصر	شَقٌّ	شَقَقٌ	پھاڑنا					۳۱۳						سوس ثلثہ	متصرف	اسم مصدر
۲۶۵	شَقَقْنَا	.	〃	〃	〃	〃	〃	نصر	شَقٌّ	شَقَقٌ	پھاڑنا	.	۳۱۳	.	.	.	.	.		جمع متکلم ماضی معروف
۲۶۶	شَمْسٌ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	شموس	سوس ثلثہ	متصرف
۲۶۷	شَهْرٌ																	شہور	〃	〃
۲۶۸	شُهُودٌ																	اشہر شاہد کی جمع شہد اور شہد کی جمع شہود	〃	جمع مکسر
۲۶۹	شَهِيدٌ																			
۲۷۰	شَيْءٌ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	اشیاء	〃	〃
۲۷۱	شَيْطَانٌ																			

باب الصاد المهملة

syedzafarmahmood.in

باب الصاد المهملة

۴۷۲ صَاحِبٌ ج صَحْبٌ وَصَحَابَةٌ وَصَحَبٌ وَصَحْبَةٌ وَصَحَائِبُ وَصَحَابٌ وَصَحَابَةٌ وَصَحَبَاتٌ وَصَحَبَات

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیلات مصدر ثلاثی مجرد	نمبر تعلیلات مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیلات لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
۴۸۱	صَبْرٌ	.	ص ب ر	ضرب	صَبْرٌ	.						.	.	.	.		سوس ثلثہ	متصرف		
۴۸۲	صُحُف																			
	لفظ صحیفہ کی جمع علاوہ صُحُف مندرجہ بالا کے صُحَفٌ اور صَحَائِف بھی آتی ہے																			
۴۸۳	صَخْرٌ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	صُخُور	؍؍	؍؍	اسم جامد	بڑا پتھر
۴۸۴	صَدَقٌ	.	ص د ق	نصر	صِدْقٌ	.	سچ کہنا	تفعیل	تصدیق	.	سچا کرنا	.	.	.	.	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف	
۴۸۵	صَدْرٌ	.														صُدُور	سوس ثلثہ	متصرف	اسم	
۴۸۶	صَدْعٌ	.	ص د ع	فتح	صَدْعٌ	.	پھٹنا													
۴۸۷	صُدُور														صدر		سوس ثلثہ	متصرف	جمع مکسر	
۴۸۸	صَفٌّ															صفوف	؍؍	؍؍		
۴۸۹	صُلْبٌ															اصلاب	؍؍	؍؍		

syedzafarmahmood.in

۴۹۰ صَلٰوۃ

۴۹۱ صَلِّ

۴۹۲ صَلّٰی

۴۹۳ صَمَدٌ

تفعیل تصلیہ تصلوۃ نماز پڑھنا درود پڑھنا . . . . . واحد مذکر امر حاضر معروف

صَلَّوَ " " " " " " ۸۱۴ . . . . . واحد مذکر غائب ماضی معروف

لفظ صمد کے تحقیق میں سب سے اقوال ہیں جنمیں سے چند درج ذیل باقی بخیال تطویل ترک کیے جاتے ہیں

۱- ابی بن کعب فرماتے ہیں صمد وہ ذات ہے نہ مرے نہ کوئی اوسکی میراث لے - بلکہ اوسکے لیے تمام آسمان و زمین کی میراث ہو

۲- ربیع ابن انس فرماتے ہیں کہ صمد وہ ذات ہے جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ جنا گیا

۳- امام جعفر صادق رح فرماتے ہیں کہ صمد وہ ذات ہے جو کسی کا محتاج نہو اور سب اوس کے محتاج ہوں

۴۹۴ صَوَابٌ

۴۹۵ صُوَرٌ

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب تلاقی مجرد	مصدر تلاقی مجرد	اصل مصدر تلاقی مجرد	معنی مصدر تلاقی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر تلاقی مجرد	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
۴۹۶	صُوَرَۃٌ															صُوَرٌ	مؤنث ثلثہ	متصرف		
۴۹۷	صَیْفٌ																			

باب الضاد المعجمة

۴۹۸	ضَاحِکَۃٌ	.	ض ح ک	سمع	ضحک	.	ہنسنا	سمع	ضحک	.	ہنسنا	.	.	.	.	.	مؤنث ثلثہ	متصرف	واحد مؤنث	اسم فاعل
۴۹۹	ضَالٌّ	ضَالِلٌ	~~ضَالٌّ~~	دیکھو ۲۳۹																
۵۰۰	ضَالُّوْنَ	ضَالِلُوْنَ		دیکھو ۲۳۹																
۵۰۱	ضَبْحٌ																			
۵۰۲	ضُحًی																			

syedzafarmahmood.in

۵۰۳ ضَرِیع (ج) ایک کانٹے والے درخت کا نام ہے جسے قریش شبرق کہتے ہیں جب تک وہ تر رہتا ہے اونٹ وغیرہ اونٹ اوسے چرتے ہیں لیکن خشک ہو جانے کے بعد کوئی جانور اوسکے پاس جاتا بھی نہیں اسلئے کہ وہ زہر قاتل ہو جاتا ہے

۵۰۴ ضَنِین (ج) . ض ن ن سمع ضرب ضِنّ ضَنَانَة . بخیلی کرنا

موس مثنہ منصرف واحد مذکر اسم فاعل

باب الطاء المهملة

۵۰۵ طَارِق (ج) . طرق نصر طَرْق طروق . رات کو آنا نصر طرق طروق . رات کو آنا . . . . طوارق موس مثنہ منصرف واحد مذکر اسم فاعل

ضارب ثم صار اسماً لک الطریق لانہ لیلاً الطریق بقدمہ ثم اختص بالآتی لیلاً لانہ یضرب الباب (تھانوی)

سورۂ طارق میں لفظ طارق سے ستارہ مراد ہے جو رات میں ظاہر ہوتا ہے

۵۰۶ طَاغِین طاغوین طغو فتح طغیان طغوان طغوی حد سے گذر جانا

۵۰۷ طَامَّة (ج) طَامِمَة طم م

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	لفظ لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	لفظ مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	مطلب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	لفظ مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	سر تولید مصدر ثلاثی مجرد	سر تولید مصدر مطلوبہ	سر تولید لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	مصدر غیر مصدر	صیغہ	ترجمہ
۵۰۸	طَامَّةٌ کُبریٰ		دیکھو ۵۰۷ و ۶																	
۵۰۹	طَبَقٌ																			
۵۱۰	طَحَا	طَحَوَ	طح و	نصر و فتح	طَحْوٌ	.	بچھانا	نصر و فتح	طَحْوٌ	.	بچھانا	.	.	۸	.	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف	حال مردم
۵۱۱	طَعَامٌ	.																		
۵۱۲	طَغَی	طَغَوَ		دیکھو ۵۰۶										۸	.	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف	
۵۱۳	طَغَوْا	طَغَوُوا		دیکھو ۵۰۶															جمع مذکر غائب ماضی معروف	
۵۱۴	طَغْوٰی	.		دیکھو ۵۰۶															مصدر	ملک شام میں کوہ طور کے پاس
۵۱۵	طُوًی																			ملک شام میں کوہ طور کے پاس ایک میدان کا نام
۵۱۶	طُورِ سینین																			

اطباق سوئی ثلثہ معروف اسم

syedzafarmahmood.in

٥١٧ طَيْرٌ

طائر کی جمع طَیْرٌ - طَیْرٌ کی جمع طیورٌ و اَطْیَارٌ یعنی یہ دونوں لفظ جمع الجمع ہیں جیسے صاحب صحب اصحاب اصاحب

باب الظاء المعجمة

٥١٨ ظَنَّ ظَنَنَ ظ ن ن نصر ظَنٌّ ظَنَنٌ جاننا نصر ظَنٌّ ظَنَنٌ جاننا ٣/٣ ٣/٣ ٣/٣ . . . واحد مذکر غائب ماضی معروف

٥١٩ ظَهْرٌ ظُهُورٌ اسم جامد پیٹھ

باب العين المهملة

٥٢٠ عَائِلٌ عائلٌ ع ی ل ضرب عیلة عالة عیول . محتاج ہونا ضرب عیلة عالة عیول . محتاج ہونا . . ١٣ . . . مونث ثلثہ منصرف واحد مذکر اسم فاعل

٥٢١ عَابِدٌ ع ب د نصر عبادة . پوجنا نصر عبادة . پوجنا . . . عُبَّادٌ " " " "

٥٢٢ عَابِدُونَ " " " " " " " " " " عَابِدٌ و ن ی ن ی ن منصرف جمع مذکر اسم فاعل

syedzafarmahmood.in

| نمبر شمار | لفظ | قسم لفظ | | |

عَالَمِينَ

عَالِيَةٌ — عَالِوَةٌ — دیکھو ۸۸

عَامِلَةٌ . ع م ل سمع عَمَلٌ . کام کرنا سمع عَمَلٌ . کام کرنا . . . . . عالم

جمع مذکر سالم بحالت نصب یا جر

سوین ثلثہ منصرف واحد مونث اسم فاعل

عِبَادٌ . . . . . " " " "

عَبْدٌ — عَبْدٌ " " جمع مکسر

عِبَادٌ " " اسم

عَبَدْتُمْ . ع ب د نصر عبادۃ . ~~پوجنا~~ دیکھو ۵۲۱

جمع مذکر حاضر ماضی بروزن

عِبْرَةٌ

اسم

عَبَسَ . ع ب س ضرب عبوس . ترشروئی کرنا ضرب عبوس . ترشروئی کرنا . . . . . واحد مذکر غائب ماضی بروزن

عَدَّدَ . ع د د نصر عَدٌّ عَدَدٌ گننا تفعیل تعدید . بار بار گننا . . . . . " "

عَدَلَ . ع د ل ضرب عَدْلٌ . معتدل کرنا ضرب عدل معدل کرنا . . . . . " "

عَدْنٌ ۵۳۵

syedzafarmahmood.in

| نمبر شمار | لفظ | | |

عَشْرٌ — یہ لفظ مونث ہے جیسے لَیَالٍ عَشْرٍ سورہ فجر پارہ اور مذکر کیلئے عشرۃ آتا ہے

عَشِیَّۃٌ — ابتدائے زوال سے غروب تک کے زمانہ کو عَشِیَّۃٌ کہتے ہیں اور صبح سے زوال تک کے زمانہ کو ضحیٰ کہتے ہیں

عَصٰی — عَصَی ع ص ی ضرب عصیان معصیۃ عَصْیٌ نافرمانی کرنا ضرب عصیان عصی معصیۃ . نافرمانی کرنا . . . . . واحد مذکر غائب ماضی معروف

عَصْرٌ — عصور مونث مثنیٰ مصرف اسم زمانہ

عُصُفٌ

عَطَاءٌ — عَطَاوٌ

عُطِّلَتْ — ع ط ل سمع عطل . تفعیل تعطیل . بیکار کرنا . . . . . واحد مونث غائب ماضی معروف

عِظَامٌ — عَظْمٌ . جمع مکسر ہڈیاں

عَظِیْمٌ — ع ظ م کرم عظامۃ عِظَم . بڑا ہونا کرم عظامۃ عِظَمٌ . بڑا ہونا . . . . .

عُقْبٰی

عَقَبَۃٌ — پہاڑ کے اوپر درّے اور گھاٹی کو کہتے ہیں جس سے گذرنا بہت دشوار ہو

syedzafarmahmood.in

| نمبر شمار | لفظ | اصل لغت | ثلاثی | باب | مصدر | اصل مصدر | مصدر کی قسم | اصل مصدر کی قسم | اصل مصدر کی قسم | اصل

عین الیقین = کسی چیز کو دیکھ کر اوسکی کیفیت و ماہیت کو سمجھتے ہوئے یقین کامل کے ساتھ معلوم کرنا

حق الیقین = کسی چیز میں خود داخل ہو کر یا محو ہو کر اوسکی حقیقت کو معلوم کرنا

مثلاً ایک شخص جانتا ہے کہ زہر کھا لینے سے آدمی مر جاتا ہے تو یہ جاننا اوسکے لیے علم الیقین

اور یہ بات کہ اوس کے سامنے کسی نے زہر کھایا اور مر گیا تو یہ اوسکے لیے عین الیقین

اور اگر خود زہر کھا لیا اور مر گیا تو یہ اوسکے لیے حق الیقین

۵۶۰ عِلِّیُّوْنَ — یہ لفظ عِلِّیٌّ بروزن فِعِّیْلٌ کی جمع ہے

عِلِّیِّیْنَ — " " " "

عِمَادٌ — جمع مذکر سالم بحالت نصب و جر

عَمَدٌ — جمع مذکر سالم بحالت نصب و جر

عَمِلُوْا — جمع مکسر — ستون

عَمَّ — " " " — منصرف — اَعْمِدَۃٌ — جمع اَعْمِدَۃٌ — عِمَادَۃٌ — عَمُوْدٌ

دیکھو ۵۲۷

یہ لفظ عَنْ حرف جر اور مَا استفہامیہ سے مرکب ہے یعنی عَنْ مَا — نون اور میم چونکہ غنہ میں شریک ہیں

تو گویا ہم جنس میں اسلیے عَنْ کا نون میم سے بدل دیا گیا اور پھر یہ میم مَا کے میم میں ادغام کر دیا گیا عَمَّا ہوا

اب مَا کا الف تخفیف اور کثرت استعمال کیلئے حذف کیا گیا عَمَّ ہوا

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	باب	صیغہ	ترجمہ

قاعدہ ھی کہ ما استفہامیہ جب آٹھ حروف جر مندرجہ ذیل (عَنْ - مِنْ - با - لام - فِی - عَلٰی - اِلٰی - حَتّٰی) کے بعد آتا ھی تو مَا استفہامیہ کا الف کثرت استعمال کی وجہ سے گرا دیا جاتا ھی یعنی عَمَّ - مِمَّ - بِمَ - لِمَ - فِیْمَ - عَلَامَ - اِلَامَ - حَتَّامَ ہو جاتا ھی

عَمَّ یَتَسَاءَلُوْنَ — پارہ (۳۰) آیت اول سورہ نبا

فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ — " " آیت پنجم سورہ طارق

فَنَاظِرَةٌ بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ — پارہ (۱۹) آیت

لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ — پارہ ششم آیت (۸) رکوع (۱۵) بحاشیہ ۴

فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِکْرٰهَا — پارہ (۳۰) آیت (۱۷) رکوع دوم سورہ نازعات

عَلَامَ - اِلَامَ - حَتَّامَ کی مثال کلام مجید میں نہیں

عَنْ — حرف جر ھی جو لفظ پر داخل ہو ظاہر اوسکو لفظاً یا محلاً مجرور کر دیتا ہی

syedzafarmahmood.in

عِنَبٌ — دیکھو ۹۲

عِنْدَ

عِهْنٌ

عِيشَةٌ

عَيْنٌ

عَيْنُ اليقين — دیکھو سر

۵۷۳ عَيْنَيْنِ

عِهون — ہوس — ثلثہ — مصرف — اسم جامد — رنگین اون

عَيْن — لب عینان — کمالِ ربع — کمالِ تصور — عینین

باب الغين المعجمه

غَائِبِينَ — غائبین — غ ی ب — ضرب — غَيْبٌ — غَيْبَةٌ — غیاب — مغیب — ضرب — غیب — غیبہ — غیاب — مغیب — ۱۳ — غائب — و ن — ی ن — جمع مذکر سالم

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	مصدر غیر مصدر	صیغہ	ترجمہ
	غَاسِقٌ	.	غ س ق	ضرب	غَسَقٌ	.	تاریک ہونا	ضرب	غسق	.	تاریک ہونا	.	.	.			مؤنث	مصدر	واحد مذکر اسم فاعل	
	غَاشِيَةٌ	.	غ ش ی																	
	غَبَرَةٌ	.															مؤنث	مصدر		
	غُثَاء																			
	غَرَّ	غَرَرَ	غ ر ر	نصر	غُرُور	.	دھوکا دینا	نصر	غُرُور	.	دھوکا دینا	.	.	۳۱۳	.	.	.	.	واحد مذکر غائب ماضی معروف	
	غَرَقٌ	.	غ ر ق	سمع	غَرَقٌ	.	ڈوب جانا	سمع	غَرَقٌ	.	ڈوب جانا	.	.	.	.	.	مؤنث	مصدر	اسم مصدر	
	غَسَّاقٌ																			

مبرد فرماتے ہیں کہ غَبَرَة اوس کدورت اور غبار کو کہتے ہیں جو انسان کو سونگھتا ہے

وہ گھاس پھوس ہے جو خشک ہو کر ہوا میں اوڑنے لگے اور ندی نالوں میں جھاگ کی طرح بہنے لگے

قطرب فرماتے ہیں کہ غثاء جمع ہے اس کا واحد غثاة آتا ہے

اسکی تحقیق میں حسب ذیل اقوال ہیں

۱۔ وہ ایک ٹھنڈی چیز ہے جسے زہر پر کہتے ہیں

syedzafarmahmood.in

۲۔ دوزخیوں کے چمڑے اور آنکھوں سے جو چیز بہیگی یعنی پیپ وغیرہ۔ اوسے غساق کہتے ہیں

۳۔ اور پیپ اور لہو کو غساق کہتے ہیں جس میں بے حد بو آتی ہوگی حالانکہ حدیث شریف میں ہے کہ اگر غساق کا ایک ڈول بھر کر دنیا میں ڈالا جائے تو دنیا والے سب اوس سے سڑ جاویں

۴۔ غساق کے معنی تاریکی کے بھی ہیں حالانکہ ارشاد ہے ومن شر غاسق اذا وقب۔ پس یہ معنی لیتے ہوئے غساق سے سخت سیاہ اور مکروہ چیز پینے کی مراد ہوگی۔

غفور

غ ف ر ضرب غفر (غفران، مغفرۃ) . بخشنا (چھپانا) ضرب غفر (غفران، مغفرۃ) . بخشنا . . . . . سوس تنبہ مبالغہ روزی فعول بڑا بخشنے والا

غلب

اسکی شخص میں حسب ذیل اقوال ہیں

۱۔ غُلْبٌ کے معنی موٹی اور بھاری گردنوں کے ہیں پس اس معنی سے سورہ عبس میں غُلْبٌ سے کھجور کے وہ درخت مراد ہیں جنکے تنے بہت موٹے ہوں۔

۲۔ مقاتل اور مجاہد فرماتے ہیں کہ غُلْبٌ اون درختوں کو کہتے ہیں جنکی شاخیں اور تنے ایک دوسرے سے پیچیدہ ہوں پس اس توجیہ سے سورہ عبس میں غُلْبٌ کے معنی گنجان کے ہونگے

غُلْبٌ جمع ہے اَغْلَبُ اور غَلْبَاءُ کی جیسے حُمْرٌ جمع ہے اَحْمَرُ اور حُمْرَاءُ کی۔

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر ثلاثی مجرد	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	مصرف غیر منصرف	صیغہ	ترجمہ
۵۸۳	غَیْب	دیکھو																		

علم غیب وہ امور ہیں جو بدون کسی ذریعہ کے معلوم کیے جائیں یا وہ اسرار جو ہماری عقلوں اور نظروں سے چھپا دیے گئے ہیں

باب الفاء

ف — حرف (ف) کی تین قسمیں ہیں

۱۔ فائے عطف جبکہ ترتیب مقصود ہو

۲۔ فائے تعقیب

۳۔ فائے جزا یعنی جواب شرط

فَاکِهَة

فَتْح

ف ت ح فتح فتح . کھولنا (مطلوب کے مل جانے کو فتح کہتے ہیں)

فواکہ

فتوح ہوش ثلاثہ منصرف اسم مصدر

syedzafarmahmood.in

فُتِحَتْ . 〃 〃 〃 . 〃 فتح فتح . کھولنا . . . . . واحد مؤنث غائب ماضی مجہول

فَتَنُوا . ف ت ن نصر فتنہ . اسکے ہمارے معنی ابتلاء اور امتحان کے ہیں

۵۹۰ فُجَّارٌ . فاجر ~~فاجر~~ مؤنث مفرد جمع مکسر

فَجَرَ

فُجِّرَتْ . ف ج ر فجر . پانی بہانا تفعیل تفجیر .

فَجَرَہٗ . 〃 〃 〃 . 〃 فاجر مؤنث مفرد جمع مکسر

فُجُور . 〃 〃 فجور . نافرمانی کرنا
جھوٹ گننا
تباہی کرنا
میل کرنا

فَرَاش . اوس پردار جانور کو کہتے ہیں جو چراغ میں گر کر جان دیتا ہے
فراء کہتے ہیں کہ مچھر وغیرہ کو فراش کہتے ہیں . فراشۃ 〃 〃

فِرْعَوْن

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	مفرد غیر مفرد	صیغہ
	فَسَادٌ																		اسم
	فَصْلٌ	.	ف ص ل	ضرب	فَصْل	.	جدا کرنا اور جدا ہونا												
			فصل اوس حکم کو کہتے ہیں جس کی وجہ سے حق باطل سے علیحدہ اور جدا ہو جائے۔ تفسیر کبیر																
	فَعَّالٌ	.	ف ع ل	فتح	فِعْلٌ	.	کرنا	فتح	فِعْل	.	کرنا	.	.	.	.			مفرد	مبالغہ
۶۰۰	فَكٌّ	.	ف ک ک	نصر	فَكٌّ فکاک	فکک	دو ملی ہوئی چیزوں کا جدا کرنا قیدی کو رہا کرنا رہن سے چھڑانا غلام آزاد کرنا							۳۱۳					اسم مصدر
	فَكُّ رَقَبَةٍ		دیکھو عین ما قبل و نمبر ۴۰۰																
	فَكِهِينَ	.	ف ک ہ	سمع	فکاہۃ	.	خوش مزاج ہونا	سمع	فکاہۃ	.	خوش مزاج ہونا	.	.	.	فَكِهٌ				جمع [illegible] صفت مشبہ
	فلق																		

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	مفرد غیر مفرد	صیغہ
	فَسَادٌ																		اسم
	فَصْلٌ	.	ف ص ل	ضرب	فَصْل	.	جدا کرنا اور جدا ہونا												
			فصل اوس حکم کو کہتے ہیں جس کی وجہ سے حق باطل سے علیحدہ اور جدا ہو جائے۔ تفسیر کبیر																
	فَعَّالٌ	.	ف ع ل	فتح	فِعْلٌ	.	کرنا	فتح	فِعْل	.	کرنا	.	.	.	.			مفرد	مبالغہ
۶۰۰	فَكٌّ	.	ف ک ک	نصر	فَكٌّ فکاک	فکک	دو ملی ہوئی چیزوں کا جدا کرنا قیدی کو رہا کرنا رہن سے چھڑانا غلام آزاد کرنا								۳۱۳				اسم مصدر
	فَكُّ رَقَبَةٍ		دیکھو عین با قاف و عین ۴۰۰																
	فَكِهِينَ	.	ف ک ہ	سمع	فکاہۃ	.	خوش مزاج ہونا	سمع	فکاہۃ	.	خوش مزاج ہونا	.	.	.	فَكِهٌ				جمع [illegible] صفت مشبہ
	فلق																		

syedzafarmahmood.in

فوز . ف و ز نصر فوز . کامیاب ہونا نصر فوز ، کامیاب ہونا . . . . . مؤنث غیر منصرف اسم مصدر

فوق دیکھو ۱۹۵

فی حرف جر ہے جس لفظ پر داخل ہوتا ہے اوسکو مجرور کر دیتا ہے

۶۰۷ فیم دیکھو ۵۶۵

باب القاف

قادر . ق د ر ضرب قدرة . قدرت رکھنا . . . . . مؤنث غیر منصرف واحد مذکر اسم فاعل

قارعة . ق ر ع فتح قرع . کوٹنا کھٹکھٹانا . . . . . " " واحد مؤنث اسم فاعل

۶۱۰ قال قول ق و ل نصر قول . کہنا نصر قول . کہنا . . . . . واحد مذکر غائب ماضی معروف

قالوا قولوا " " " " " " " " . . . . . جمع مذکر غائب ماضی معروف

قبور . . . . . قبر مؤنث غیر منصرف جمع مکسر

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	لفظ کا لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	لفظ مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	لفظ مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر لفظ مصدر مطلوبہ	نمبر لفظ مصدر مطلوبہ	نمبر لفظ مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	معروف و مجہول	صیغہ	ترجمہ
	قترہ	.	.	نصر کہتے ہیں کہ قترہ کے معنی سیاہی کے ہیں مگر مطلق سیاہی نہیں بلکہ ایسی سیاہی جو مثل دھوئیں کے ہو																
	قُتِلَتْ	.	ق ت ل	نصر	قتل	.	مار ڈالنا	نصر	قتل	.	مار ڈالنا	.	.	.	.	.	.	.	.	واحد مؤنث ماضی مجہول
	قَدْ	.	جب ماضی پر داخل ہوتا ہے تو تحقیق کے معنی ہوتے ہیں جیسے قَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا																	
	قَدْحٌ قِدْرٌ	.	ق د ح	فتح	قدح	.	لوہے کو پتھر سے رگڑ کر آگ نکالنا													اسم مصدر
	قَدَّرَ	.	ق د ر				تفعیل	تقدیر	.	اندازہ کرنا										واحد مذکر غائب ماضی معروف
	قَدَرَ عَلَيْهِ																			
	قَدَّمَتْ	.	ق د م	نصر	قدم	.	آگے بڑھنا	تفعیل	تقدیم	.	آگے کرنا آگے سمجھنا آگے ہونا	.	.	.	.	.	.	.	.	واحد مؤنث غائب ماضی معروف

syedzafarmahmood.in

۶۲۰ قَدَّمْتُ . " " " . . . . . دحراں متکلم ماضی معروف

قُرِئَ . قرء فتح قراءۃ . پڑھنا فتح قراءۃ . پڑھنا . . . . . واحد مذکر غائب ماضی مجہول

قُرْآنٌ

قَرِيبٌ

قَسَمٌ

قَضْبٌ

قریش

اس لفظ کے تحقیق میں حسب ذیل دو قول ہیں

۱۔ ابن عباس اور ضحاک اور مقاتل فرماتے ہیں کہ قضب اوس ترکاری کو کہتے ہیں جو کھائی جاتی ہے اور خشک ہونے کے بعد اوسکو فصفصہ اور قت کہتے ہیں۔ مگر اہل مکہ ہر حال میں اوسکو قضب ہی کہتے ہیں

۲۔ اہل لغت فرماتے ہیں کہ قضب کے لغوی معنی کاٹنے کے ہیں چونکہ ترکاری بھی مرۃً بعد اخری کاٹی جاتی ہے لہذا اوسکو قضب کہتے ہیں

قُعُود

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	لفظ مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوب	مصدر مطلوب	لفظ مصدر مطلوب	معنی مصدر مطلوب	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مطلوب	واحد	جمع	اعراب	مصدر غیر مصرف	صیغہ	ترجمہ
	قُلْ	اقول	ق و ل	نصر	قولٌ															
	قَلٰی																			
	قَلَمٌ																			
	قُلُوبٌ														قَلْبٌ		سوی ثلثہ	منصرف	جمع مکسر	
	قَمَرٌ															اقمار	سوی ثلثہ	منصرف	اسم جامد	چاند
	قَوْلٌ																			
	قُوَّةٌ																			
۶۳۴	قَیِّمَةٌ																			

چاند جب نکلتا ہے تو پہلی دوسری اور تیسری رات میں اوسکو ہلال اسکے بعد قمر کہتے ہیں
اور چودھویں رات کے چاند کو بدر کہتے ہیں

دیکھو نمبر ۶۱۰

syedzafarmahmood.in

باب الکاف

ک

کاف کی دو قسمیں ہیں ۱- حرف جر ۲- ضمیر

حرف جر اسم پر داخل ہوتا ہے اور اسم کو مجرور کر دیتا ہے اور تشبیہ کے معنی ادا کرتا ہے

جیسے یوم یکون الناس کالفراش المبثوث

زائدہ: کبھی یہ کاف جر زائد بھی ہوتا ہے جیسے لیس کمثلہ شیء

کاف ضمیر اسکی دو قسمیں ہیں

الف- فعل کے بعد ہی ملا ہوا آوے تو ضمیر منصوب متصل ہوتا ہے جیسے خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ

ب- اسم یا حرف جر کے بعد آوے تو ضمیر مجرور ہوتا ہے جیسے فَعَلَ رَبُّكَ

كَاتِبِيْنَ . ک ت ب نصر كِتَابٌ كِتَابَةٌ . لکھنا نصر كِتَابٌ كِتَابَةٌ . لکھنا . . . کاتب کاتبون کاتبین کاتبین . جمع مذکر سالم اسم فاعل

كَادِحٌ . ک د ح فتح كَدْحٌ . کسی چیز میں بہت مشقت کے ساتھ کوشش کرنا . واحد مذکر اسم فاعل

كَاذِبَةٌ . ک ذ ب ضرب كَذِبٌ كِذْبٌ . جھوٹ بولنا . واحد مؤنث اسم فاعل

كَاسٌ

كَافِرٌ ک ف ر نصر كُفْرٌ كُفُوْرٌ كُفْرَانٌ . ناشکری کرنا . مؤنث ملبہ منصرف واحد مذکر اسم فاعل

۶۴۰

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	مصدر لغوی	مصدر اصطلاحی	صیغہ	ترجمہ
	کافرون	۔	۔		جمع مذکر غائب
	کافرین	۔	۔		جمع مذکر غائب کا صیغہ مذکر کے ساتھ
	کالوا	کیلوا کی کال ضرب کیل	کسی چیز میں کچھ کرنا یا ناپنا		جمع مذکر غائب ماضی معروف
	کان	کَوْن ک و ن نصر کَوْن	ہونا		واحد مذکر غائب ماضی معروف

منجملہ مذکورہ افعال ناقصہ مندرجہ اشعار ذیل کے یہ کان بھی افعال ناقصہ میں سے ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب جاتا ہے

جیسے

استعارہ بہ سی

نوع عاشر سیزدہ فعل اند کان ناقص اند — رافع اسم اند و ناصب در خبر حول مادلا

کان صار اصبح امسی و اضحی ظل بات — مافتی مادام مازال انفک لیس مانند ازقفا

مابرح مازال و اخواتے کز ینہا مشتق اند — ہر کجا معنی، ہمیں حکم ست در جمیع روا

واحد مذکر غائب ماضی معروف

کانت — تَکْوِنَۃ — ۔ — ۔ — ۔

کَاَنَّ

منجملہ چھ حروف مشبہ بہ فعل مندرجہ شعر ذیل کے یہ کَاَنَّ بھی حرف مشبہ بہ فعل ہے
اسم منصوب اور خبر مرفوع حاشا ہے جیسے کَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا
شعر یہ ہے اِنَّ ؛ اَنَّ کَاَنَّ لَیْتَ لٰکِنَّ لَعَلَّ ناصب اسم اند و رافع در خبر صد ما ولا

جمع مذکر عاقل یا مخلوق

کانوا — کَوَنُوا دیکھو

کبیر

کُبْرٰی — دیکھو ۱۰۳

۶۵۰ کبیر — دیکھو ۱۰۳

کِتَابٌ

کُتُبٌ

کُدْحٌ — دیکھو

کِذَّابٌ

کَذَّبَ

۶۵۶ کَذَّبَتْ

کُتُبٌ

کتاب

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ		صیغہ	ترجمہ
	کَرَّ	لفظ		
	کَرَّا	لفظ		
	کَرَّۃ	لفظ		
		مصدر لفظ		
		مادہ		
		باب مجرد		
		مصدر باب مجرد		
		صیغہ مصدر مجرد		
		مصدر مجرد		
		مادہ مصدر		
		مصدر مطلق		
		صیغہ مصدر مطلق		
		مصدر مطلق		
		مصدر مطلق مجرد		
		مصدر مطلق مجرد		
		مصدر مطلق مجرد		

کُلّ

کَلَّا — حرف ردع و زجر ہے۔ کچھ عمل نہیں کرتا ہے۔ جیسے کَلَّا سوف تعلمون

یعنی ہرگز نہیں۔ اب تم جان لوگے

سب یا ہر ایک ہرگز نہیں

کُمْ — ضمیر منصوب متصل یا ضمیر مجرور — دیکھو

تمکو یا تمہارا

کُنْتُ — دیکھو

واحد متکلم ماضی معروف — ہتا میں

کُنَّا — دیکھو

جمع متکلم ماضی معروف — تھے ہم

کُنَّس — ک ن س ضرب کناس — جانور کا

کانس و کانسہ — سوس تثنیہ منصرف جمع مکسر

کنود — ک ن د نصر کنود — کنوس — جھونکھ یا بال میں داخل ہونا — ناشکری کرنا

صیغہ مبالغہ بروزن فعول — بڑا ناشکری کرنے والا

کواعب — ک ع ب نصر کعوب — انار پستان ہونا عورت کا

کاعب — غیر منصرف جمع مکسر

انار کی طرح پستان والی عورت کو کاعب کہتے ہیں۔ کاعب کا ہم معنی کعاب سے آتا

کواکب

کوکب — غیر منصرف جمع مکسر — ستارے

کوکب باضافہ ۃ یعنی کوکبۃ سے ستارہ کے معنی میں آتا ہے

کوثر

syedzafarmahmood.in

مصدر لغوی	کَوْر
باب ثلاثی مجرد	نصر کَوْرٌ
مصدر معنوی مجرد	دوڑنا
مصدر معنوی مزید	تفعیل تکویر
مصدر مطلق	لپیٹنا
مصدر مطلق	
مصدر مطلق	
مصدر مطلق	
مصدر مطلق	
مصدر مطلق	
فعل	
احرف	
ضمیر	
اسم موصول	
صیغہ ترجمہ	

کُوِّرَتْ
کَوَّرَ

۶۷۸ کَیْفَ یہ لفظ دو معنوں میں مستعمل ہوتا ہے اور عمل کچھ نہیں کرتا ہے

۱۔ شرط = اس صورت میں کَیْفَ کے بعد دو ایسے فعلوں کا لانا ضروری ہے جو لفظاً اور معنیً متفق ہوں جیسے کیف تصنع اصنع
لیکن اس کی مثال کلام مجید میں نہیں ہے

۲۔ استفہام = جیسے کَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

باب اللام

ل لام کی جب دو قسمیں ہیں

۱۔ لام جر = اسم یا ضمیر پر لاتا ہے اس پر جب لام پر زبر ہو تو ہمیشہ مکسور ہوتا ہے اور ضمیر جب لِحُبِّ الْخَیْرِ
اور ضمیر جب لام پر زبر ہو تو ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے جیسے

syedzafarmahmood.in

۲- لام امر = یہ ہمیشہ مکسور ہوتا ہے جیسے

۳- لام تاکید = یہ ~~ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اور~~ عمل کچھ نہیں کرتا اور ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے

۴- لام کی = یہ فعل مضارع پر آتا ہے اور ہمیشہ مکسور ہوتا ہے اور ~~[illegible]~~ فعل کے کیے جانے کی وجہ بتلاتا ہے اور اس لام کے کے بعد اور فعل مضارع سے پہلے اَن مقدر ہوتا ہے اسلئے فعل کو منصوب ہوتا ہے جیسے

۵- لام جحد = یہ بھی فعل مضارع پر آتا ہے اور اوس جملہ منفیہ میں آتا ہے جس میں لفظ کان بھی آیا ہو اور ہمیشہ مکسور ہوتا ہے اس لام جحد کے بعد بھی اَن مقدر ہوتا ہے جیسے

نوٹ = لام کے اور لام جحد کی صورۃً ایک حالت ہے لیکن لفظاً اور معنیً دونوں طرح فرق ہے۔ لفظاً تو یہ فرق ہے کہ لام جحد کا ہمیشہ جملہ منفیہ ہی میں آتا ہے۔ اور لام کے کیلئے یہ بات نہیں۔ اور معنیً یہ فرق ہے کہ لام کے کے معنی ہوتے ہیں تاکہ اور لام جحد کے معنی ہوتے ہیں کہ

۶- لام زائدہ = یہ اکثر مادہ (ا م ر) اور لفظ (ارادہ) کے صیغوں کے بعد آتا ہے اور ہمیشہ مکسور ہوتا ہے اسکے بھی اَن مقدر ہوتا ہے مثال مادہ امر = اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَکُمْ = رکوع پارہ (۲۵) اور ما امروا الا لیعبدوا اللہ مخلصین

مثال مشتقات لفظ ارادہ = انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس پارہ (۲۲) رکوع ~~اور ما امروا الا لیعبدوا اللہ مخلصین~~

~~پارہ (۳۰) سورہ~~

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	لفظ لفظ	باب	باب علامی مجرد	مصدر علامی مجرد	لفظ مصدر علامی مجرد	معنی مصدر علامی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	لفظ مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر لفظ مصدر مطلوبہ	نمبر لفظ مصدر مطلوبہ	نمبر لفظ مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف یا غیر متصرف	صفت	ترجمہ
۶۸۰	لا																			

اسکی تین قسمیں ہیں — لائے نافیہ — لائے نہی — لائے زائدہ

۱ — لائے نافیہ اسکی تین قسمیں ہیں

الف — اکثر مضارع پر داخل ہوتا ہے — لفظ مضارع میں عمل کچھ نہیں کرتا — معنی البتہ نفی کے ہو جاتے ہیں جیسے انتم

ب — کبھی ماضی پر بھی لاتا ہے — لفظ ماضی میں کچھ عمل نہیں کرتا — صرف نفی کے معنی ہو جاتے ہیں لیکن ماضی کی نفی

لا سے بنانے میں چند شرطیں ہیں

ایک تو یہ کہ جس ماضی کی نفی لا سے بنائی جائے اوس ماضی پر کوئی دوسری ماضی عطف ہو جسکی نفی بھی لا سے بنائی گئی ہو

جیسے فلا صدق ولا صلی پارہ (۲۹) سورہ قیامہ

یہ عطف جملہ کا ہو

یا تقدیراً جیسے فلا اقتحم العقبۃ

syedzafarmahmood.in

ج — جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کے اسم کو رفع اور خبر کو رفع دیتا ہے
اور اس کا اسم ہمیشہ نکرہ ہوتا ہے
اس لا کو لائے مشبہ بہ لیس کہتے ہیں

د — لائے نفی جنس = یہ بھی جنس اسم نکرہ کے نفی کیلئے لاتے جملہ اسمیہ پر لا کر اسم کو نصب بلا تنوین
یعنی حرف اخیر فتحہ اور خبر کو رفع تنوینی دیتا ہے
اور اگر اس لائے نفی جنس کے بعد اسم نکرہ نہ ہو بلکہ معرفہ ہو تو پھر دوسری لا کا دوسری معرفہ کے ساتھ
مکرر لانا ہو ضرور گا ایسی صورت میں لا کا کچھ عمل نہ ہوگا۔ اور دونوں معرفہ مرفوع ہونگے جیسے

اھ اگر لائے نفی جنس کے بعد نکرہ آئے اور اسکے بعد پھر لا اور دوسرا نکرہ مکرر آئے تو ایسی صورت میں اختیار ہے
خواہ دونوں کو نصب بلا تنوین دیں جیسے لا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج پارہ (۲) رکوع
خواہ دونوں کو رفع تنوینی دیں جیسے یوم لا بیع فیہ ولا شفاعۃ پارہ (۳) رکوع

syedzafarmahmood.in

لائے نہی - مضارع کے صیغوں پر داخل کیا جاتا ہے اسکے داخل ہونے سے آخر حرف کا مضموم ہوتا ہے وہ ساکن ہو جاتا ہے
اور نون اعرابی حذف کر دیا جاتا ہے جیسے۔ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ پارہ (۳۰) سورہ ضحیٰ

لائے زائدہ = ۱ - اکثر جملہ قسمیہ میں لفظ قسم کے ساتھ تاکید کیلئے لائے
خواہ مادہ ق س م سے جملہ قسمیہ بنایا گیا ہو جیسے فَلَا اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ پارہ (۳۰) سورہ انشقاق لا اقسم بھذا البلد پارہ (۳۰) سورہ بلد
یا واو قسم سے جملہ قسمیہ بنایا گیا ہو جیسے فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ الخ پارہ (۳۰) رکوع
۲ - علاوہ قسم کے کبھی دوسرے مقام پر بھی لا زائد ہوتا ہے جیسے لِئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتَابِ الخ پارہ (۲۷) سورہ حدید رکوع (۳)

لَا اَعْبُدُ دیکھو ۲۱ ۵
لَا اُقْسِمُ . ق س م ضرب قَسْمٌ . حصہ کرنا اکرام اِقْسَامٌ . قسم کھانا . . . . . واحد متکلم نفی مضارع معروف
لَابِثِيْنَ . ل ب ث سمع لَبْثٌ و لباث اندازہ کرنا دیر کرنا سمع لبث و . دیر کرنا . . . لَابِثٌ . واحد متکلم اثبات مضارع معروف
لَا تَحَاضُّوْنَ لا تتحاضضون ح ض ض نصر حَضٌّ حَضَضٌ لڑائی کیلئے اوبھارنا تفاعل تحاضض . جمع مذکر سالم بحالت نصب

syedzafarmahmood.in

لَا تَسْمَعُ	س م ع	سمع	سمع و سماع	سننا	سمع	سمع و سماع	سننا			واحد مذکر غائب و مذکر حاضر نفی مضارع معروف
لَا تُطِعْ	لا تطوع	طوع	نصر	طوع و طاعة	فرمانبرداری	افعال	اطاعة	اطواع	کہا ماننا	واحد مذکر نہی حاضر معروف
لَا تَقْهَرْ	ق ہ ر	فتح	قہر							" " "
لَا تُكْرِمُونَ	ک ر م	کرم	کرم	کرم	بزرگ ہونا	افعال	اکرام			جمع مذکر حاضر مضارع معروف
لَا تَنْسَى	لا تنسی	ن س ی	سمع	نسیان	بھولنا	سمع	نسیان	بھولنا		واحد مذکر حاضر مضارع معروف
لَا تَنْهَرْ	ن ہ ر	فتح								" " نہی حاضر معروف
لَاغِيَةٌ	لاغیة	ل غ و	نصر	لغو	بیہودہ کرنا					
لَا يَتَكَلَّمُونَ	ک ل م	ضرب	کلم	زخمی کرنا	تفعل	تکلم	بولنا			جمع مذکر غائب نفی مضارع معروف
لَا يَحُضُّ	لا یحضض	ح ض ض								واحد مذکر غائب نفی مضارع معروف
لَا يَخَافُ	دیکھو ۳۲۵									واحد مذکر غائب " "
لَا يَذُوقُونَ	لا یذوقون	ذوق	نصر	ذوق ذواق مذاق مذاقة	چکھنا	نصر	چکھنا			جمع مذکر غائب نفی مضارع معروف
لَا يَرْجُونَ	لا یرجون	رج و	"	رجو رجاء رجاوة	رجاء ڈرنا	امید رکھنا	"	رجو رجاء رجاوة	امید رکھنا ڈرنا	" " "
لَا يَسْمَعُونَ	دیکھو									" " "
لَا يُسْمِنُ	س م ن	سمع	سمن	موٹا ہونا	افعال	اسمان	موٹا کرنا			واحد مذکر غائب "
لَا يَصْلَى	دیکھو ۲۳۹									" " "

syedzafarmahmood.in

| نمبر شمار | لفظ | | |

واحد مذکر حاضر ماضی
حرف مشبہ بہ فعل
اسم مصدر
واحد مذکر حاضر نفی جحد بلم مؤنث بیہودہ

۱۔ لَسْتَ — لَيْسَتَ — باوجودیکہ اس میں ی متحرک اور ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے ی

لَعَلَّ — دیکھو ۱۵۹

لَغْوٌ — دیکھو ۶۹۱

لَمْ تَرَ — ~~لَمْ تَرَ ءَ~~

لُمَزَةٌ — ل م ز ~~نصر~~ ضرب لَمْزٌ

لفظ لمزہ کی تحقیق میں حسب ذیل اقوال ہیں

۱۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ لمزہ بکثرت عیب بیان کرنے والے کو کہتے ہیں

۲۔ ابو زید کہتے ہیں کہ لمزہ وہ ہے جو زبان سے طعن طنز اور مسخراپن کرے

۳۔ ابو العالیہ کہتے ہیں کہ لمزہ وہ ہے جو پیٹھ پیچھے لوگوں کے عیب بیان کرے

۴۔ لمزہ اسے کہتے ہیں جو سر یا آنکھ یا بھوؤں سے کسی کو ذلیل کرنے کے ارادہ سے اشارہ کرے

لَمٌّ — لَمَمٌ ل م م نصر لَمٌّ لَمَمٌ اپنا اور دوسروں کے حصہ کھا جانا ۳۱۳ ۳۱۳ مصدر

لَمَّا — ~~اس کا استعمال حسب ذیل تین طرح پر ہوتا ہے~~

~~۱۔ مضارع پر داخل ہوتا ہے اور مضارع کو جزم دیتا ہے اور معنی نفی کے ہوتے ہیں جیسے کَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ پارہ (۳۰) سورہ عبس~~

~~۲۔ ماضی پر داخل ہوتا ہے اس صورت میں لَمَّا کے معنی حین اور اذ یعنی (جب) کے ہوتے ہیں~~

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	الفعل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	الفعل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	الفعل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	منصرف غیر منصرف	صیغہ	ترجمہ
	لَمَّا	اس کی حسب ذیل تین قسمیں ہیں																		

۱۔ لَمَّا نافیہ ۔ یہ مضارع پر داخل ہوتا اور اخیر میں جزم کرتا ہے جیسے کَلَّا لَمَّا یَقْضِ مَا اَمَرَہٗ آیت ۲۳ سورہ عبس پارہ (۳۰)

۲۔ لَمَّا ظرفیہ ۔ یہ ماضی پر داخل ہوتا ہے عمل کچھ نہیں کرتا ۔ معنی (جب) کے ہوتے ہیں اس لَمَّا کے بعد دو جملوں کا ہونا ضروری ہے جیسے فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهٖ الخ آیت ۸۹ سورہ بقر پارہ اول ترجمہ

۳۔ لَمَّا استثناء = اس صورت میں معنی (مگر) کے ہوتے ہیں عمل کچھ نہیں کرتا جیسے اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ آیت ۴ سورہ طارق پارہ (۳۰)

لَمْ نَشْرَحْ	ش ر ح	فتح	شرح	کھولنا		جمع متکلم نفی جحد بلم معروف
لَمْ يَتُوبُوا	لَمْ يَتُوبُوا	ت و ب	نصر	توب توبۃ	توبہ کرنا	جمع مذکر غائب " "
لَمْ يَجِدْ	لَمْ يَوْجِدْ	و ج د	ضرب			واحد مذکر غائب " "
لَمْ يَرَ						" " "
لَمْ يَعْلَمْ	ع ل م					" " "
لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُونْ	ک و ن	نصر			" " "

syedzafarmahmood.in

لَمْ يَلْبَثُوا — دیکھو

لَمْ يَلِدْ — لم یولد ول د ضرب ولادٌ ولادة . جننا ضرب ولادٌ ولادة . جننا . ، — جمع مذکر غائب ،، واحد مذکر غائب ،،

۲۵ لَمْ يَنْتَهِ — ن ہ ی فتح نہی . روکنا منع کرنا افتعال انتہاء انتہائی بازآنا حد کو پہونچ جانا ۱۳ — ،، ،، ،،

لَمْ يُولَدْ — دیکھو

لِنُخْرِجَ — دیکھو ۴۶ و ~~شروع~~ شروع میں لام کی ہے جس کے بعد ان مصدریہ مقدرہ کی وجہ سے یخرج منصوب ہے

لَنَسْفَعًا — لنسفعن س ف ع فتح سفع . دیکھو

یہ لفظ آیت ۱۵ سورۂ علق پارہ (۳۰) میں در اصل نون خفیفہ کے ساتھ یعنی لَنَسْفَعَنْ ہے لیکن محض رسم خط قرآنی سے نون خفیفہ الف کی شکل میں لکھا گیا ہے

لَنْ نَزِيدَ — لن نزید زی ضرب زیدٌ زیدٌ زیادہ ہونا زیادہ کرنا — جمع متکلم نفی تاکید بلن حروف

۳۰ لَنْ يَحُورَ — لن یحور ح در نصر حور حیور حوور پھرنا گم ہونا — واحد مذکر غائب ،،

لَنْ نَقْدِرَ — ق در ضرب قدرة مقدرة . قدرت رکھنا — ،، ،، ،،

لَوْحٌ — جمع متکلم نفی تاکید بلن

الواح — اسم

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	لفظ	ترجمہ	صیغہ
	لوح محفوظ			

امام بغوی معالم التنزیل میں فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ لوح محفوظ سفید موتی کا بنا ہوا ہے لمبائی اوسکی آسمان سے زمین تک کے فاصلہ کے برابر۔ اور چوڑائی اوسکی پورب سے پچھم تک کے فاصلہ کے برابر۔ اوسکے کناروں پر یاقوت اور موتی جڑے ہیں۔ نور کے قلم سے اوس میں کلام قدیم لکھا ہوا ہے۔ سر اوس لوح کا عرش سے متعلق ہے۔ اور نیچے کا حصہ ایک مکرم فرشتہ کے گود میں ہے جو عرش عظیم کے داہنی طرف کھڑا ہے۔ اوس لوح میں پہلے یہ عبارت لکھی ہوئی ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دِيْنُهُ الْاِسْلَامُ وَمُحَمَّدٌ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَصَدَّقَ بِوَعْدِهٖ وَاتَّبَعَ رُسُلَهٗ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ کے سوا دوسرا کوئی معبود نہیں ~~اوسکے نزدیک~~ دین اوسکا اسلام ہے اور حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوسکے بندے اور رسول ہیں۔ جو شخص اللہ برتر پر ایمان لاویگا اور اوسکے وعدوں کو سچ جانیگا اور اوسکے رسولوں کی پیروی کریگا اللہ پاک اوسکو جنت میں داخل کریگا اللھم اجعلنا منھم

۷۳۳ لَهَبٌ لِيَ

لام حرف جر اور (یائے متکلم) ضمیر مجرور ہے۔ اس یائے متکلم میں دو قرأتیں ہیں حسب ذیل ہیں

۱۔ یائے متکلم کو جزم۔ جیسے رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ الخ رکوع دوم سورہ تحریم پارہ (۲۸)

syedzafarmahmood.in

لَيَال — ۲- یائے متکلم کو فتحہ — جیسے لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ۔ سورۂ کافرون پارہ (۳۰)

لفظ لیل واحد بھی جمع ہے۔ واحد کے معنی پر لَيْلَةٌ آتا ہے جیسے تَمْرٌ = خرما اور تَمْرَةٌ = ایک خرما

لَيْل کی جمع لَيَالِي بروزن فَعَالِيل بھی آتی ہے

مصدر لِيَتَنَافَسَ — ن ف س کرم نَفَاسَةٌ — بابِ تفاعل تَنَافُسٌ — رغبت کرنا

واحد مذکر غائب کا صیغہ

تنافس کے معنی ہیں دو شخصوں کا آپس میں کسی چیز پر جھگڑنا اور یہ بات محبوب رکھنی کہ یہ چیز مجھی کو ملے دوسرے کو نہ ملے۔

سورۂ مطففین میں اس لفظ کے لام کلمہ یعنی (س) کو کسرہ اس لیے دیا گیا کہ آگے یائے المتنافسون میں ملائی گئی ہے

۳۷ لِيَدْعُ — دع و نصر دُعَاءٌ دُعَاءٌ بلانا

لِيَرَوْا — رءی فتح رَؤْيَةٌ — دیکھنا

سورۂ زلزال میں اس لفظ میں لام کے بعد اَن مقدر ہے اسی لیے نون جمع کا اخیر سے گر گیا

جمع مذکر غائب مضارع مجہول

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	تعلیل مصدر مطلوبہ	تعلیل مصدر مطلوبہ	تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
	لَیْسَ	لَیِسَ																		

یہ لفظ لَیْسَ ہے تو سَمِعَ کے وزن پر صیغہ ماضی - اور (ی) متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے (ی) کو الف سے بدل جانا چاہیے لیکن چونکہ یہ لَیْسَ افعال متصرفہ میں سے نہیں بلکہ غیر متصرفہ ہے اس وجہ سے افعال متصرفہ کے مثال تعلیل اس میں نہ کی گئی - لیکن (ی) کی حرکت ثقیل تھی اسلئے ساکن کر دی گئی اس لفظ کے صرف چند صیغے حسب ذیل مستعمل ہیں لَیْسَ لَیْسُوْا لَیْسَتْ لَسْتَ لَسْتُمْ

لوری گردان ماضی کی بھی نہیں ہے

۷۳۰ لِیَعْبُدُوْا — عبد نصر عبادۃ . پوجنا . — جمع مذکر امر غائب معروف

چونکہ یہ لغت خاص طور پر پارہ عم کی ہے اسلئے یہ لکھنا بھی مناسب ہے پارہ مذکور میں لفظ لِیَعْبُدُوْا ایک تو سورہ بینہ میں ہے = وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ الخ - اس میں لام زائدہ ہے اور اَنْ مقدر ہے اسلئے نون جمع اس میں سے گر گیا دیکھو ۶۷۹

دوسرے سورۂ ایلاف میں لفظ لیعبدوا میں لام امر ہے

syedzafarmahmood.in

لَيْلٌ — دیکھو نمبر ۷۳۵

لَيْلَةُ الْقَدْرِ — دیکھو نمبر ۷۳۵ و نمبر ۶۱۷

شب قدر

یہ بات کہ شب قدر کس رات میں ہوتی ہے اس میں اختلاف ہے اختلاف کا فیصلہ

شب قدر ہوتی ہے ماہ رمضان شریف میں ~~اور احادیث میں~~ صرف اس قدر ہوا ہے کہ اخیر عشرہ ماہ رمضان شریف میں

تب ۲۱ سے سب ۲۹ تک طاق تاریخوں میں ہوتی ہے کبھی کسی تاریخ میں کبھی تاریخ میں

لَيُنْبَذَنَّ — ن ب ذ ضرب نبذ ڈالنا

لِيَنْظُرْ — ن ظ ر نصر نظر دیکھنا

واحد مذکر غائب لام تاکید
نون ثقیلہ مشدد مجہول
واحد مذکر امر غائب معروف

باب المیم

مَا — اسکی حسب ذیل قسمیں ہیں

ما نافیہ مشابہ بلیس — یعنی جس طرح لیس فعل ناقص اسم مرفوع اور خبر منصوب جاتا ہے اوسی طرح یہ ما بھی اسم مرفوع اور خبر منصوب جاتا ہے جیسے وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ آیت نمبر ۱۶ سورۃ انفطار پارہ (۳۰)

اس ما کی خبر جب اس کے اسم سے مقدم ہوتی ہے تو پھر ما کا عمل باطل ہو جاتا ہے یعنی اسم مرفوع اور خبر منصوب نہیں رہتی ہے بلکہ اسم اور خبر دونوں مرفوع رہتی ہیں جیسا مبتدا اور خبر کو ہونا چاہیے جیسے

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	لفظ لفظ	تارہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	لفظ مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	لفظ مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر لفظ مصدر مطلوبہ	نمبر لفظ مصدر مطلوبہ	نمبر لفظ مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ

اور اسی طرح اس ما کی خبر پر جب لفظ اِلَّا آجاتا ہے تب بھی ما کا عمل باطل ہو جاتا ہے یعنی پھر خبر منصوب نہیں ہوتی
بلکہ جس طرح مبتدا کی خبر مرفوع ہوتی ہے اسی طرح اس ما کی خبر بھی مرفوع ہوتی ہے جیسے وما محمد الا رسول رکوع پارہ (۴)

ماے نافیہ۔ ماضی کی نفی بنانے کیلئے اکثر اور مضارع کی نفی بنانے کیلئے کبھی اس ما سے کام لیا جاتا ہے اس صورت میں یہ ما
کچھ عمل نہیں کرتا جیسے وما ارسلوا علیھم حفظین اور غیر ذوی العقول کے لیے آتا ہے وما یکذب بہ الا کل معتد اثیم

ماے موصولہ۔ یہ ما عمل کچھ نہیں کرتا صرف معنی موصول کے ہوتے ہیں جیسے لا اعبد ما تعبدون۔ ترجمہ نہ پوجونگا میں جسکو تم پوجتے
سورہ کافرون پارہ (۳۰)

ماے استفہامیہ یہ ما بھی کچھ عمل نہیں کرتا صرف معنی استفہام کے ہوتے ہیں جیسے القارعۃ ما القارعۃ
اور چونکہ یہ ماے استفہامیہ ہمیشہ مبتدا ہوتا ہے اسلئے اسکی خبر مرفوع ہوا کرتی ہے جو اعراب ہے مبتدا کی خبر کا۔
اس ماے استفہامیہ سے پہلے اگر حرف جر آتا ہے تو اس ما کا الف گر جاتا ہے جیسے عم۔ مم۔ بم۔ فیم وغیرہ دیکھو ۵۶۵

ماے مصدریہ اس ما کے بعد جو فعل آتا ہے اوس کے معنی مصدر کے ذریعہ موزوں ہوتے ہیں عمل کچھ نہیں کرتا
جیسے بما غفر لی ربی یعنی بغفران ربی

اور جس ما کی خبر پر اگر حرف جر داخل ہوتا ہے تو
نمبر ۵۵ خبر مجرور ہوتی ہے جیسے وما اللہ بغافل عما تعملون

syedzafarmahmood.in

مای کافّہ

یہ ما حروف مشبہ بہ فعل کے بعد آتا ہے پس مَا کے آنے سے پھر وہ حروف مشبہ بہ فعل (جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں) کچھ عمل نہیں کرتے ~~اسی وجہ سے اس مَا کو مای کافّہ کہتے ہیں~~ کافّہ معنی = باز رکھنے والا۔ چونکہ یہ ما حروف مشبہ بہ فعل کو عمل کرنے سے باز رکھتا ہے اسلئے اسکو مای کافّہ کہتے ہیں جیسے اِنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

مای تعجب

زبان عرب میں اظہار تعجب کیلئے دو صیغے موضوع ہیں۔ ایک تو مای تعجب کے ذریعہ سے بنایا گیا ہے اوس کا قاعدہ یہ ہے جس مادہ سے صیغہ تعجب بنانا ہو اوس مادہ کو باب افعال میں لیجا کر صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف کے پہلے مای تعجب اور صیغہ میں ضمیر منصوب متصل اضافہ کر دی جائے پس صیغہ تعجب بنگیا مثلاً مادہ ک ف ر سے مَا اَکْفَرَہٗ۔

اور دوسرا صیغہ تعجب کا اَفْعِلْ بِہٖ ہے جیسے

syedzafarmahmood.in

| ترجمہ | صیغہ | مصدر/مشتق | اجزاء | اسم | مصدر | مصدر | مصدر

۳- فراء فرماتے ہیں کہ ماعون سے پانی مراد ہے

۲۵۰ مَاكُول . اکل نصر اکل . کھانا

مَالٌ

مَاوٰی . ءوی ضرب اُوِیٌّ . پناہ لینا

مَاهِيَهْ

اس میں ہائے استفہامیہ اور واحد مونث ضمیر مرفوع منفصل ہے اخیر میں ہائے سکتہ یعنی وقف کیلئے اضافہ کی گئی ہے

مبثوث . ب ث ث نصر بَثٌّ . پراگندہ کرنا

مبثوثة . " " " "

مَبْعُوثُونَ . ب ع ث

مُبِين . ب ی ن

مَتَاعٌ

مُتَّقِينَ . مُوتَقِيِينَ . دیکھو ۲۷

۲۶۰ مَتْرَبَة . ت ر ب سمع متربہ یہ مصدر میمی ہے متربہ اوس افلاس کو کہتے ہیں جو زمین سے ملا دے یعنی مارے محتاجی کے

اوس بیچارہ نے زمین کو اوڑھنا بچھونا بنا لیا ہو

ماکولات مونث منصرف واحد مذکر اسم مفعول

اموال " "

صیغہ واحد مذکر اسم ظرف

واحد مذکر اسم مفعول

واحد مونث اسم مفعول

جمع مذکر اسم مفعول

واحد مذکر اسم فاعل

افعال ابانة ابیان

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	ثلاثی	اسم لفظ
	مُتَنَافِسُوْنَ	دیکھو ۶ س ۷	اسم فاعل جمع مذکر
	مِثْقَالٌ	دیکھو ۲۶۲	اسم مصدر ثلاثی مجرد

~~لفظ مثقال کے جنس~~ مثقال ایک وزن ہے جو سونا جوکا تولنے کا ہوتا ہے مثاقیل اور لفظ مثقال جب مضاف ہو کسی لفظ کا تو اسکی معنی ہوتے ہیں ہم وزن اور برابر کے۔ جیسے مثقال ذرۃ ۔ سورہ زلزال پارہ (۳۰) معنی برابر ذرہ کے۔

مثل

مجنون	.	ج ن ن		
مَجِيْدٌ	.	ج ج د	نصر و کرم	مجد کرنا . بزرگ ہونا
مَحْبُوْبُوْن	.	ح ج ب	نصر	محجبۃ کرنا . باز رکھنا
مُحِيْط		ح و ط		
مختلفون	.	خ ل ف	ضرب	خلف کرنا . خلاف کرنا

صیغہ	ترجمہ	
اور		
و ن		جمع مذکر اسم فاعل
ی ن ن		
ی ن ن		
سی صیغہ مضارع مجرد		
سی صیغہ مضارع مجرد		
سی صیغہ مضارع مجرد

نمبر شمار	لفظ	لفظ	باب	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	فعل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	فعل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	واحد	جمع	اعراب	مصدر مفرد	صیغہ	ترجمہ
	مُتَنَافِسُوْنَ	دیکھو ۶ سر ۷															و-ن ی-ن ی-ن		جمع مذکر اسم فاعل	
	مِثْقَالٌ	دیکھو ۲۶۲																		

~~مثقال کے معنی ہیں~~ مثقال ایک وزن ہے جو سو جو کا ہوتا ہے۔ مثاقیل

اور لفظ مثقال جب مضاف ہو کسی لفظ کا تو اسکے معنی ہوتے ہیں ہم وزن اور برابر کے۔ جیسے مِثْقَالَ ذَرَّةٍ۔ سورہ زلزال پارہ (۳۰)

معنی برابر ذرہ کے۔

مثل

مجنون	.	ج ن ن																		
مَجِيْدٌ	.	م ج د	نصر و کرم	مَجْدٌ	.	بزرگ ہونا														
محجوبون	.	ح ج ب	نصر	حَجْبٌ	.	باز رکھنا											و-ن ی-ن ی-ن		جمع مذکر اسم مفعول	
مُحِيْط		ح و ط																	واحد مذکر اسم فاعل	
مختلفون	.	خ ل ف		خُلْفٌ	.	خلاف کرنا														

افعال احاطہ احواط گھیر لینا

سب معلوم کر لینا

syedzafarmahmood.in

مختوم	خ ت م ضرب ختم (ردّ)	مہر کرنا	واحد مذکر اسم مفعول
مُخْلِصِيْنَ	خ ل ص نصر خلوص	سادہ افعال اخلاص۔ بلا ریا کے اللہ پاک کی عبادت کرنا	جمع مذکر سالم بحالت نصب یا جر
مُدَبِّرَات	د ب ر نصر دبور	بے آمیز ہونا کسی کے مرنے کے بعد تدبیر	جمع مؤنث سالم
مُدَّتْ	مُدِدْتُ م د د ،، مد (ردّ)	مدد کھینچنا کے بعد اوس کے طرف سے کو روانہ کرنا اور بڑھا ہونا	واحد مؤنث غائب ماضی مجہول
مُذَكِّرٌ	دیکھو ۳۶۷	تفعیل تذکیر	واحد مذکر اسم فاعل
مَرْءٌ	دیکھو ۱۳۱		اسم جامد
مَرْحَمَةٌ	ر ح م سمع رحمۃ (ردّ) رحم (ردّ)	رحم کرنا	مصدر میمی
مَرْدُوْدُوْنَ	ر د د نصر رد (ردّ) ردد (ردّ) ردد (ردّ) ردد (ردّ)	لوٹانا	جمع مذکر اسم مفعول
مَرُّوْا	مَرَرُوْا م ،، ،، مرّ (مرور) مرر (مرور)	گذرنا	جمع مذکر غائب ماضی معروف مجہول
مُرْسٰى	مُرْسُوْ (ردّ)	دیکھو ۶۳	مفعول و مصدر اسم ظرف

چونکہ ثلاثی مزید فیہ کا اسم ظرف و مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے پس لفظ مُرْسٰى کلام مجید میں جہاں جہاں آتا ہے یا تو اسم ظرف ہے یا مصدر جیسے امان مرسیٰ

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	مصدر غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
	مِرْصَاد																			
۷۸۰	مَرْضِيَّة	مَرْضُوِيَة	رض و	سمع																
	مَرْعَى	مَرْعَى	رع ی	فتح	رَعْی	.	چرانا، چرانا، امید رکھنا													
	مَرْفُوعَة		رف ع	فتح	رفع	.	بلند کرنا										مؤنث ثلاثی	متصرف	واحد مؤنث اسم مفعول	
	مَرْقُوم		رق م	نصر	رَقْم	.	لکھنا، مہر کرنا										"	"	واحد مذکر "	
	مِزَاج		م ز ج	"	مَزْج	.	ملانا	مفاعلہ	مزاج	.							"	"		
	مُسْتَبْشِرَة		ب ش ر	سمع	بشارة	.	خوش ہونا	استفعال	استبشار	.	خوش ہونا						"	"	واحد مؤنث اسم فاعل	
	مَسَد															مساد، اسناد	"	"	اسم جامد	چھال کی رسی
	مَسْرُور		س ر ر	نصر	سرور، مسرة		خوش کرنا										"	"	واحد مذکر اسم مفعول	

syedzafarmahmood.in

مَسْغَبَةٌ	س غ ب	سمع	سَغَبٌ مسغبة	بھوکا ہونا	
مُسْفِرَةٌ	س ف ر	ضرب	سَفْر	لکھنا، عورت کا منہ کھولنا، گھر بہا لینا	افعال اسفار، روشن ہونا
مِسْكٌ					مشک کا معرب ہے
مِسْكِينٌ					مسکین وہ نہیں جو در بدر مانگتا پھرتا ہو بلکہ مسکین وہ ہے جس کی آمدنی خرچ سے کم اور خلق اس کے حال سے بے خبر ہو۔
مَشْئَمَةٌ	ش ء م				
مُشْرِكِينَ	ش ر ک				
مَشْهُودٌ	ش ہ د	سمع	شُهُود	حاضر ہونا	
مَصْفُوفَةٌ	ص ف ف	نصر	صَفٌّ	صفف	صف میں کھڑا ہونا۔
مُصَلِّينَ	مصلین	دیکھو ۲۹۱			
مُصَيْطِرٌ					

"	"	مصدر میمی	
"	"	واحد مذکر اسم فاعل	
"	"	اسم جامد	مشک
"	"	صیغہ مبالغہ بر وزن مفعیل	
"	"	بائیں طرف	
و ن / ی ن / مؤنث مثنیٰ	مصرف	واحد مذکر اسم مفعول	
"	"	واحد مؤنث اسم مفعول	
و ن / ی ن		جمع مذکر سالم	

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	تابع	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر ثلاثی مجرد	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
	مُطَاعٌ	مُطَوَّعٌ	~~مطوع~~	دیکھو ۶۸۶													مونث ثلثہ	متصرف	واحد مذکر اسم مفعول	
	مطففین	.	ط ف ف					تفعیل تطفیف	.	.	.	.	.	.	.	.	و ـ ن ی ـ ن		جمع مذکر اسم فاعل	
۸۰۰	مطلع	.	ط ل ع	نصر	طلوع	.	آفتاب کا نکلنا												واحد اسم ظرف	
	مُطْمَئِنَّةٌ																			
	مُطَهَّرَةٌ	.	ط ہ ر	نصر کرم	طہارۃ	.	پاک ہونا	تفعیل	تطہیر	.	پاک کرنا						مونث ثلثہ	متصرف	واحد مونث اسم مفعول	
	مَعَ																مبنی بر فتحہ			
	مَعَاش	مَعِيشٌ	ع ی ش	سمع	معاش معیشۃ	مَعِيشٌ	جینا												مصدر اور اسم ظرف	
	مُعْتَدٍ	مُعْتَدِيٌ	ع د د	نصر	عَدَاءٌ	عَدَاءٌ	ظلم کرنا حد سے گذر جانا کسی کام سے ٹوٹنا	افتعال	اعتداء	اعتداء	حد سے گذر جانا								اسم منقوص واحد مذکر اسم فاعل	
	مُعْتَدِيٌ																			

تمثیہ مضاف ہوتا ہے

اصطلاح شرع شریف میں معتدی اس شخص کو کہتے ہیں جو سیدھی راہ اور طاعت سے تجاوز کرے

مُعْتَدِيٌ

syedzafarmahmood.in

معصرات . ع ص ر ضرب عصر . نچوڑنا افعال اعصار . نچوڑنا

مغیرات مغورات غ ور نصر غور . پانی بگلنا ،، اغارۃ اغوار لوٹ مار کرنا

مفاز مفوز ف و ز نصر فوز . نفع پہنچانا کامیابی پانا

مقابر

مقبرۃ

موس رفعی
موس جری
جمع موس سالم اسم فاعل
،، ،، ،،

موس ثلثہ
اسم ظرف واحد
غیر منصرف جمع اسم ظرف

لفظ مقبرہ میں ۃ زائد ہے اسلئے کہ اسم مکان میں بعض جگہ ۃ زائد ہوتی ہے جیسے مزرعہ - مقبرۃ

مقام ق و م نصر قیام قوام کھڑا ہونا

مقدس . ق د س ،، قدس . پاک ہونا تفعیل تقدیس . پاکی کرنا

مقربون ،، تقریب قریب کرنا

مکذبین ک ذ ب ،، تکذیب جھٹلانا

مکرمۃ ک ر م کرم کرم کرامۃ . بزرگ ہونا ،، تکریم

مکین

ملائکۃ

موس ثلثہ منصرف مصدر و اسم ظرف
،، ،، واحد مذکر مفعول
و ن ی ن جمع مذکر سالم اسم مفعول
،، ،، اسم فاعل
موس ثلثہ .

ملک

کسائی نے کہا کہ ملک کی اصل مألک - جو الوک بمعنی رسالت سے مشتق ہے
مألک میں لام کو ہمزہ پر مقدم کیا ملئک ہوا پھر کثرت استعمال سے ہمزہ کو گرا دیا - ملک ہوا اور اوسی ہمزہ کو جمع میں ثابت رکھا - پس ملک کی جمع ہے ملائک اس میں تاکید معنی کیلئے ۃ بڑھائی گئی ملائکہ ہوا جیسے ملحد سے ملاحدہ - اور صیقل سے صیاقلہ
اور لفظ ملک خود بھی بطور جمع مستعمل ہے

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	فصل لفظ	باب	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	فصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	فصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر ثلاثی مجرد	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
	مُلَاقِیَہ							مفاعلۃ ملاقاۃ												
	مُلْکٌ																			
	مَلِکٌ																			
۸۲۰	مُمَدَّدَۃٌ	م د د	نصر	مَدٌّ	مَدَدٌ	کھینچنا تفعیل تمدید۔														
	مِمَّ	من حرف جر اور ما استفہامیہ سے مرکب ہے اخیر سے الف گرا دیا گیا دیکھو ۵۶۵																		
	مَمْنُوْنٌ	م ن ن	نصر	مَنٌّ	مَنَنٌ	کاٹنا۔ کم کرنا نعمت دینا۔ احسان رکھنا														مؤنث مفرد واحد مذکر اسم مفعول
۸۲۳	مَنْ	اس کی چند قسمیں ہیں																		

۱۔ موصولہ۔ یہ کچھ عمل نہیں کرتا

۲۔ استفہامیہ۔ یہ بھی کچھ عمل نہیں کرتا

۳۔ شرطیہ۔ اس مَنْ کے بعد دو جملے ہوتے ہیں ایک شرط۔ دوسرا جزا۔ اگر دونوں میں فعل مضارع ہو تو تو دونوں کو جزم کر دیتا ہے* اس موقع پر ان شرطیہ یعنی (اگر) کے معنی نکلتے ہیں

syedzafarmahmood.in

جیسے فَمَن یَعمَل مِثقَالَ ذَرَّةٍ خَیرًا یَرَہٗ × اور اگر نون اعرابی یا حرف علت ہو تو گر جاتا ہے
بشرط یہ یعمل کے لام کو من نے جزم کر دیا۔ اور یَرَہٗ جزاء میں سے حرف علت گرا دیا

من

مِن حرف جر ہے اسم اور ضمائر پر داخل ہوتا ہے

مُنتَہیٰ مُنتَہیٰ ن ہ ی فتح نہی ، روکنا افتعال انتہاء انتہائی — اسم ظرف

صیغہ تو مفعول کا ہے لیکن بدلی مزید فیہ سے مفعول کے وزن پر مصدر اور اسم ظرف بھی آتا ہے

مُنذِرٌ . ن ذ ر افعال انذار ، ڈرانا — مؤنث ثلاثہ منصرف واحد مذکر اسم فاعل

مُنفَکِّینَ . ف ک ک انفعال انفکاک . — جمع مذکر سالم اسم فاعل

منفوش . ن ف ش نصر نَفشٌ ، دھنکنا — واحد مذکر اسم مفعول

مَوَازِینَ . وزن ضرب وزن تولنا . — میزان — جمع اسم آلہ

۸۳۰ مَوءُودَۃٌ . وءد ،، وَءدٌ . تھکانا اور بوجھل کرنا

syedzafarmahmood.in

موصدة	اص د	افعال ایصاد اوصاد بند کرنا	واحد مؤنث اسم مفعول
موضوعة			
مَوعُودٌ	وع د ضرب وَعَدَ وَعْدٌ عدة موعدة	اچھی خبر دینا	
مُوقَدَة	وق د	افعال ایقاد اوقاد آگ روشن کرنا	
مومنات	دیکھو مومن		مومن رفعی مومن جری و ـ ن ی ـ ن
مومنین	" "		جمع مؤنث سالم اسم فاعل جمع مذکر سالم اسم فاعل
مِهَادٌ	م ہ د		اسم
مَهَّلَ	م ہ ل	تفعیل تمہیل . مہلت دینا	واحد مذکر امر حاضر
مِيقَاتٌ	مِوقَاتٌ وقت		
مَيْمَنَةٌ	ی م ن سے مصدر میمی ہے		

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	قسم لفظ	صیغہ	ترجمہ
		ثلاثی مجرد باب ضرب ماضی		
		ثلاثی مجرد مصدر مصدر میمی		
		ثلاثی مجرد اسم مصدر اسم

۴- تنوین مقابلہ — یہ تنوین جمع مونث سالم میں آتی ہے۔ جیسے مسلمات یعنی جمع مذکر سالم میں و۔ ن آتا تھا اوسکے مقابلہ میں جمع مونث سالم میں یہ تنوین آئی

۵- تنوین ترنم — یہ تنوین آیات اور اشعار کے اخیر میں آیا کرتی ہے اسکی مثال کلام مجید میں نہیں ہے اسلئے کہ کلام مجید اشعار سے خالی ہے

۴- نون وقایہ — کسی فعل کے اخیر میں جب یای متکلم اضافہ کیجاتی ہے تو اوس فعل اور یای متکلم کے درمیان یہ نون آتا ہے تاکہ فعل کو یای متکلم میں ملجانے سے بچاوے۔ وقایہ کے معنی بچانا۔ اور یہ نون وقایہ ہمیشہ مکسور ہوتا ہے اسلئے کہ یای متکلم اسی ماقبل کسرہ چاہتی ہے جیسے خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ آیت رکوع سورہ پارہ

اور حرف مشبہ بہ فعل کے ساتھ جب یای متکلم ملائی جاتی ہے تب بھی کبھی یہ نون آتا ہے جیسے یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا

۵- نون — تنوین کو آگے ملانا ہوتا ہے تو دو زبر دو زیر۔ یا دو پیش میں سے ایک حرکت باقی رکھتی ہوئی دوسری حرکت کے بجائے ایک چھوٹا سا نون لکھدیتی ہیں اور اس چھوٹے نون کو کسرہ کے ساتھ آگے سے ملاتے ہیں جیسے بِزِیْنَةِ نِ الْکَوَاکِبِ

نَادٰی

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	باب	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوب	مصدر مطلوب	اصل مصدر مطلوب	معنی مصدر مطلوب	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	واحد	جمع	اعراب	مصدر غیر مصرف	صیغہ	ترجمہ
	نَادِی																				
	نَارٌ																				
	نَازِعَاتٌ			ن ز ع	ضرب	نزع	، کھینچنا										نور انورۃ نیران	ہوس ثلثہ ہوس رفعی ہوس جری	مصرف	اسم جامد ہوس سماعی جمع ہوس سالم اسم فاعل	
	ناس																				
۸۴۹	ناشطات			ن ش ط	ضرب	نشط	، کنوئیں کا پانی بلا چرخی کے کھینچنا - گرہ بآسانی کھولنا									ناشط		ہوس رفعی ہوس جری ہوس ثلثہ		جمع ہوس سالم اسم فاعل	
۸۵۰	ناصر			ن ص ر	نصر	نصر	نصرۃ	مدد کرنا												واحد مذکر اسم فاعل	
	ناصبہ			ن ص ب	سمع	نَصَبٌ		رنج دیکھنا													
	نَاصِبَۃ				ضرب	نَصْبٌ		قائم کرنا - دشمنی رکھنا								نواصی	" "		اسم جامد		
	نَاعِمَۃ			ن ع م	حسب	نعم	نعمۃ	آرام میں ہونا										" "		واحد ہوس اسم فاعل	
	نَاقَۃٌ	نَوَقَۃٌ															نُوقٌ نِیَاقٌ اَیْنُقٌ				

۸

اَیْنُقٌ جمع کی اصل اَنْوُقٌ تھی - واو پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نون پر مقدم ہوا اَوْنُقٌ کیا پھر واو کو (ی) سے بدلا اَیْنُقٌ ہوا

syedzafarmahmood.in

نَبَأٌ

نبات . ن ب ت نصر نبات نبت ، اوگنا

نَجْدَيْنِ

نجد کے معنی واضح اور ظاہر راستہ کے آیا کرتے ہیں۔ جیسے صحاح میں ہے
نجد بلند جگہ کو کہتے ہیں۔ موضع نجد کو اسی واسطے نجد کہتے ہیں کہ وہ تہامہ کے
بہ نسبت کسی قدر بلندی پر واقع ہے

نجاد ا - ن
نجود ی - ن
انجد

مونث مصدر

اسم ہے اور مصدر
تثنیہ نجد کی ہے نصب

نَجْمٌ

نجم ثاقب

~~دیکھو عین قبلہ~~ دیکھو ۲۵۹ اور عین ماقبل
نجم ثاقب اوس ستارے کو کہتے ہیں جو تمام ستاروں سے اونچا اور روشن ہو
کیونکہ جب کوئی جانور اتنا بلند اوڑتا ہے کہ بطن سماء تک سوچ جاتا ہے تو اہل عرب ثقب الطائر بولا کرتے ہیں

نجوم انجم مونث مصدر

ستارہ اور
بے تنہ کا درخت یعنی بیل

۸۶۰ نجوم

۸۶۰ نخرہ

نخل

ندع

ن خ ر سمع نخرہ . بوسیدہ اور ریزہ ریزہ ہونا

دیکھو ۲۷۰

نجم مونث مصدر

ستارے

" " "

نخلۃ " " " اسم جنس

درخت خرما

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	سمت تعلیل مصدر ثلاثی مجرد	سمت تعلیل مصدر مطلوبہ	سمت تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف و غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
	نُشِرَتْ	ن ش ر	نصر	نشر	کھولنا - پھیلانا - بچھانا - خبر فاش کرنا														واحد مؤنث غائب ماضی مجہول	
	نشط	دیکھو ۸۴۹															مبنی تثنیہ	متصرف	مصدر	گرہ بآسانی کھولنا
	نُصِبَتْ	ن ص ب	ضرب	نصب	قائم کرنا														واحد مؤنث غائب ماضی مجہول	
	نَصْرٌ	ن ص ر	نصر	نصر و نصرۃ	مدد کرنا												مبنی تثنیہ	متصرف	مصدر	
					تحصیل مطلوب پر اعانت کرنے کو نصر کہتے ہیں															
	نضرۃ	ن ض ر	کرم سمع	نضارۃ	تازہ رو ہونا														اسم	
					نضرۃ اوس تازگی اور رونق کو کہتے ہیں جو انتہا درجہ کے خوشی کے وقت انسان کے چہرہ پر ظاہر ہوتی ہے															
	نُطْفَۃٌ																نُطَفٌ	مبنی تثنیہ	متصرف	اسم
۸۷۰	نَعَّمَ نِعْمَۃٌ	ن ع م	حسب	نعم نعمۃ	آرام میں ہونا - تفعیل - تنعیم	نعمت دینا - انعام دینا													واحد مذکر غائب ماضی معروف	

syedzafarmahmood.in

نَعِیم

نَفْسٌ

نَفَعَتْ — ن ف ع فتح نفع ، فائدہ دینا

نَفَّاثَاتٌ — ن ف ث نصر ضرب نَفْثٌ ، پھونکنا

نفوس

نُقْرِئُ — ق ر ء فتح قراءۃ ، پڑھنا افعال اِقْرَاءٌ ، پڑھانا

نَقْعٌ

نَقَمُوا — ن ق م ضرب نَقْمٌ ، غصہ کرنا عیب لگانا

نَکَالٌ ۸۸۰

نَمَارِقُ

نَوْمٌ — ن و م سمع نَوْمٌ ، سونا

نَهَارٌ

انفس نفوس — مؤنث ثلثہ — منصرف — اسم مؤنث سماعی — واحد مؤنث عاقل معروف

نفس — مؤنث رفعی — مؤنث جری — مؤنث ثلثہ — منصرف — جمع مؤنث سالم مبالغہ — جمع مکسر — جمع متکلم مضارع معروف

نِقَاعٌ — اسم — غبار — جمع مذکر عاقل معروف

اسم — سزا

نُمْرُقَۃ — ضمہ فتحہ — غیر منصرف — جمع مکسر — تکیہ — مصدر اور اسم نیند

جمع مؤنث آتی — اسم — دن

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	افعال لفظ	باب	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	افعال مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	افعال مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	مصرف غیر مصرف	صیغہ	ترجمہ
	نَهٰی	ن ہ ی	فتح	نہی کرنا		روکنا													واحد مذکر غائب ماضی معروف	روکا
	نُیَسِّرُ	ی س ر	ضرب	یَسِر		جوا کھیلنا	منع کرنا تفعیل	تیسیر		آسان کرنا									جمع متکلم مضارع معروف	

باب الواو

و — واو کی حسب ذیل

۱- واو عطف - یہ کچھ عمل نہیں کرتا اس واو سے پہلے معطوف علیہ اور اس (و) کے بعد معطوف ہوتا ہے
معطوف اعراب میں ہمیشہ تابع معطوف علیہ کا ہوتا ہے جیسے

۲- واو قسم - یہ حرف جر ہے - جس لفظ پر یہ واو قسم داخل ہوتا ہے وہ لفظ مُقْسَمٌ بِہٖ کہلاتا ہے اور
مقسم بہ کے بعد ایک جملہ جواب قسم ہوتا ہے اگر وہ جملہ جواب قسم جملہ فعلیہ مثبتہ ہوتا ہے تو اس جملہ کی

syedzafarmahmood.in

ابتداء لَقَدْ یا صرف لام تاکید سے ضروری ہوتی ہے جیسے والتین والزیتون وطور سینین
وھذا البلد الامین **لقد** خلقنا الانسان فی احسن تقویم یہ لقد کی مثال ہے
اور بجای لَقَدْ کے صرف قَدْ جواب قسم میں لانا صرف دو ہی صورتوں میں صحیح ہے۔ یا تو
مقسم بہ بہت طویل ہو اور اوس کے بعد جواب قسم آیا ہو تو درست ہے کہ جواب قسم کی ابتداء
لقد سے نہ کریں بلکہ صرف قد سے کریں جیسے والشمس وضحٰھا کا مقسم بہ آیتوں کا
اوسکے بعد جواب قسم ہے اسلے صرف قد ارشاد ہوا یعنی قد افلح من زکٰھا وقد خاب من دسّٰھا
اور لام تاکید کی مثال یہ ہے فلا اقسم بالشفق واللیل وما وسق۔ والقمر اذا اتسق **لترکبن**
طبقاً عن طبق
اور اگر مقسم بہ کے بعد جواب قسم میں جملہ منفیہ فعلیہ منفیہ ہوتا ہے یا فعل ماضی سے پہلے مَا اور فعل مضارع سے پہلے
مَا۔ لَا۔ یا اِنْ لانا ضروری ہے۔ فعل ماضی جواب قسم یہ جملہ فعلیہ منفیہ ماضیہ کی مثال یہ ہے والضحی
واللیل اذا سجٰی **مَا** وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى
اور اب جواب قسم تو جملہ فعلیہ منفیہ ہو اور مضارع سے شروع ہوا اسکی مثال کلام مجید میں نہیں ہے

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	فعل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	فعل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	فعل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر مطلوبہ	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ

۳- واو حالیہ - یہ واو بھی کچھ عمل نہیں کرتا - اس واو کے بعد کوئی جملہ ہوتا ہے وہ البتہ اس واو حالیہ کی وجہ سے محلاً منصوب ہوتا ہے جیسے

۴- واو ناصب - اس واو کے بعد ایک اسم منصوب ہوتا ہے اور اس واو کے معنی مع کے ہوتے ہیں اسلئے اس اسم منصوب کو مفعول معہ کہتے ہیں جیسے جاء البَرْدُ وَالْجُبَّاتِ یعنی مع الجبات

اسکی مثال کلام مجید میں نہیں ہے

وَاجِفَةٌ	وج ف ضرب وجف وجیف تڑپنا	واجفات	مؤنث ثلثہ	متصرف	واحد مؤنث	اسم فاعل	
وَاحِدَةٌ	وح د سمع وحدة ایک ہونا	"	"	"	"	"	
وَادٍ	وَادِیٌ اس لفظ میں سے اکثر حرف اخیر یعنی (ی) کو حذف کرکے کسرہ دال باقی رکھکر لفظ وادٍ پر اکتفاء کرتے ہیں	اَوْدِیَة	مؤنث جر				

۸۹۰ وادالمقدس دیکھو عین ماقبل و ۸۱۱

syedzafarmahmood.in

وَالِد . ول د ضرب ولاد . جننا
ولادہ

وتر

وَثاق . وثق کرم وثاقہ . مضبوط ہونا

وَجَدَ . وج د ضرب

وجوہ

وجہ

وحوش

وَحْشِیٌّ کی جمع وَحْشٌ - اور وَحْشٌ کی جمع وحوش

وَدَّعَ . ودع تفعیل تودیع . رخصت کرنا - دوستی قطع کرنا . . . واحد مذکر غائب ماضی کا

وَدُودٌ . ود د سمع وَدٌّ مودۃ دوست رکھنا .

وَرَاءَ ...

وزن

اوزار

اسم

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	باب	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	مصدر غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
	وَزَنُوا	.	وزن	ضرب	وزن		تولنا													جمع مذکر غائب ماضی معروف	
	وَسَطْنَ	.	وسط	"	وسط زنۃ	.	درمیان ہونا													جمع مؤنث غائب ماضی معروف	
	وَسَقَ	.	وسق	"	وسق سطۃ	.	جمع کرنا													واحد مذکر غائب ماضی معروف	
	وَسْوَاس																				
	وَضَعْنَا	.	وضع	فتح	وضع	.															
	وِفَاق	.	وفق					مفاعلہ	وفاق مواخذہ	.											
	وَقَبَ		وقب	ضرب	وقب	.	آفتاب غروب ہوجانا													متصرف اسم مصدر	
	وَقُود		وقد	"	وقد	وقدان	وقود	قدۃ	آگ جلنا											واحد مذکر غائب ماضی معروف	
																				اسم	ایندھن

وَقِیدٌ بھی معنی وقود یعنی ایندھن آیا ہے

syedzafarmahmood.in

۹۱۰ وَهَّاجٌ
وَيْلٌ

مومن ثلثہ متصرف مبالغہ

وہاج ضرب وہج - وہجان آگ روشن ہو جانا

گو ایک ایسا کلمہ ہے جو وقوع بلا کے وقت مذکور ہوا کرتا ہے مگر کلام مجید میں لفظ ویل سے
نفس عذاب - یا عذاب سخت - یا شر شدید مراد ہے - یا دوزخ کے ایک وادی کا نام ہے
جیسا کہ مروی ہے کہ ویل جہنم کے ایک وادی کا نام ہے جو اس قدر گہرا ہے کہ چالیس برس تک
اگر کافر گرتا ہوا چلا جائے تب بھی تہ تک نہ پہونچے

۱- یہ ضمیر واحد مذکر غائب ہے اگر کسی فعل کے بعد ہی ملی ہوئی آوے تو ضمیر منصوب متصل - اور اگر
حرف جر کے بعد آوے یا کسی اسم ظاہر کا مضاف الیہ ہو تو ضمیر مجرور کہلاتی ہے

خَلَقَهٗ = ضمیر منصوب متصل

بِهٖ
رَبَّهٗ } = ضمیر مجرور

۲- ہائے سکتہ - جو کسی لفظ کے اخیر میں اظہار اعراب حرف مذکور کیلئے آتی ہے جیسے مَاهِيَهْ دیکھو ۷۵۳

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	لفظ	باب	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	لفظ مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	لفظ مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	مصدر مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
	هٰؤُلَاءِ		هٰذَا اس کا واحد مذکر اور هٰذَانِ تثنیہ مذکر هٰذِهٖ اس کا واحد مونث اور هَاتَانِ تثنیہ مونث														هٰذَا هٰذِهٖ		مبنی بر کسرہ		جمع مذکر و مونث اسم اشارہ قریب	
	هٰذَا																	ہولاء مبنی			واحد مذکر اسم اشارہ قریب	
	هَاوِيَةٌ																					
	هَدٰى	هَدَى	هدی	ضرب	ہدایۃ ہُدًی	.	راہ راست دکھلانا									۸					واحد مذکر غائب ماضی معروف	دوزخ کے ساتویں طبقہ کا نام ہے
	هُدٰى		"	"	"	"															مصدر اور اسم	
	هَدَيْنَا		"	"	"	"															جمع متکلم ماضی معروف	
	هَزْلٌ		.	ہزل	"	ہزل	.	مسکرا کر کہنا													مصدر اور اسم	
۹۲۰	هَلْ																					

syedzafarmahmood.in

هُمْ

یہ ہ ضمیر واحد مذکر غائب کی جمع ہے اور بالکل وہی حالت ہے تو ہ مندرجہ نمبر ۹۱۲ میں درج کی گئی

ہُمَزَۃٌ

م ز نصر ضرب ہمز رد عیب نکالنا

لفظ ہمزہ کی تخصیص میں کئی قول حسب ذیل ہیں

۱ — ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمزہ بہت غیبت کرنے والے کو کہتے ہیں

۲ — ابو زید کہتے ہیں کہ ہمزہ وہ شخص ہے جو ہاتھوں آنکھوں سوؤں سے آدمیوں کی حقارت کرے

۳ — ابو العالیہ کہتے ہیں کہ ہمزہ وہ شخص ہے جو لوگوں کو بالمواجہہ برا کہے

۴ — ہمزہ اوسے کہتے ہیں جو کھلم کھلا لوگوں کے عیب بیان کرے

ہُوَ

ہَوٰی

ہِیَ

منفصل
ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع

منفصل
واحد مؤنث غائب ضمیر مرفوع

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر ثلاثی مجرد	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	منصرف غیر منصرف	صیغہ	ترجمہ

ی — یائے متکلم ہے جو بعض حروف ج اور اسم ظاہر کے و فعل کے بعد آتی ہے

۱- فعل کے بعد جب آتی ہے تو یہ ی ضمیر منصوب متصل متکلم ہوتی ہے اور فعل اور یائے متکلم کے درمیان نون وقایہ بڑھایا جاتا ہے جیسے خَلَقْتَنِی مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ دیکھو نمبر ۳ ۴ ۸

۲- بعض حروف مشبہ بفعل کے ساتھ یائے متکلم ملانے میں بھی نون وقایہ بڑھایا جاتا ہے جیسے اِنَّنِی اَنَا اللّٰهُ الخ آیت (۰) رکوع اول سورہ طٰہٰ پارہ (۱۶)

یٰلَیْتَنِی کُنْتُ تُرَابًا آیت ( ) رکوع دوم سورہ نبا پارہ (۳۰)

۳- مِنْ اور عَنْ کے ساتھ یائے متکلم ملانے کیلئے بھی نون وقایہ اضافہ کیا جاتا ہے لیکن لفظ مِن اور عن میں جو نون ہے اس کا نون وقایہ میں ادغام ہو جاتا ہے جیسے مِنِّی عَنِّی

یا — حرف ندا ہے جب کسی کو پکارنا ہوتا ہے تو اوسکے نام سے پہلے یا بڑھا کر پکارتے ہیں جیسے یا زَیْدُ

جس کو پکارنا ہے خواہ وہ دور ہو یا نزدیک - دونوں صورتوں میں یا استعمال ہوتا ہے

syedzafarmahmood.in

یا جس کو پکارنا ہے خواہ وہ دور ہو یا نزدیک - دونوں صورتوں میں یا استعمال ہوتا ہے
یا کے استعمال کا طریقہ حسب ذیل ہے

یَا اَیَّتُھَا — ۱- جس کو پکارتے ہیں اوسکو مُنادیٰ کہتے ہیں پس مُنادیٰ اگر مونث ہو اور اوس لفظ منادیٰ پر الف ولام داخل ہو تو یا حرف ندا اور مُنادیٰ کے درمیان اَیَّتُھَا بڑھانا ضروری ہے
جیسے یَا اَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ الخ آیت سورۂ فجر پارہ (۳۰)

یَا اَیُّھَا — ۲- مُنادیٰ اگر مذکر ہو اور لفظ مُنادیٰ پر الف ولام داخل ہو تو یا حرف ندا اور منادیٰ کے درمیان اَیُّھَا بڑھانا ضروری ہے جیسے قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ (پارۂ ۳۰)

۹۳۰ یٰلَیْتَنِیْ — یہ لفظ چار جزوں سے مرکب ہے - ۱- یا حرف ندا
۲- لَیْتَ حرف مشبہ بہ فعل
۳- نون وقایہ
۴- یائے متکلم

یُبْدِئُ . ب د ء فتح — افعال ابداء . ابتداء کرنا
یَتَجَنَّبُ . ج ن ب نصر جنابۃ . احتمی ہونا ناپاک ہونا تفعل تجنب . دور ہونا
یَتَذَکَّرُ . ذ ک ر کرم تذکر تذکر

واحد مذکر عامل منصوب مجرور
" "
" "

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر ثلاثی مجرد	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	منصرف غیر منصرف	صیغہ	ترجمہ
	يَتَزَكّٰى	يَتَزَكَّوُ	ز ک و						تفعل	تزکی									واحد مذکر غائب مضارع معروف	
	يتساءلون	. س ء ل	فتح						تفاعل	تساءل	. آپس میں سوال کرنا								جمع " "	
	يتغامزون	. غ م ز							"	تغامز									" " "	
	يتلوا	يَتْلُوُ	ت ل و	نصر	تلاوۃ	. قرآن مجید یا کسی اور چیز کا پڑھنا													واحد " "	
	يَتِيْمُ	. ی ت م	سمع	يتم	. بے باپ ہونا آدمی کا - بے ماں ہونا حیوان کا - بے نظیر ہونا جوہر کا												اہتمام	سوین ثلثہ	منصرف	
	يُجَنَّبُ	. ج ن ب	نصر سمع کرم	جنابۃ	. اجنبی ہونا ناپاک ہونا	تفعیل	تجنیب	. دور رکھنا											واحد مذکر غائب مضارع معروف	
۹۳۰	يُحَاسَبُ	. ح س ب	حسب	حسب حسبان	. گمان کرنا	مفاعلۃ	محاسبۃ حساب	. حساب کرنا											" "	
	يَحْسَبُ	. "	"	"	"														" "	
	يُخْسِرُوْنَ	. خ س ر	سمع ضرب	خسر خسران	نقصان کرنا	افعال	اخسار	. کم کر دینا											جمع " "	

syedzafarmahmood.in

يَخْشَى	دیکھو ۲۲۲		واحد " "
يَخْفَى	يَخْفَى خ ف ی سمع خَفَاءٌ خَفَاءٌ پوشیدہ ہونا		" " "
يَدَا أَبِي لَهَبٍ	دیکھو ۱۷۸ و ۹	یہ لفظ یَدَانِ تثنیہ ہے نون تثنیہ اضافت کی وجہ سے گر گیا	
يَدَاهُ	دیکھو ۱۷۸	" " " "	
يَدْخُلُونَ	دخ ل نصر دخول . آنا		جمع مذکر غائب مضارع معروف
يُدْرِي	يُدْرِي دیکھو ۵۲		واحد مذ "
يَدُعُّ	يَدْعُعُ دع ع نصر دَعٌّ دَعْعٌ دفع کرنا		" " "
۹۵۰ يَدْعُوا	يَدْعُو دع و نصر دعاء دعاو بلانا چبھونا		" " "
يَذَّكَّرُ			" " "
يَرَى	يَرْءَى دیکھو ۶۰		" " "
يُرَاءُونَ	يُرَاءِيُونَ "	مفاعلہ مراءاۃ مراءیۃ ریاء	جمع " "
يَرْضَى	يَرْضَوْ دیکھو		واحد " "
يَرَوْنَ	يَرْءَيُونَ		

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	اصل لفظ	مادہ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	اصل مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	اصل مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	غیر تعلیل مصدر ثلاثی مجرد	غیر تعلیل مصدر مطلوبہ	غیر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	منصرف غیر منصرف	صیغہ	ترجمہ
	يَرَهُ	يَرَاهُ		یہ لفظ سورۂ زلزال میں دو مقام پر ہے فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ - ان دونوں آیتوں میں مَن شرطیہ ہے اور اس مَن کے بعد دو دو جملے ہیں پہلا جملہ شرط اور دوسرا جزاء - شرط میں یعمل کے لام کو مَن شرطیہ نے جزم کر دیا - اور جزاء میں ہے فعل مضارع اور اخیر میں حرف علت اوسکو گرا دیا دیکھو ۸۲۳																
	يُرِيدُ			افعال ارادہ															واحد مذکر غائب مضارع معروف	
	يَزَّكَّى																		" "	
	يَسْئَلُونَ			س ء ل فتح سوال مسئلہ				مانگنا جواب چاہنا											جمع " "	
۹۶۰	يستقيم																			

syedzafarmahmood.in

يَسْتَوْفُونَ — يستوفيون وف ی ضرب وُفِيٌّ وُفُوِيٌّ تمام ہونا بہت ہونا استفعال استیفاء استوفای

يَسْجُدُونَ . س ج د نصر

يُسْرٌ

يَسْرِ — يَسْرِي س ر ی ضرب سُرًى مَسْرًى رات کو چلنا — اسم آسانی واحد مذکر عاری مضارع معروف

بقاعدۂ تعلیل ہے یَسْرِی ہونا لیکن آیت ہے سورۃ الفجر واللیل اذا یسر میں ی بوجہ فصل وقافیہ محذوف ہوگئی

يُسْرَى

يَسَّرَ . ی س ر — تفعیل تیسیر . آسان کردینا — واحد مذکر عاری مضارع معروف

يَسْعَى — يَسْعَى دیکھو ۲۳۶

يَسِيرٌ — " " "

يَشْرَبُ . ش ر ب سمع شَرْبٌ شِرْبٌ شُرْبٌ — پینا — واحد مذکر عاری مضارع معروف

۹۷۰ يَشْهَدُ . ش ہ د " شہود . حاضر ہونا — " " "

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	لفظ	تاریخ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	لفظ مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	لفظ مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل مصدر ثلاثی مجرد	نمبر تعلیل مصدر مطلوبہ	نمبر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	متصرف غیر متصرف	صیغہ	ترجمہ
	يَصْدُرُ	.	ص د ر	نصر	صَدْرٌ	.	پھرنا												واحد مذکر غائب مضارع معروف	
	يَصْلَى	يَصْلَى	ص ل ی	سمع	صُلِيٌّ														" "	
	يَصْلَوْنَ	يصليون	"	"	"														جمع " "	
	يَضْحَكُونَ	.	ض ح ک	"	ضِحْكٌ	.	ہنسنا												" " "	
	يَطْغَى	يَطْغَوُ						دیکھو ۵۰۶											واحد " "	
	يُعْطِي	يُعْطِوُ	ع ط و					افعال	اِعْطَاءٌ	اعطاؤ	بلا استحقاق دینا								" " "	
	يَعْمَلْ	يَعْمَلُ						کسی عامل جازم کی وجہ سے لام کو جزم ہوا جیسا کہ ~~آیت~~ سورۂ زلزال پارہ (۳۰) آیت فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ میں من شرطیہ نے جزم دیا												" " "	
	يُعِيدُ	يُعِودُ	ع و د	نصر	عَوْدٌ	.	لوٹنا	افعال	اعادۃ	اعواد									" " "	
	يَغْشَى																		" " "	

syedzafarmahmood.in

يُغْنِيْ	يُغْنِيُ غ ن ی	افعال اغناء اغنائی بے نیاز کرنا نفع دینا مالدار کردینا	" " "
يَفِرُّ	يَفْرِرُ ف ر ر ضرب		" " "
يُقَالُ	يُقْوَلُ ق و ل نصر قول . کہنا		" " مجہول
يَقْضِ	يَقْضِيُ .		" " معروف

يَقْضِيُ بقاعدہ لغات میں يَقْضِيْ ہوا۔ اب اس میں سے ی عامل جازم کے اثر سے گر گئی چنانچہ سورۂ عبس پارہ (۳۰) کے آیت كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ میں لَمَّا حرف جازم مندرجہ ۷۱۶ کے اثر سے ی گر گئی

يَقُوْلُ	يَقْوُلُ ق و ل نصر قول . کہنا		" " "
يَقُوْلُوْنَ	يَقْوُلُوْنَ " " " "		جمع " "
يَقُوْمُ	يَقْوُمُ ق و م "		واحد " "
يُقِيْمُوْا	يقيمون " " " "	افعال اقامۃ اقوام قائم کرنا	جمع " "

اس میں سے نون اعرابی کسی عامل ناصب یا جازم کے اثر سے گر گیا چنانچہ سورۂ بینہ پارہ (۳۰) آیت وما امروا الا لیعبدوا اللہ مخلصین لہ الدین حنفاء ویقیموا الصلوۃ ویوتوا الزکوۃ وذلک دین القیمۃ میں لفظ یقیموا اور یوتوا میں سے نون اعرابی اس وجہ سے گر گیا کہ یہ دونوں لفظ لیعبدوا پر عطف ہیں اور لیعبدوا میں اَنْ مقدر ہے پس بذریعہ عطف ان دونوں لفظوں پر اَنْ مقدر کا اثر ہوا اور نون اعرابی گر گیا

syedzafarmahmood.in

نمبر شمار	لفظ	لفظ	تاریخ	باب ثلاثی مجرد	مصدر ثلاثی مجرد	لفظ مصدر ثلاثی مجرد	معنی مصدر ثلاثی مجرد	باب مطلوبہ	مصدر مطلوبہ	لفظ مصدر مطلوبہ	معنی مصدر مطلوبہ	سر تعلیل مصدر ثلاثی مجرد	سر تعلیل مصدر مطلوبہ	سر تعلیل لفظ مطلوبہ	واحد	جمع	اعراب	مصرف غیر مصرف	صیغہ	ترجمہ
	يُكَذِّبُونَ	.	ک ذ ب	ضرب	کذب	کذب	.	حبوب بولنا	تفعیل	تکذیب	.	جھٹلانا							جمع مذکر غائب مضارع معروف	
	يَكْسِبُونَ	.	ک س ب	"	کسب	کسب	.	کمانا											" " "	
	يَمْنَعُونَ	.	م ن ع	فتح	مَنْعٌ	مَنْعٌ	.	روکنا											" " "	
	يَمِينٌ																			
	يَنْظُرُ	.	ن ظ ر	نصر	نَظْرٌ	نَظْرٌ	.	دیکھنا											واحد مذکر غائب مضارع معروف	
	يَنْظُرُونَ	.	"	"	"	"													جمع " "	
	يُنْفَخُ	.	ن ف خ		نفخ			پھونکنا											واحد " مجہول	
	يَنْقَلِبُ	.	ق ل ب						انفعال	انقلاب	.	پھرنا							" " معروف	
	يَنْهَى		يَنْهَى ن ہ ی	فتح	نَهْيٌ	نَهْيٌ	.	روکنا											" " "	
	يُؤْتُوا		يؤتيون ا ت ی	ضرب	اَتْيٌ	اَتْيٌ	.	آنا	افعال	ایتاء	ایتاء	دینا							جمع " "	

syedzafarmahmood.in

یوتون میں سے نون اعرابی عامل ناصب یا جازم سے گر سکتا ہے جیسے یوتوا الزکوٰۃ سورہ بقرہ میں دیکھو

یُوتِی — یُوتِیُ — " " " " " " " " واحد " "

یُوَسْوِسُ — وس وس — " " "

یُوعُونَ

یُومٌ

یَومَئِذٍ — یوم اذ کان کذا — اس میں یوم مضاف — اور اذ کان کذا مضاف الیہ — مضاف الیہ حذف کر کے مضاف کو تنوین عوض دیگئی

یَومُ الفصل — دیکھو وہی

یوم موعود — دیکھو وہی

یُومِنُوا — یومنون دیکھو — اس میں سے نون اعرابی کسی عامل ناصب یا جازم سے گر سکتا ہے جیسے آن یومنوا باللہ العزیز الحمید میں آن کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا

یُومِنُونَ — ام ن — افعال ایمان ایمان — جمع مذکر غائب مضارع معروف

الحمد للہ ثم الحمد للہ

syedzafarmahmood.in

کسی کلمہ میں اگر ایک ہی ہمزہ ہو اور خود وہ ہمزہ ساکن اور ماقبل اوس کا متحرک ہو تو جائز ہی کہ اوس ہمزہ کو موافق حرکت ماقبل کے حرف علت سے بدل دیں

یعنی اگر ماقبل مفتوح ہی تو ہمزہ کو الف سے - اور اگر ماقبل مضموم ہے تو ہمزہ کو (و) سے - اور اگر ماقبل مکسور ہی تو (ی) سے بدلیں

جیسے مَاْوُلٌ سے مَاوُلٌ - اور مُؤْصَدَةٌ سے مُوْصَدَةٌ - اور ذِئْبٌ سے ذِيْبٌ

جائز ہونے سے یہ مطلب ہی کہ بدل دیں تب بھی درست ہی اور نہ بدلیں تب بھی صحیح ہے

کسی کلمہ میں اگر ایک ہی ہمزہ ہو اور خود وہ ہمزہ مفتوح اور ماقبل اوس کا مضموم یا مکسور ہو تو جائز ہی کہ مضموم کے بعد (و) سے اور مکسور کے بعد (ی) سے ہمزہ کو بدل دیں

جیسے جُؤَنٌ کو جُوَنٌ - اور مِئَرٌ کو مِيَرٌ پڑھنا جائز ہی

کسی کلمہ میں اگر ایک ہی ہمزہ ہو اور ہو وہ متحرک - اور اوس ہمزہ سے پہلے (و) یا (ی) ہو مگر ساکن ہو - اور زائد ہو - اور الحاق کیلئے نہ آئی ہو

اگر یہ شرائط پائی جائیں تو جائز ہی کہ اوس ہمزہ کو جنس ماقبل سے بدلیں یعنی ہمزہ سے پہلے اگر واو ہو تو ہمزہ کو (و) سے بدلیں - اور

syedzafarmahmood.in

ہمزہ سے پہلے اگر (ی) ہو تو ہمزہ کو (ی) سے بدلیں۔ ہمزہ کا (و) یا (ی) سے بدلنا تو جائز ہے یعنی چاہیں بدلیں چاہیں نہ بدلیں
لیکن اگر بدلیں تو پھر دونوں واو یا دونوں (ی) میں ادغام کرنا واجب ہے
جیسے مَقْرُوْءَة کو مَقْرُوَّة۔ اور خَطِيْئَة کو خَطِيَّة کرنا

و باللہ والتوفیق والھدایہ

syedzafarmahmood.in